WATTAN
The Urdu Daily
روزنامہ
وطن
بڈگام

جمعرات
18 ستمبر 2025
THURSDAY
18 SEPTEMBER - 2025

خواتین ون ڈے: بلے بازی رینکنگ میں مندھانا پھر فہرست
صفحہ 08

ویمنس کرکٹ: ہندوستان کیلئے سیریز برابر کرنے کا موقع
صفحہ 08

The Urdu Daily WATTAN Budgam | RNI No. JKURD/2011/37141 | جلد: 15 | شمارہ نمبر: 220 | صفحات: 08 | قیمت: 02 روپے

لیفٹننٹ گورنر نے کیا JLNM اسپتال کا دورہ، ''سیوا پکھواڑہ'' کے تحت مریضوں میں پھل تقسیم

ہندوستان وزیر اعظم مودی کے تحت تاریخی تبدیلی کا گواہ

بے لوث خدمت برادریوں میں قربت اور مشترکہ مقصد کے احساس کو فروغ دیتی ہے: منوج سنہا

سری نگر//17ستمبر//جے کے این ایس//جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے بدھ کو وزیراعظم مودی کی 75ویں سالگرہ کے موقعہ جواہر لعل نہرو میموریل ہسپتال رعناواری سری نگر کا دورہ کیا جہاں انہوں نے ''سیوا پکھواڑہ'' اقدام کے تحت مریضوں میں پھل تقسیم کئے۔ جے کے این ایس کے مطابق ایل جی آفس نے ایکس پر ایک پوسٹ کیساتھ لیفٹننٹ گورنر کے دورہ رعناواری اسپتال کی تصاویر شیئر کرتے ہوئے منوج سنہا کی جانب سے لکھا کہ بے لوث خدمت برادریوں میں قربت اور مشترکہ مقصد کے احساس کو فروغ دیتی

ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج جے ایل این ایم ہسپتال رعناواری کا دورہ کیا اور عزت مآب وزیر اعظم مودی جی کی 75ویں سالگرہ منانے کیلئے 'سیوا پکھواڑا' کے حصے کے طور پر مریضوں میں پھل تقسیم کئے۔ یہاں میڈیا کے نمائندوں سے بات کرتے ہوئے، لیفٹیننٹ گورنر منوج/102

ناگہانی آفتیں نازل ہونا قہر الٰہی، اللہ کے احکامات کی نافرمانی ہو رہی ہے
ڈاکٹر فاروق عبداللہ

سرینگر//17ستمبر//اے پی آئی//جموں وکشمیر میں ناگہانی آفتوں کو قہر الٰہی سے تعبیر کرتے ہوئے نیشنل کانفرنس کے صدر اور سابق وزیر اعلیٰ نے کہا کہ کئی پارٹیوں کو دہلی سے پیسے مل رہے ہیں جس کی بنیاد پر وہ جموں وکشمیر میں سیاست کر رہے ہیں۔ پیسے بند ہو گئے تو سیاست بھی بند ہوگی۔ غزہ کے لوگوں پر اسرائیل کی جانب سے قہر ڈھانے پر مسلمان ممالک کی خاموشی حیران کن۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق نیشنل کانفرنس کے صدر اور سابق وزیر اعلیٰ/101

بی جے پی نے کیا 15 روزہ طویل 'سیوا پکھواڑا' کا آغاز
وزیر اعظم مودی 17 ستمبر کو 75 سال کے ہو گئے
صدر، نائب صدر، مرکزی وزراء اور دیگر لیڈران کی مبارکبادی

سری نگر//17ستمبر//جے کے این ایس//وزیر اعظم نریندر مودی بدھ 17 ستمبر 2025 کو 75 سال کے ہو گئے۔ کئی معززین اور سیاست دانوں نے ان کی قیادت کی تعریف کی اور حکمران جماعت بی جے پی نے اپنے ممتاز لیڈر کی سالگرہ کے موقع پر ایک 15 روزہ طویل 'سیوا پکھواڑا' کا آغاز کیا۔ جے کے این ایس کے مطابق مرکز اور بھاجپا کی حکمرانی والی ریاستوں اور یونی حکومتوں نے 2 اکتوبر تک ملک بھر میں دیسی/103

دہشت گردی کے خلاف زیرو ٹالرنس کے موقف پر چٹان کی طرح ڈٹے ہوئے ہیں،
گھر میں گھس کر مارنے سے گریز نہیں کرینگے/ وزیر اعظم

سرینگر//17ستمبر//اے پی آئی//دہشت گردی کے خلاف زیرو ٹالرنس کے موقف کو پھر دہراتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ ملک کی سلامتی، خودمختاری کے خلاف کوئی انگلی اٹھائے تو گھر میں گھس کر مارنے سے گریز نہیں کیا جائیگا۔ ایٹمی ہتھیاروں کے استعمال کی دھمکیوں سے ہمیں نہ تو ڈرایا جاسکتا ہے اور نا دھمکایا جاسکتا ہے۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق مدھیہ پردیش کے دھار میں منعقدہ ایک تقریب سے خطاب کرتے

ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے پاکستان کا نام لئے بغیر کہا کہ دہشت گردی کے خلاف بھارت کے زیرو ٹالرنس کے موقف میں کسی بھی طرح کی تبدیلی رونما نہیں ہوئی ہے۔ ملک کی سلامتی، خودمختاری کو نقصان پہنچانے والوں کے خلاف نہ صرف سخت نوعیت کی کارروائی عمل میں لائی جائے گی بلکہ گھر میں گھس کر مارنے سے بھی گریز نہیں کیا جائیگا۔ وزیر اعظم نے جیش محمد کے کمانڈر مسعود عرف کشمیری کے حالیہ اعترافی بیان جس میں انہوں نے کہا کہ بھارت کی جانب سے اُن کے مرکز پر حملہ کیا گیا کا ذکر کرتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ دہشت گردوں نے ہماری ماؤں اور بہنوں کا سندور اُجاڑا تھا ہم نے آپریشن سندور کر کے دہشت گردوں کے ٹھکانے تباہ کر دیئے۔ ہمارے بہادر سپوتوں نے پلک جھپکتے ہی پاکستان کو گھٹنوں پر لا دیا۔ کسی کا نام لئے بغیر وزیر اعظم نے کہا کہ ملک اور دنیا نے دیکھا کہ بھارت دہشت گردی کے خلاف زیرو ٹالرنس کے موقعہ پر چٹان کی طرح ڈٹا ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردوں نے رو رو کر پاکستان میں اس بات کا اعتراف کیا کہ بھارت نے اُن پر گھر میں/104

ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی اب برداشت نہیں کی جائے گی/ایس ایس پی ٹریفک سرینگر

سرینگر//17ستمبر//اے پی آئی//مہذب قوموں کیلئے قانون کا احترام لازمی ہونے کا عندیہ دیتے ہوئے ایس ایس پی ٹریفک نے کہا کہ ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی اب ناقابل برداشت ہوگی۔ اوورلوڈنگ، اوورٹیکنگ سے اجتناب کیا جائے۔ مال، مسافر بردار، نجی گاڑیوں کے دستاویزات ساتھ رکھیں تاکہ چیکنگ کے دوران گاڑی چلانے والوں کو جرمانے یا چالان کا/105

وزیر اعلیٰ نے پونچھ کے کالابن کا دورہ کیا
زمین کے دھنسنے سے ہوئے نقصانات کا جائزہ لیا
متاثرہ خاندانوں کیلئے فوری امداد کی منظوری دی

پونچھ//اننتو//وزیر اعلیٰ مسٹر عمر عبداللہ نے پونچھ ضلع کے کالابن کا دورہ کیا تاکہ علاقے میں زمین کے دھنسنے سے ہونے والے نقصانات کا جائزہ لیا جاسکے۔ وزیر اعلیٰ کے ہمراہ وزیر جل شکتی، جنگلات اور قبائلی امور مسٹر جاوید رانا، ڈپٹی کمشنر پونچھ اور دیگر سینئر افسران بھی تھے۔ وزیر اعلیٰ نے متاثرہ مقام کا ذاتی طور پر معائنہ کیا اور صورتحال کا براہ راست جائزہ لیا۔ انہوں نے مقامی لوگوں اور متاثرہ خاندانوں سے بات چیت کی اور انہیں حکومت کی طرف سے ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ وزیر اعلیٰ نے متاثرہ خاندانوں کی فوری امداد کیلئے 38 لاکھ روپے کی منظوری دی جو کہ سٹیٹ ڈیزاسٹر ریسپانس فنڈ/106

گاندربل میں 18 سالہ نوجوان پاور کینال میں نوجوان ڈوب کر جاں بحق، علاقے میں ماتم

سرینگر//17ستمبر//سی این آئی//وسطی ضلع گاندربل کے مضافات میں پاور کینال میں ڈوب جانے کے بعد 18 سالہ نوجوان جاں بحق ہو گیا۔ سی این آئی کو نمائندے نے اس ضمن میں تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ آرپش گاندربل میں اس وقت صف ماتم بچھ گئی جب ایک نوجوان پاور کینال میں ڈوب گیا۔ نمائندے نے عینی شاہدین کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ اویس احمد بنیا ولد زبیر احمد بنیا ساکنہ آرپش/110

سٹیٹ تحقیقاتی ایجنسی کشمیر کی جانب سے ایک اور اہم کارروائی
نارکو ٹیرر کیس میں 3 سال سے زائد عرصے سے مفرور بدنام زمانہ منشیات اسمگلر گرفتار سرینگر

17ستمبر//سی این آئی//سٹیٹ تحقیقاتی ایجنسی کشمیر نے ایک اہم کارروائی میں نارکو ٹیرر کیس میں 3 سال سے زائد عرصے سے مفرور بدنام زمانہ منشیات اسمگلر کو گرفتار کیا ہے۔ سی این آئی کے مطابق سٹیٹ تحقیقاتی ایجنسی (ایس آئی اے) نے ایک اہم منشیات سمگلر کو گرفتار کیا جو نارکو دہشت گردی کے ایک کیس میں مطلوب تھا۔ ایجنسی کے مطابق اس شہری کی شناخت غفران خان ولد شفیع اللہ خان ساکنہ موہڑہ داوران، اڑی، ضلع بارہمولہ ہے، جو گزشتہ 03 سالوں سے گرفتاری سے بچ رہا تھا اور اسے کوٹی ضلع کی ایک خصوصی ٹیم نے گرفتار کیا۔ ایس آئی اے نے کہا کہ اس کی گرفتاری پاکستان میں مقیم دہشت گرد ہینڈلرس کی حمایت یافتہ نارکو ٹیرر ماڈیول کے لیے ایک سخت دھچکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ماڈیول کنٹرول لائن اڑی سیکٹر کے ذریعے نشہ آور اشیاء کی اسمگلنگ اور اس کے بعد/109

جوگی لنکر رعناواری میں المناک سڑک حادثہ، علاقہ ماتم کناں
بے قابو گاڑی نے 5 راہگیروں کو کچل ڈالا
15 سالہ طالبہ جاں بحق، 4 دیگر زیر علاج، ایک کی حالت متغیر

سری نگر//17ستمبر//جے کے این ایس//شہر خاص کے جوگی لنکر رعناواری علاقے میں بدھ کو اسوقت صف ماتم بچھ گئی، جب یہاں ایک تیز رفتار نجی گاڑی نے سڑک پر چل رہے کم سے کم 5 راہگیروں کو کچل ڈالا، جن میں ایک 15 سالہ اسکولی طالبہ لقمہ اجل بن گئی اور 4 دیگر افراد زخمی ہو گئے۔ جے/108

سکینہ ایتو نے 'سوستھ ناری سشکت پریوار ابھیان' کی افتتاحی تقریب میں ورچوئلی شرکت کی

سرینگر//اننتو//وزیر صحت وطبی تعلیم محترمہ سکینہ ایتو نے وزیر اعظم نریندر مودی کی طرف سے دھار مدھیہ پردیش سے شروع کئے گئے 16 روزہ قومی صحت مہم 'سوستھ ناری سشکت پریوار' کی افتتاحی تقریب میں ورچوئلی شرکت کی۔ صحت اور طبی تعلیم کے سینئر افسران نے بھی وزیر صحت کے ہمراہ اس تقریب میں شرکت کی۔ اس موقع پر بات کرتے ہوئے وزیر نے صحت کے شعبے کے/107

تین ہفتوں کی طویل بندش کے بعد سرینگر جموں شاہراہ پر بڑی مال بردار گاڑیوں کی آمدرفت بحال
میوہ سے بھری سینکڑوں گاڑیاں قاضی گنڈ سے جموں روانہ
ڈرائیور بھاری گاڑیوں کی نقل وحرکت کے دوران ٹریفک ایڈوائزری پر عمل کریں/ایس ایس پی ٹریفک

سرینگر//17ستمبر//سی این آئی//تین ہفتوں کی طویل بندش کے بعد سرینگر جموں شاہراہ پر بڑی مال بردار گاڑیوں کی آمدرفت بحال کر دی گئی ہے جس دوران گاڑیوں کو سرینگر سے جموں کی طرف جانے کی اجازت دی گئی۔ اسی دوران شاہراہ پر چھوٹی مسافروں گاڑیوں کی آمدرفت بھی یکہ طرفہ جاری ہے۔ سی این آئی کے مطابق طویل بندش کے بعد سرینگر جموں شاہراہ پر مال بردار گاڑیوں کی آمدرفت دوبارہ بحال ہوئی۔ نمائندے نے قاضی گنڈ سے اس ضمن میں تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ شاہراہ کی خستہ حالی کے باعث سرینگر جموں شاہراہ دو ہفتوں تک بڑی مال بردار گاڑیوں کی آمدرفت کیلئے بند رہی تاہم بدھ کی صبح موسم بہتر ہونے کے ساتھ ہی بڑی مال بردار گاڑیوں کو چلنے کی اجازت دی گئی اور یکہ طرفہ ٹریفک کے تحت قاضی گنڈ سے جموں کی طرف گاڑیوں کو روانہ کیا گیا۔ نمائندے کے مطابق شاہراہ بحال ہونے کے ساتھ ہی ملک بھر میں پھلوں سے بھری سینکڑوں ٹرکوں کو اپنی منزلوں کی طرف جانے کا راستہ صاف ہو گیا۔ اس دوران سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ٹریفک رولر رویندر پال سنگھ نے نامہ نگاروں کو بتایا ''ہمارا مقصد زیادہ سے زیادہ پھنسے ہوئے گاڑیوں کو صاف کرنا ہے جو پھلوں سے لدی ہوئی ہیں''۔ انہوں نے کہا کہ شاہراہ پر پھنسی تمام گاڑیوں اور فروٹ منڈیوں میں انتظار کرنے والوں کو ترجیحی بنیادوں پر کلیئر کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ڈرائیور بھاری گاڑیوں کی نقل وحرکت کے حوالے سے ٹریفک ایڈوائزری پر عمل کریں اور ہائی وے پر اوورٹیک کرنے سے گریز کریں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ٹریفک کی خلاف ورزیاں حادثات کا باعث بن سکتی ہیں جس کے نتیجے میں سڑک بلاک ہو سکتی ہے۔ خیال رہے کہ گزشتہ ماہ مسلسل بارشوں اور سیلاب کی وجہ سے شاہراہ کو بھاری نقصان پہنچا، جس کے بعد شاہراہ کافی وقت سے ٹریفک کی آمدرفت کیلئے بند تھی۔ ادھر سرینگر جموں شاہراہ پر چھوٹی مسافر گاڑیوں کی آمدرفت بھی یکہ طرفہ بنا کسی خلل کے جاری ہے۔ خیال رہے کہ گزشتہ ماہ مسلسل بارشوں اور سیلاب کی وجہ سے شاہراہ کو بھاری نقصان پہنچا، جس کے بعد شاہراہ کافی وقت سے ٹریفک کی آمد رفت کیلئے بند تھی۔ ادھر سرینگر جموں شاہراہ پر چھوٹی مسافر گاڑیوں کی آمدرفت بھی/112

دہشت گردوں کے خلاف آپریشن تیسرے فریق کی مداخلت سے معطل نہیں کیا گیا
مستقبل میں دہشت گردانہ حملہ ہوا تو 'آپریشن سندور دوبارہ بحال ہوگا
وزیر اعظم مودی کی قیادت میں کوئی بھی طاقت ملک کی خودمختاری کو چیلنج کرنے کی جرات نہیں کر سکتی/ راجناتھ سنگھ

سرینگر//17ستمبر//سی این آئی//امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے آپریشن سندور کے بعد ہند پاک تنازعہ کو روکنے کیلئے مداخلت کرنے کے دعووں کو عملی طور پر مسترد کرتے ہوئے وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا کہ دہشت گردوں کے خلاف کارروائی کسی تیسرے فریق کی ثالثی کی وجہ سے معطل نہیں کی گئی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگر مستقبل میں کوئی دہشت گردانہ حملہ ہوا تو 'آپریشن سندور دوبارہ شروع کیا جائے گا۔ سی این آئی کے مطابق مرکزی حکومت کی جانب سے منعقدہ 'حیدرآباد لبریشن ڈے' کی

تقریبات سے خطاب کرتے ہوئے وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا کہ دہشت گردوں کے خلاف کارروائی کسی تیسرے فریق کی ثالثی کی وجہ سے معطل نہیں کی گئی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگر مستقبل میں کوئی دہشت گردانہ حملہ ہوا تو 'آپریشن سندور دوبارہ شروع کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا ''کچھ لوگ ایسے ہیں جو پوچھتے ہیں کہ کیا ہندوستان اور پاکستان کے درمیان جنگ بندی کسی کی مداخلت کی وجہ سے ہوئی؟ میں یہ واضح کرنا چاہتا ہوں کہ دہشت گردوں کے خلاف آپریشن کسی کی مداخلت کی وجہ سے نہیں روکا گیا''۔ انہوں نے کہا ''کچھ دعویٰ کرتے ہیں کہ بھارت اور پاکستان کے درمیان آپریشن روک دیا گیا ہے، کسی نے اسے نہیں روکا۔ میں واضح کرنا چاہوں گا کہ محمد اسحاق ڈار، جو پاکستان کے نائب وزیر اعظم/111

انقرہ کا قلعہ، گڑیوں کا بازار

نشاط یاسمین خان

(ترکی کا سفرنامہ۔۔۔ گیارھواں پڑاؤ)

انقرہ کاسل کو ترک زبان میں **KalesiAnkara** کہتے ہیں۔ یہ کاسل (قلعہ) آٹھویں صدی قبل مسیح میں تعمیر ہوا اور اس کو دوبارہ **278** قبل مسیح میں **Galatians** نے تعمیر کیا۔ اس کے بعد رومن بازنطینہ اور سلجوق اور اس کے بعد خلافت کے دور میں بھی اس کی تعمیر ہوتی رہی۔

انقرہ میں تاریخی اعتبار سے یہ سب سے پرانا قلعہ ہے۔ ہمارا ارادہ صبح سویرے نکلنے کا تھا۔ ہم رات کو جو روٹیاں لے کر آئے تھے چائے کے ساتھ جام لگا کر کھائیں۔ بہت مزیدار لگیں۔ بالکل شیرمال جیسا مزا تھا۔ تیار ہو کر جب ہوٹل سے باہر آئے تو گیارہ بج رہے تھے۔ لیجیے جناب آج بھی لیٹ ہو گئے۔ میں سویرے اٹھنے کی عادی ہوں اور ہر جگہ اس اصول پر قائم رہتی ہوں مگر آج جب صبح آنکھ کھلی تو خاصا اندھیرا تھا۔ وقت کا اندازہ ہی نہیں ہوا حالاں کہ انقرہ میں پہلا دن خاصا آرام دہ تھا۔ باہر آ کر وجہ معلوم ہوئی پورا آسمان گہرے سیاہ بادلوں سے ڈھکا ہوا تھا۔ ہلکی سی سردی محسوس ہو رہی تھی۔ اتنے سیاہ بادلوں اور سردی کے باوجود بھی بارش نہیں ہو رہی تھی۔ ہلکی ہلکی ہوا نے موسم خوشگوار کر دیا تھا۔

ہم جس علاقے میں ٹھہرے ہوئے تھے وہ خاصا سنسان تھا مگر ہم جیسے ہی ہوٹلوں والی سڑک پر آئے تو معلوم ہوا کہ سارے ہوٹل کھچا کھچ بھرے ہوئے ہیں۔ لوگ ناشتے سے لطف اندوز ہو رہے تھے اور ساتھ موسم بھی انجوائے کر رہے تھے۔ ہم نے بھی ایک ایک کپ چائے پی اور بس اسٹاپ پر آ گئے۔ ہم سمجھ رہے تھے آج زیادہ رش نہیں ہوگا مگر بس کافی رش لے رہی تھی۔ انقرہ کا تو ٹرانسپورٹ سسٹم استنبول جیسا ہی ہے۔ ہمیں بس نے انقرہ کاسل کے اسٹاپ پر اتار دیا۔

دائیں طرف تو خاصا موڈرن علاقہ تھا مگر بائیں جانب کچھ پرانی عمارتوں کے آثار تھے، لیکن یہ انقرہ کاسل نہیں تھا، اس کے لیے ہمیں خاصا اوپر جانا پڑا۔ یہ قلعہ خاصی اونچائی پر بنا ہوا ہے۔ ایک طرف تو وہی پرانی عمارت تھی۔ درمیان میں خاصی چوڑی پتھریلی سیڑھیاں تھیں۔ کم از کم سو سے کم نہیں تھیں مگر سیڑھیوں کے دوسری طرف دکانیں تھیں اور ان کے آگے ہر سیڑھی کی چوڑائی کے برابر چبوترا تھا جس پر کرسیاں رکھی ہوئی تھیں۔ اکثر پر دکان دار بیٹھے ہوئے تھے۔ میرے نظر ایک دکان پر پڑی جہاں باہر ونڈو شوکیس میں ہر طرح کے اسکارف سجے ہوئے تھے۔ مجھ سے آتے وقت لڑکیوں نے ٹرکش اسکارف کی خاص طور پر فرمائش کی تھی۔ اب جو میں دکان میں داخل ہوئی تو مختلف طرح کے اسکارف کی الماریاں بھری ہوئی تھیں۔ ایک سے ایک خوب صورت اور نفیس اور قیمتی اسکارف موجود تھا۔ معلوم ہوا تھوک کی دکان ہے جو اسکارف باہر سو لیرا کا تھا یہاں پچاس لیرا کا مل رہا تھا۔ جو ذرا کم کوالٹی کے تھے وہ اور بھی کم قیمت کے تھے۔ میں نے دونوں طرح کے کافی اسکارف لے لیے مجھے معلوم تھا یہ اچھے والے تو بہویں اور بیٹیاں پہلے ہی ہتھیا لیں گی۔ ہم بھی پہلے ایسا ہی کرتے تھے جو باہر سے آتا تھا حال چال پوچھنے کی بجائے بیگ میں پہلے جھانکتے تھے کہ سب سے پہلے اچھی چیز پر حق جتالیں۔

یہ بازار صرف اسکارف کا نہیں تھا۔ ہر طرح کی دکانیں ان سیڑھیوں کے ساتھ بنی ہوئیں تھیں۔ یعنی سیڑھیاں چڑھتے جاؤ خریداری کرتے جاؤ۔ سیڑھیاں جیسے ہی ختم ہوئیں سامنے ایک چوڑی سی سڑک تھی جس پر دو طرفہ دکانیں تھیں۔ معلوم ہوا یہ قلعے کی پہلی فصیل ہے جو پہاڑی کے اطراف بنی ہوئی ہے۔ جہاں اب فصیل کے ساتھ دکانیں بنا دی گئی ہیں۔ قلعہ تو یہاں سے بہت اوپر تھا۔ ابھی ہمیں بیس پچیس سیڑھیاں اور چڑھنا تھیں جہاں یہ سیڑھیاں ختم ہو رہی تھیں وہاں ایک چھوٹے میدان نما کی جگہ تھی۔ یہاں سے دائیں طرف والی سڑک اوپر جا رہی تھی اور بائیں طرف والی نیچے کی طرف جا رہی تھی اور جو سامنے کی سمت سڑک تھی وہ بھی اونچائی کی طرف جا رہی تھی اس کے دونوں طرف فٹ پاتھ بنے ہوئے تھے جہاں بینچیں لگیں ہوئیں تھیں۔ یہاں تو ایک طرف میوزیم کی عمارت تھی جو درختوں اور پتھریلی چاردیواری سے گھری ہوئی تھی اور دوسری طرف گھنے درختوں میں گھری پہاڑی ڈھلوانیں تھیں جو سبزے اور پھولوں سے ڈھکی ہوئی تھیں۔ ان جنگلی پھولوں میں عجیب سی مہک تھی جو بہت بھلی معلوم ہو رہی تھی۔ اتنا خوش گوار موسم اور ٹھنڈی ہوائیں جو اوپر آ کر اور ٹھنڈی ہو گئی تھیں۔ یہ کئی ایکڑ رقبے کا میوزیم تھا۔ ہم گیٹ کے بالکل سامنے والی بینچ پر بیٹھے ہوئے تھے۔ لوگ پیدل بھی آ رہے تھے اور اکا دکا گاڑیاں بھی آ رہی تھیں۔ کچھ میں میوزیم آنے والے سیاح تھے اور کئی ایک گاڑیاں قلعہ جانے والی سڑک پر چلی گئیں جہاں درختوں سے گھری ایک پگڈنڈی نما سڑک اور تھی، اس کے سامنے بیریئر لگا ہوا تھا اور ایک چھوٹا سا گارڈ روم بھی بنا ہوا تھا۔

ابھی ہم کو بیٹھے ہوئے زیادہ دیر نہیں ہوئی تھی کہ گیٹ کے سامنے ایک کوسٹر آ کر رکی اس میں جاپانی سیاح سوار تھے۔ کوسٹر نے سیاحوں کو اتارا اور واپس چلی گئی۔ اب سارے جاپانی لائن لگا کر ہاتھ باندھ کر ایسے کھڑے ہو گئے جیسے اسکول کے بچے ہوں۔ ان کے گائیڈ نے وہاں کھڑے ہو کر کچھ ہدایات دیں مگر کسی سیاح کے منہ سے آواز بھی نہیں نکلی۔ ہم نے صرف ان کی گردنیں ہلتی ہوئی دیکھیں۔ پھر سب گائیڈ کے پیچھے لائن سے میوزیم کے سائیڈ روم میں چلے گئے جہاں ان کی چیکنگ کر کے اندر جانے کی اجازت ملتی تھی۔ سیاحوں میں نوجوان لڑکے لڑکیاں ادھیڑ عمر بوڑھے، عورتیں اور مرد سب شامل تھے مگر کیا نظم و ضبط تھا جیسے فوجی پیریڈ کرنے آئے ہوں۔

اب ہم کو قلعے میں جانے کے لیے ایک مرحلہ اور طے کرنا تھا۔ جب اس بیریئر والی جگہ سے گزرے تو ہم نے گارڈ سے پوچھا یہ کون سی جگہ ہے؟ انقرہ میں ایک بات بہت اچھی لگی دکان دار ہوں، گارڈ ہوں یا عام لوگ ہوں وہ تھوڑی بہت انگریزی ضرور جانتے ہیں۔ شاید اس کی وجہ یہ ہو کہ دارالحکومت ہونے کی وجہ سے یہاں غیر ملکی بہت آتے ہیں اور تعلیم کا تناسب بھی استنبول سے زیادہ ہے۔ وہ گارڈ کہنے لگا یہ ممنوع علاقہ ہے۔ یہ رہائشی علاقہ بھی ہے یہاں غیر ملکی اور ترکی کی ایلیٹ کلاس کے لوگ رہتے ہیں اور بغیر تصدیق کے کوئی اندر نہیں جا سکتا۔ ہمیں اندر جانا بھی نہیں تھا مگر باہر سے اندازہ ہو گیا تھا کتنا خوب صورت علاقہ ہوگا۔

یہاں تک تو عام سڑک تھی مگر جب ہم قلعے کی سمت مڑے تو وہی پتھریلی سڑک شروع ہو گئی۔ یہاں آ کر میوزیم کی دیوار بھی ختم ہو گئی تھی اور پتھریلی سڑک چڑھائی کی سمت جا رہی تھی مگر ابھی قلعہ نہیں آیا تھا۔ ہلکی ہلکی پھوار شروع ہو گئی تھی جو جلدی تیز بارش میں تبدیل ہو گئی۔ سڑک کے دونوں طرف دکانیں بنی ہوئی تھیں جس کے اوپر ایک یا دو منزلہ عمارت تھی۔ ہم ایک دکان کے شیڈ کے نیچے جا کر کھڑے ہو گئے اور بارش رکنے کا انتظار کرنے لگے۔ یہ لمبائی میں بنی ہوئی بہت خوب صورت دکان تھی جس کے اندر ہینڈی کرافٹ شیشے کے شوکیسوں میں سجی ہوئی تھیں۔ ایک فیملی وہاں پہلے سے موجود تھی۔ باپ اپنے دو بچوں اور ماں کے ساتھ شیڈ میں ہمارے ساتھ ہی تھا اور اس کی بیوی دکان میں اپنی بیٹی کے ساتھ چیزیں دیکھ رہی تھی۔ دونوں لڑکے بہت شرارتی تھے اور ایک پانچ سال کا بچہ تو عزیز کا بیگ چھیننا چاہتا تھا۔ کبھی بازو میں لٹک جاتا کبھی اس سے کہتا کہ مجھے گود میں اٹھالو۔ دادی اس کو سنبھال نہیں پا رہی تھیں جو چھوٹا بچہ تقریباً دو سال کا تھا وہ باپ کی گود میں تھا وہ بھی گود سے اترنے کی ضد کر رہا تھا۔

دادی ترکی زبان میں معذرت کر رہی تھیں آخر کار باپ سے برداشت نہ ہو سکا اس نے تھوڑی سی بچے کو سرزنش کی تو وہ بچہ تو زمین پر لوٹ پوٹ ہو گیا اور اس طرح چلا چلا کر رویا کہ جیسے اس کی بہت پٹائی ہوئی ہو۔ باپ نے شرمندگی سے عزیز کو دیکھتے ہوئے ترکی میں کچھ کہا۔

عزیز نے انگریزی میں جواب دیا کہ کوئی مسئلہ نہیں ہے بچے ایسے ہی کرتے ہیں وہ صاحب تو انگریزی سن کر خوش ہو گئے۔ ہم جرمنی سے آئے ہیں۔ بچے پہلی بار ترکی آئے ہیں یہ کافی ضدی بچہ ہے صرف ماں کی بات سنتا ہے۔ یہ میری گود میں آنے کی ضد کر رہا ہے ماں آ جائے تو میں چھوٹے کو گود میں دے کر اسے گود میں اٹھا لوں گا۔ عزیز نے کہا میرے بھی چھوٹے بھتیجے بھانجے ہیں۔ میں ان کو گود میں اٹھاتا ہوں اگر آپ کو برا نہ لگے تو میں اسے گود میں اٹھا لیتا ہوں۔ وہ تو خوش ہو گیا۔ "**comewellcomewell** یہ جب تک چپ بھی نہیں ہوگا، میرا چھوٹا بھائی بھی اسے گود میں اٹھاتا ہے تو یہ چپ ہو جاتا ہے۔" عزیز نے اس روتے ہوئے بچے کو گود میں اٹھا لیا تو وہ واقعی چپ ہو گیا مگر ان صاحب کی بیگم اور بیٹی جو گیارہ بارہ سال کی تھی انہوں نے روتے بچے کی طرف توجہ نہیں کی اور آرام سے شاپنگ کرتی رہیں۔

بارش رک گئی تھی بچہ عزیز کی گود میں تھا اور ترکی زبان میں اس سے باتیں کر رہا تھا اور دادی اور باپ اس کو دیکھ دیکھ کر نہال ہو رہے تھے۔ ان صاحب نے عزیز سے کہا میری ماں کہہ رہی ہے یہ اپنے چچا کو یاد کر رہا تھا۔ یہ لڑکے کا ہم عمر ہے جبھی تو چپ ہو گیا۔ خوش ہو گیا ہے دیکھو تو کتنی باتیں کر رہا ہے۔ لیکن یہ خوشی کی بات تھی کہ بچہ جرمنی میں پیدا ہونے کے باوجود ترکی زبان جانتا تھا اور وہ لوگ انگریزی جاننے کے باوجود بھی اس سے انگریزی یا جرمن میں بات نہیں کر رہے تھے۔ ان صاحب نے ہم کو بتایا کہ انقرہ میں بارش کا یہی طریقہ ہے۔ جلدی رک جاتی ہے۔ ماں بیٹی بھی شاپنگ کر کے لدی پھندی آ گئی تھیں۔ شاپنگ کی وجہ سے دونوں بہت خوش تھیں اور ماں کو تفصیل بتانے میں مگن تھیں۔ چھوٹے نے ماں کو دیکھ کر رونا شروع کر دیا تو وہ اس کی طرف متوجہ ہوئی۔ عورت کہیں کی بھی ہو شاپنگ اس کی بہت بڑی کمزوری ہے۔ میاں نے بچہ ماں کو دے کر بڑے بچے کو گود میں لے لیا اور ماں اور بیٹا بار بار عزیز کا شکریہ ادا کر رہے تھے۔

ہم شیڈ سے باہر آنے لگے تو بچہ بھی ہم کو ہاتھ ہلا ہلا کر خدا حافظ کر رہا تھا۔ ترکی شاپنگ رکھنے کے لیے ہلکے پھلکے بیگ استعمال کرتے ہیں جن میں پہیے (ویل) لگے ہوتے ہیں۔ وہ فیملی ابھی بھی شیڈ میں کھڑی تھی اور سامان بیگ میں پیک کر رہی تھی۔ ہم باہر آئے تو پتھریلی سڑک دھلی ہوئی صاف ستھری لگ رہی تھی، وہ تو پہلے ہی اتنی صاف ستھری تھی اب تو چمک رہی تھی۔ آسمان پر بادل تھے مگر بارش کے بعد ہلکے ہو گئے تھے۔

قلعے کی دیوار کے ساتھ ہوٹل اور دکانیں بنی ہوئی تھیں مگر ہینڈی کرافٹ کے ساتھ ساتھ بہت زیادہ دکانیں ہاتھ سے بنی گڑیوں کی تھیں۔ کچھ گڑیاں تو ایک چار پانچ سال کے بچے کے برابر تھیں۔ ہم نے ایک ایسی دکان بھی دیکھی جو نیچی چھت اور دروں والی پرانی سی دکان تھی جس کی دیواروں پر ہاتھ سے بنی گڑیاں لائن سے لگی ہوئیں تھیں۔ پوری دکان گڑیوں سے بھری ہوئی تھی۔ کچھ خاصی ڈراونی لگ رہی تھیں۔ دکان کے آخر کونے میں دکان دار زمین پر لگی ہوئی گدی پر بیٹھا ہوا تھا۔ وہ خاصا عمر رسیدہ تھا اور اس نے ہمیں دیکھ کر بھی کوئی توجہ نہیں کی بلکہ چھوٹے سے حقے کے کش لگاتا رہا۔ لگ رہا تھا اسے اپنی گڑیاں بیچنے سے کوئی دل چسپی نہیں ہے۔ دکان میں تمباکو کی خوشبو پھیلی ہوئی تھی جس کی وجہ سے دکان کی فضا اور پراسرار لگ رہی تھی اور بوڑھا دکان دار بھی بہت پراسرار شخص لگ رہا تھا۔

ہم تھوڑی دیر کھڑے رہے جب تک عزیز ویڈیو بناتا رہا پھر انہیں قدموں واپس پلٹ گئے۔ ہم آگے بڑھے تو ایسی کئی اور دکانیں نظر آئیں جن میں گڑیاں فروخت ہو رہی تھیں۔ شاید یہ خاص قسم کی گڑیاں تھیں اور یہ گڑیا بازار تھا۔ قلعہ کی دیوار کے ساتھ یہ جو چھوٹا سا گاؤں یا شہر آباد تھا۔ وہاں شاید قدیم زمانے میں بھی شہر ہی ہوگا۔ جو اب ایک موڈرن علاقے میں تبدیل ہو چکا تھا۔ یہاں قدیم اور جدید کا عجیب سا امتیاز نظر آیا۔ دیواریں اور سیڑھیاں پرانے سیاہ پتھروں کی ٹوٹی پھوٹی اور دکانیں اور مکانات نئے بنے ہوئے۔ اس قلعے کو کئی طرف سے راستے آ رہے تھے اور اوپر جانے کے لیے بھی کئی طرف سے سیڑھیاں موجود تھیں۔ ہم جس راستے سے اندر داخل ہوئے وہ ایک بہت بڑا در تھا جس کا دروازہ نہیں تھا، مگر اس در کے فوری بعد ایک کشادہ پتھریلا چبوترا اور اس کے ساتھ ہی اوپر جانے والی سیڑھیاں اور ساتھ ہی نیچے جانے والی سیڑھیاں تھیں۔ یہ سیڑھیاں ایک چھوٹے سے تہہ خانے میں جا رہی تھیں۔ لوگ اس میں جھانک کر دیکھتے ضرور تھے مگر اندر جانے کی کسی نے بھی ہمت نہ کی کیوں کہ وہاں خاصا اندھیرا تھا اور مسلسل پانی جمع ہونے سے بدبو تھی۔ بارشیں تو بہت ہوتی تھیں شاید نکاسی کا راستہ نہیں ہوگا۔

میری تو ہمت اندر جھانکنے کی بھی نہیں ہوئی تھی۔ اوپر جانے والی سیڑھیاں تعداد میں نو دس تھیں اور پھر ایک چبوترا اور پھر ایسی ہی سیڑھیاں ہر سیڑھی کے ساتھ ہی ایک در بنا ہوا تھا۔ اندازہ ہو رہا تھا کہ یہ جگہ ضرور لیمپ یا روشنی کے لیے مشعل وغیرہ رکھنے کے لیے بنائی گئی ہوگی، مگر اس قلعے کی حالت خاصی مخدوش تھی۔ سیڑھیاں بھی آدھی سے زیادہ ٹوٹی ہوئی تھیں۔ ایسی پانچ چھے سیڑھیاں عبور کر کے ہم اوپر پہنچ گئے۔ میں یہ سوچ رہی تھی کہ آخر اس مخدوش قلعے میں ایسا کیا ہے کہ ایک خلقت اسے دیکھنے آ رہی ہے۔ کوئی بیس پچیس افراد تو ہمارے ساتھ ان سیڑھیوں پر موجود تھے۔ ابھی ہم جس جگہ آئے تھے یہ ایک لمبی راہ داری تھی جس میں جگہ جگہ در بنے ہوئے تھے۔ کبھی یہاں سے باہر دیکھا جاتا ہوگا کیوں کہ ان دروں سے اندر جاؤ تو کھڑکیاں بھی تھیں جن کو اب بند کر دیا گیا تھا۔ یہ چھوٹے چھوٹے سے کمرے بن گئے تھے۔ مگر سب آپس میں ملے ہوئے تھے اور ہموار بھی نہیں تھے اور عجیب سی سیلن زدہ بو بھی تھی۔ مجھے تاریخ سے دل چسپی ضرور ہے مگر میں کوئی تاریخ داں نہیں کہ قلعہ کی ایک ایک اینٹ کا مطالعہ کرتی۔ عزیز کو بھی صرف دیکھنے سے دل چسپی تھی مگر کچھ لوگ تو اندر جا کر جائزہ لے رہے تھے۔

تھوڑے تھوڑے فاصلے پر اوپر جانے والی سیڑھیاں اور بنی ہوئیں تھیں جو قلعے کی فصیل پر جا رہی تھیں۔ ہمارے پیچھے جو لوگ آ رہے تھے ان میں سے کسی نے عزیز کو پیروں سے پکڑ لیا۔ یہ وہی ننھا منا بچہ تھا جو ہمیں شیڈ میں ملا تھا۔ وہ تو عزیز کو دیکھ کر خوشی سے دیوانہ ہو گیا اور پھر مچلنے لگا کہ مجھے گود میں لے لو کیوں کہ بچے کا ہاتھ دادی نے پکڑا ہوا تھا ابا اماں اور بیٹی تو اندر جا کر دیکھنا چاہ رہے تھے مگر دادی نے معذرت کر لی تھی۔ وہ بچے کو دادی کو پکڑا کر اندر جا رہے تھے کہ اس نے عزیز کو دیکھ لیا اور اس سے آ کر لپٹ گیا۔ اب دادی، ماں باپ بچے کو دیکھ کر نہال ہو رہے تھے۔ ماں تو ہنس ہنس کر لوٹ پوٹ ہو رہی تھی۔ عزیز اس بے گار کو سوچ کر ہلکان ہو رہے تھے کہ کہیں بچہ ان کی گود میں چڑھ کر فصیل پر جانے کی ضد نہ پکڑ لے اور اگر عزیز گود میں لینے سے انکار کر دے گا تو وہ زمین پر لیٹ کر رونے لگے گا۔ ان صاحب نے عزیز سے بے تکلفی سے کہا اچھا ہوا کہ تم مل گئے۔ میں آرام سے اندر جا کر ان تجسس کی ماری بلیوں کو دکھا کر لے آؤں گا، ورنہ اس شرارتی بچے کی طرف سے پریشان رہتا۔ عزیز نے بے بسی سے میری طرف دیکھا اور بچے کو گود میں اٹھا لیا۔ دادی نہ جانے ہم سے ترکش میں کیا کچھ کہتی رہیں مگر ہماری سمجھ میں تو کچھ بھی نہیں آ رہا تھا اور بچہ بھی وہ کہانیاں جو شیڈ میں ادھوری رہ گئیں تھیں سنا رہا تھا۔ اللہ بھلا کرے اس سیلن زدہ بدبو کا وہ لوگ جیسے اندر گئے تھے الٹے پاؤں واپس آ گئے۔ دونوں ماں بیٹی نے منہ پر ہاتھ رکھے ہوئے تھے اور ابا ہنس ہنس کر لوٹ پوٹ ہو رہے تھے اور بچہ عزیز کے گلے میں ہاتھ ڈالے چپکا ہوا تھا۔

اتنی دیر میں بچے کی ماں کو کچھ خیال آیا اس نے میاں سے ترکش میں کہا تو اس نے موبائل نکال کر ہمارے سامنے کر دیا۔ وہاں عزیز کی گود میں اس کا بیٹا بیٹھا ہوا تھا۔ اب حیران ہونے کی ہماری باری تھی۔ میرا چھوٹا بھائی ہے تمہاری شکل اس سے ملتی ہوئی ہے۔ تمہارا ہم عمر ہے مگر اس کی چھٹیاں نہیں تھیں تو وہ ہمارے ساتھ نہ آ سکا میرا بیٹا اس سے بہت اٹیچ ہے ہم کو زیارت کے لیے حضرت ابوایوب انصاریؓ کے مزار آنا تھا ورنہ ہر ٹور پر وہ ہمارے ساتھ ہوتا ہے۔ اب ہماری سمجھ میں آیا کہ بچہ عزیز سے اتنا بے تکلف کیوں ہو رہا تھا۔ واقعی اتنی شباہت ہونا حیرانی کی بات تھی۔ حد تو یہ کہ باتوں سے، اسٹائل بھی عزیز جیسا تھا۔ ان صاحب نے تمام رابطے لے لیے اور عزیز کو تصویر بھی سینڈ کر دی۔ عزیز نے انہیں بتایا کہ ہم بھی حضرت ابوایوب انصاریؓ کے مزار کی زیارت کر کے آ رہے ہیں۔ وہاں ہم نے اس طرح کے چھوٹے لڑکے دولہا بنے دیکھے تھے۔ عزیز نے انہیں بھی ان لڑکوں کی تصویریں دکھائیں۔ تو ماں کبھی اشاروں سے عزیز کو چومیں، کبھی دعا کریں۔ بار بار اسے سینے پر ہاتھ رکھ کر خلیل خلیل کہیں اور اپنے بیٹے سے کہا کہ انہیں خلیل کی اور اپنی دولہا بنی تصویریں دکھاؤ اور وہ صاحب ایک کے بعد ایک تصویریں دکھاتے رہے۔ خلیل کی تصویریں دیکھ کر تو ایسا لگ رہا تھا کہ عزیز کے بچپن کی تصویریں ہیں، سبحان اللہ تیری شان۔ یہ تصویریں دیکھ کر تو یقین ہو گیا کہ دنیا میں ایک شکل کے سات لوگ ہوتے ہیں۔ باپ نے عزیز کی گود سے بچہ لے لیا تو ہم خدا حافظ کہہ کر اوپر والی سیڑھیاں چڑھ کر فصیل پر آ گئے۔ وہ لوگ بھی ہمارے ساتھ ہی اوپر آ گئے تھے۔

میں نے اس قلعے کی مخدوش حالت دیکھ کر سوچا تھا کہ لوگ اس قلعے میں کیا دیکھنے آتے ہیں، تو فصیل پر آ کر جواب مل گیا۔ یہ تقریباً سو گز چوڑی فصیل تو ہوگی جس کے سارے کنگورے تو جھڑ چکے مگر حفاظت کے لیے لوہے کی مضبوط اونچی گرل لگا دی گئی تھی۔ کہیں کہیں دیوار سلامت تھی تو وہاں بھی اونچائی پر گرل لگی ہوئی تھی۔

کچھ نوجوان تو اس دیوار پر چہل قدمی بھی کر رہے تھے اور چاہتے تھے کہ گرل پر بھی چڑھ جائیں یہاں کوئی بھی گارڈ موجود نہ تھا۔ تمام سیاح جن میں یورپی، جاپانی، جرمن، سب ہی شامل تھے دیوار پر کسی نے چڑھنے کی کوشش نہیں کی۔ سوائے ان چند زندہ دل نوجوانوں کے، دیوار پر اتنا رش تھا کہ کھوے سے کھوا چھل رہا تھا۔ یہاں آ کر سردی کا احساس بڑھ گیا تھا۔ ہلکی ہلکی ہوا بھی چل رہی تھی مگر بادل پھر گہرے ہونا شروع ہو چکے تھے۔ ہم فصیل پر تھوڑا آگے بڑھے تو فصیل کے پاس جگہ مل گئی۔ یہاں رش کچھ کم تھا۔ فصیل کے قریب آنے سے معلوم ہوا کہ یہاں سے پورے شہر کو دیکھا جا سکتا ہے۔ یہ ایک ناقابل یقین حد تک خوب صورت نظارہ تھا۔ قلعے کے اندر اور باہر بنے ہوئے مکانات جن کی چھتیں ایک انداز کی سرخ کھپریل کی بنی ہوئی تھیں اور آگے کا شہر بھی دور دور تک نظر آ رہا تھا۔

حالاں کہ قلعے کے اندر اور باہر کا تمام علاقہ **Botanical** تھا اور وقت کے ساتھ خود ہی آباد ہوتا رہا تھا مگر پھر بھی ترتیب بہترین تھی اور صفائی ستھرائی کی وجہ سے اور خوب صورت لگ رہی تھی۔ ہم یہاں زیادہ دیر نہیں رک پائے کیوں کہ بوندا باندی شروع ہو چکی تھی۔ بادلوں کی وجہ سے لگ رہا تھا کہ کچھ دیر میں اور تیز ہو جائے گی کیوں کہ قلعہ خاصا مخدوش تھا، اس لیے بارش سے پھسلن بھی ہو جاتی۔ آہستہ آہستہ فصیل خالی ہو رہی تھی کیوں کہ فصیل سے اترنے کے کئی راستے تھے، اس لیے زیادہ رش نہیں لگ رہا تھا مگر جب ہم نیچے آئے تو وہ لوگ ہم کو پھر مل گئے۔ بچہ تو باپ کے کاندھے سے لگا سو رہا تھا۔ دو سالہ بچے کو ماں نے سنبھالا ہوا تھا اور بچی نے دادی کا ہاتھ تھاما ہوا تھا۔ ترکی میں مسلمان خاندانوں میں مشترکہ خاندانی نظام اب بھی موجود ہے۔ ان کو دیکھ کر خوشی ہو رہی تھی حالاں کہ ماں اتنی بوڑھی اور کم زور نہیں تھیں مگر فیملی ان کا خیال رکھ رہی تھی۔ شاید وہ دوسرے راستے سے آئے تھے اس لیے اسی طرف چلے گئے۔ ہم میوزیم والے راستے سے واپس آ گئے۔ یہ ڈھلوانی راستہ تھا مگر قلعہ کی سیڑھیاں اترنے چڑھنے سے خاصی تھکن ہو رہی تھی۔

میوزیم کے آگے جو دیوار تھی اس میں سے سیڑھیاں دوسری طرف سڑک پر اتر رہی تھیں، کیوں کہ ہمیں اندازہ ہو رہا تھا کہ اگر ہم جس راستے سے آئے تھے اس طرف سے واپس جائیں گے تو پھر سیڑھیاں اترنی ہوں گی وہ بھی پتھریلی۔ یہ نئی بنی ہوئی اچھی سیڑھیاں تھیں ہم آرام سے نچلی سڑک پر آ گئے۔ یہ رہائشی علاقہ لگ رہا تھا ایک کمپاؤنڈ میں بہت خوب صورت مکان بنے ہوئے تھے اور ساتھ پارکنگ ایریا تھا۔ دوسری طرف پہاڑی ڈھلوانیں تھیں جو بے انتہا سر سبز تھیں اور اونچے اونچے درخت سایہ کیے ہوئے تھے اور پھوار کو بھی روکے ہوئے تھے۔ ہم آرام سے چلتے ہوئے بازار کی سمت آ گئے مگر ہمارے دائیں بائیں کچھ جگہیں ایسی بھی ملیں جن سے لگ رہا تھا کہ یہ کاٹیج انڈسٹری کا علاقہ ہے۔ اب پھوار پھر سے بارش میں تبدیل ہو گئی تھی۔ ہم ایک ریسٹورنٹ میں آ گئے۔ یہاں آ کر احساس ہوا کہ ہمیں خاصی بھوک لگ رہی ہے اور اب سردی بھی لگ رہی تھی حالاں کہ میں نے سویٹر پہنا ہوا تھا مگر عزیز کے بیگ پیک میں شال بھی رکھوائی ہوئی تھی وہ بھی پہن لی۔

اس وقت جو ہم نے کھانا کھایا وہ اس ٹور کا سب سے بہترین کھانا تھا یا موسم اتنا خوب صورت ہو گیا تھا کہ کھانے کا لطف آ گیا۔ بارش رکنے کے بعد جب ہم باہر آئے تو سڑک پر ایک قطرہ پانی کا نہیں تھا۔ بس بھی ہمیں جلدی مل گئی۔ ہوٹل آ کر جو سوئے تو سویرے آنکھ کھلی۔ ہمیں آج ہوٹل چھوڑ دینا تھا اور قونیہ کے لیے روانگی تھی، اس لیے جلدی اٹھ گئے۔ ناشتہ تو باہر ہی کرنا تھا، کیوں کہ چائے کا سامان بھی ختم ہو گیا جب ہم چیک آؤٹ کر کے باہر آئے تو موسم آج بھی ابر آلود تھا اور ناشتے کے لیے ہوٹل کھچا کھچ بھرے ہوئے تھے۔

ہم جب ناشتہ کر رہے تھے تو ہمارے سامنے والی میز پر کچھ جرمن بیٹھے ہوئے تھے۔ جرمن بڑی سخت لہجے والی زبان ہے اور جرمن قوم بھی سخت رویہ رکھنے والی نظم و ضبط کی پابند قوم ہے۔ ہمیں اس بات کا بخوبی اندازہ اس لیے ہے کہ میرے جیٹھ پچاس سال سے زیادہ عرصے تک جرمنی میں رہے ہیں اور ان کے بچے بھی آتے جاتے رہتے ہیں۔ جرمنوں کا رہن سہن بہت سادہ ہے اور کھانا نہ زیادہ پکاتے ہیں نہ ضائع کرتے ہیں۔ عزیز اس بات پر حیرت زدہ ہو رہا تھا کہ انقرہ میں جاپانی اور جرمن سیاح بہت نظر آتے ہیں اور ترکوں کے پورے پورے خاندان جرمنی میں آباد ہیں اور آرام سے ایک دوسرے کے ملک میں سفر کرتے ہیں۔ میں نے عزیز کو بتایا کہ مجھے اس کے پس منظر کا اتنا تو اندازہ نہیں ہے مگر جنگ عظیم دوئم کے زمانے میں جرمنی، جاپان، اٹلی اتحادی ممالک تھے اور ترکی کی حکم رانی خلافت عثمانیہ کے ہاتھ میں تھی، انہوں نے جرمنی کا ساتھ دیا تھا۔ ہمارے مسلمان نظام حیدرآباد نے برصغیر میں تحریک خلافت کا ساتھ دیا تھا جس کے خلافت عثمانیہ کے ساتھ بہترین تعلقات تھے۔ جب جاپان پر ایٹم بم مارا گیا اور جنگ ختم ہو گئی تو جرمنی اور ترکی میں آزادانہ دو طرفہ تعلقات قائم رہے اور آزاد تجارت اور ویزے کی آسانی ہو گئی تو ہزاروں ترک باشندوں نے جرمنی کی ترقی میں ہاتھ بٹانے کے لیے وہاں ہجرت کر لی تھی، کیوں کہ جرمنی میں افرادی قوت کی کمی ہو گئی۔ ہزاروں جرمن جنگ میں مارے گئے تھے اور جرمنی مکمل طور پر تباہ ہو چکا تھا اور یہ تعلقات آج تک قائم ہیں۔

"اماں اس کا مطلب ترک لوگ تعلقات رکھنا چاہتے ہیں، یہ دیکھیں ایک میسج آیا ہے۔" اس نے موبائل میرے سامنے کیا اس میں عبدالرحمان کا میسج آیا ہوا تھا۔ عبدالرحمان خلیل کا بھائی جو ہمیں قلعہ میں ملا تھا۔ اس نے ہمیں خدا حافظ کہا تھا اور قونیہ کے سفر کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا تھا۔ اس کے ساتھ خلیل اور عزیز کی تصویر بھی ساتھ ساتھ لگائی ہوئی تھی۔

واقعی میسج دیکھ کر خوشی ہوئی تھی۔ عزیز نے اسے خدا حافظ کہا اور بتایا کہ ہم میٹرو ٹرین کے اسٹاپ جا رہے ہیں۔ انشاء اللہ جیسے ہی وقت ملا میں جواب دوں گا۔ اس وقت اس کا میسج آ گیا: "میں انتظار کروں گا خدا حافظ۔"

یہاں ہم اپنے پڑاؤ کا اختتام کرتے ہیں تا کہ بارھویں پڑاؤ کی سمت قدم بڑھا سکیں۔

مسلم-عرب لیڈران کا اجلاس اظہارِ برہمی سے آگے نہیں بڑھ سکا

نئی دہلی (ایم این این): دوحہ میں منعقد ہونے والی ہنگامی عرب اور اسلامی سربراہی کانفرنس میں کی جانیوالی تقاریر میں عملی اقدامات پر زور تو دیا گیا مگر جو مشترکہ اعلامیہ جاری کیا گیا وہ اسرائیل کی مذمت اور امریکہ سے اس کی لگام کسنے کی اپیل تک محدود رہا البتہ چھ ملکی خلیجی تعاون کونسل جس نے سربراہی اجلاس کے موقع پر اپنا ایک اجلاس منعقد کیا، نے ''مشترکہ دفاع اور خلیجی ڈیٹرنس کے نظام کو فعال کرنے'' کے اقدامات کا فیصلہ کیا ہے۔ خلیجی ممالک نے امریکہ پر زور دیا ہے کہ وہ اسرائیل کو روکنے کیلئے اپنا سفارتی اثر و رسوخ بروئے کار لائے۔ خلیج تعاون کونسل کیسیکریٹری جنرل جاسم محمد البدوی نے کہا کہ ''امریکہ کے اسرائیل کے ساتھ قریبی تعلقات ہیں اور وہ اثر و رسوخ رکھتا ہے، اب وقت آگیا ہے کہ اس قربت اور اثر کو استعمال کیا جائے۔'' گلف کوآپریشن کونسل (جی سی سی) کا ''مشترکہ دفاعی طریقہ کار شروع کرنے'' کا عہد سربراہی اجلاس کا سب سے قابل عمل نتیجہ کہا جا سکتا ہے۔ گلف کوآپریشن کونسل میں بحرین، کویت، عمان، قطر، سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات جیسے رکن ممالک کے درمیان سیکوریٹی خدشات کو دور کرنے کیلئے ایک دفاعی معاہدہ موجود ہے۔ اس کے علاوہ سربراہی اجلاس میں مختلف ملکوں سے مطالبہ کیا گیا کہ وہ اسرائیل کے ساتھ سفارتی اور اقتصادی تعلقات پر نظرثانی کریں۔ عرب-اسلامی سربراہی کانفرنس کی جانب سے جاری کردہ حتمی بیان میں تمام ممالک سے مطالبہ کیا گیا کہ وہ اسرائیل کو فلسطینی عوام کے خلاف اپنی کارروائیاں جاری رکھنے سے روکنے کیلئے تمام قانونی اقدامات کریں۔ ان اقدامات میں اس کی خلاف ورزیوں اور جرائم کیلئے اسے جوابدہ ٹھہرانا، اس پر پابندیاں عائد کرنا اور اسے ہتھیاروں، گولہ بارود اور فوجی ساز و سامان کی فراہمی، منتقلی یا گزرنے پر پابندی عائد کرنا شامل ہے۔ بیان میں مزید کہا گیا ہیکہ ثالثی کے ایک غیر جانبدار مقام پر یہ جارحیت نہ صرف قطر کی خودمختاری کی خلاف ورزی ہے بلکہ یہ بین الاقوامی ثالثی اور امن سازی کے عمل کو بھی کمزور کرتی ہے اور اس حملے کے مکمل نتائج کا ذمہ دار اسرائیل ہے۔ بیان میں اقوام متحدہ میں اسرائیل کی رکنیت کو معطل کرنے کی کوششوں میں ہم آہنگی لانے کا بھی مطالبہ کیا گیا۔ کہا گیا کہ اسرائیل کی خلاف ورزیاں اقوام متحدہ کے چارٹر کے منافی ہیں۔ لیڈروں نے اس بات پر زور دیا کہ اسرائیل کی جارحیت اور اس کے مسلسل اقدامات، نسل کشی، نسلی تطہیر، بھوک اور محاصرہ اور توسیعی آبادکاری کی سرگرمیاں خطے میں امن اور پرامن بقائے باہمی کے حصول کے مواقع کو کمزور کررہی ہیں۔

برطانیہ: جین زی کی دو تہائی آبادی ذہنی صحت کے مسائل کا شکار: سروے

نئی دہلی (ایم این این): تحقیق کے مطابق، برطانیہ میں خواتین کو درپیش ذہنی صحت کے مسائل کا سامنا مردوں کے مقابلے میں زیادہ ہے، جہاں ۲۷ فیصد خواتین کے مقابلے میں ۶۵ فیصد مردوں نے اس کی شکایت کی۔ برطانیہ میں جین زی کی اکثریت کا کہنا ہے کہ انہوں نے ماضی میں ذہنی صحت کے مسائل کا سامنا کیا ہے یا فی الحال اس کا سامنا ہے۔ یہ بات پیر کو جاری ہونے والے ایک نئے سروے میں سامنے آئی ہے۔ یوگور سروے کے منتظمین، یونیورسٹی کالج لندن (یوسی ایل) کے محققین نے پایا کہ ۱۶ سال سے ۴۲ سال کی عمر کے دو تہائی افراد نے ماضی میں ذہنی صحت کے مسائل کا سامنا کیا ہے یا فی الحال اس کا سامنا ہے۔ ۵۴۵۱ افراد کے سروے میں پایا گیا کہ یہ شرح ۲۰ سے ۱۲ سال کی عمر کے افراد میں سب سے زیادہ ہے، جہاں ۴۰ فیصد کا کہنا تھا کہ وہ فی الحال ذہنی مسائل کا سامنا کر رہے ہیں جبکہ ۱۳ فیصد نے کہا کہ انہوں نے ماضی میں ان مسائل کا سامنا کیا

نیپال میں گیمنگ ایپ کے ذریعہ وزیراعظم کا انتخاب تنازع کا سبب بن گیا

نئی دہلی (ایم این این): نیپال کی عبوری وزیراعظم سوشیلا کارکی کا انتخاب تنازع کا شکار ہوگیا ہے۔ ان کا انتخاب امریکی گیمنگ کمپنی کی ایپ ''ڈسکارڈ'' پر ایک سروے کی بنیاد پر کیا گیا۔ رپورٹ کے مطابق کے پی شرما اولی کے استعفیٰ کے بعد جین زی (جنریشن زیڈ) نے ڈسکارڈ پر ایک سروے کروایا، جس میں کل ۷۷۳۱ ووٹ ڈالے گئے۔ ان میں سے ۵۰ فیصد یعنی ۳۸۳۳ ووٹ سوشیلا کارکی کے حق میں پڑے، یوں وہ سب سے آگے رہتے ہوئے عبوری وزیراعظم بن گئیں۔ ڈسکارڈ امریکی گیمنگ کمپنی ہے۔ اس کے ۲ملین صارفین ہیں۔ سروے میں دیگر امیدواروں میں دھران کے میئر ہرکا سمپاگ، ماہر تعلیم مہاویر پُن اور صحافی ساگر ڈھکال شامل تھے۔ دلچسپ امر یہ ہے کہ دوسرے نمبر پر کسی مخصوص شخصیت کے بجائے ریندم نیپالی آیا، یعنی ایسا کوئی بھی شخص جو نیپالی ہو۔ سروے کے نتائج کی بنیاد پر کارکی کی تقرری ہوگئی تاہم یہ معاملہ اب تنازعہ کا شکار ہو رہا ہے۔ سوال اٹھ رہا ہے کہ ڈسکارڈ پر یہ سروے کس نے اور کس حیثیت سے کروایا؟ اور ووٹنگ میں حصہ لینے والے افراد کی شناخت کیا تھی، کیونکہ کمپنی اپنے صارفین کا مقام ظاہر نہیں کرتی۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ وزیر اعظم کے عہدے کا حلف لینے کے محض ۳ دن بعد ہی کارکی کی مخالفت شروع ہوگئی ہے اور مخالفت بھی وہی لوگ کررہے ہیں، جن لوگوں نے ان کی تقرری میں اہم کردار ادا کیا تھا۔

لکسمبرگ کا اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں فلسطین کو تسلیم کرنے کا ارادہ: رپورٹ

نئی دہلی (ایم این این): مقامی میڈیا نے پیر کو خبر دی کہ لکسمبرگ اس مہینے نیویارک میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں فلسطین کو ایک ریاست کے طور پر تسلیم کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ خبر کے مطابق، وزیراعظم لوک فریڈن اور وزیر خارجہ زیویر بیٹل نے ایک پارلیمانی کمیشن کے سامنے اس بات کا اعلان کیا۔ گزشتہ جمعے کو، اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے ''نیویارک ڈکلیریشن'' کی توثیق کرتے ہوئے ایک قرارداد منظور کی، جس کا مقصد فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنا اور اسرائیل فلسطین تنازعے کے دو ریاستی حل کو آگے بڑھانا ہے۔

غزہ: اسرائیلی فوج کے خونریز حملے، مزید 53 فلسطینی شہید، 'انروا' کو بھی نشانہ بنایا

نئی دہلی (ایم این این): اسرائیلی فوج کی جانب سے غزہ میں بربریت کا سلسلہ تاحال جاری ہے، قابض فوج نے صرف ایک روز میں مزید ۱۶ بڑی عمارتوں کو تباہ کردیا۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق اسرائیلی بمباری سے گزشتہ روز ۶ ہزار سے زائد فلسطینی بے گھر ہوگئے ہیں۔ رپورٹس کے مطابق فلسطینیوں پر اسرائیلی فوج کا ظلم تھم نہ سکا، صیہونی فوج نے کل صبح سے اب تک مزید ۳۵ فلسطینیوں کو شہید کردیا۔ وزارت صحت کا کہنا ہے کہ اکتوبر ۲۰۲۳ء سے اب تک اسرائیلی ظلم کے سبب شہید ہونے والوں کی تعداد ۶۴ ہزار ۸۷۱ ہوگئی جبکہ ایک لاکھ ۶۴ ہزار ۶۱۰ افراد زخمی ہو چکے ہیں۔ اسرائیل نے غزہ میں ہماری ۴ عمارتیں تباہ کیں دیں: اقوام متحدہ اقوام متحدہ کے ادارے 'انروا' کے کمشنر نے بتایا کہ اسرائیل نے آج غزہ میں ہمارے ادارے کی ۴ عمارتیں تباہ کر دیں۔ غیرملکی میڈیا کے مطابق اقوام متحدہ کے فلسطینی پناہ گزینوں کے ادارے انروا کے کمشنر فلپ لازارینی نے کہا کہ اسرائیل نے ان کے ادارے کی ۴ عمارتوں کو تباہ کردیا ہے۔ لازارینی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر بتایا کہ اسرائیلی فورسیز نے گزشتہ ایک ہفتے کے دوران ان کے ادارے کی ۱۰ عمارتوں کو تباہ کردیا ہے۔ انروا کمشنر نے مزید بتایا کہ ان کے ادارے پر غزہ میں واقع پناہ گزین کیمپ میں صحت عامہ کیلئے کام کرنے سے روکا جارہا ہے۔ ''اسرائیل منظم طریقے سے بچوں کو نشانہ بنا رہا ہے'' غیرملکی ڈاکٹرز نے عالمی میڈیا کو بتایا ہے کہ اسرائیلی فورسز غزہ میں منظم انداز میں بچوں کو نشانہ بنارہی ہیں۔ غیرملکی میڈیا کے مطابق ۱۷ میں سے ۱۵ غیرملکی ڈاکٹرز نے بتایا ہے کہ اسرائیلی فورسیز نے جان بوجھ کر ۱۵ سال سے کم عمر بچوں کو سر یا سینے پر گولی مار کر زخمی کیا۔ ان غیرملکی ڈاکٹرز نے ۱۱۴ ایسے بچوں کی نشاندہی کی جن کا علاج انہوں نے غزہ میں رضاکارانہ مشنز کے دوران کیا، اسرائیلی گولیوں کا نشانہ بنے والے ان بچوں میں سے بیشتر بچے بچ نہیں سکے

اتر ریلوے

ای۔ نیلامی نوٹس

صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے سینئر ڈویژنل کمرشیل مینیجر/ مال بھاڑہ، شمالی ریلوے، فیروزپور کے ذریعہ نیچے دیے گئے کام کیلئے اہل اور رجسٹرڈ بولی دہندگان سے فیروزپور ڈویژن میں ای۔ نیلامی طلب کی جاتی ہے:

نیلامی فہرست نمبر	نیلامی شروع ہونے کی تاریخ اور وقت	کام کا نام
EAFZR-SLR25-108	01.10.2025 کو 11.00 بجے	گاڑیوں میں پارسل اسپیس کو لیز پر دینے کا ٹھیکہ (ٹرین نمبر/ ایس ایل آر کمپارٹمنٹ) 15212/F1, 14654/F1, 12030/F1, 14505/F1,: 14028/F2, 11906/F1, 14028/R1, 14028/F1, 11906/R1 & 14730/F1.
EAFZR-SLR25-109	03.10.2025 کو 11.00 بجے	گاڑیوں میں پارسل اسپیس کو لیز پر دینے کا ٹھیکہ (ٹرین نمبر/ ایس ایل آر کمپارٹمنٹ): 14508/F2, 14630/F1, 14626/F1, 14654/F2, 14654/R1, 14622/F1, 14618/F1, 14614/F1 & 14614/R1.
EAFZR-SCANNER-20	01.10.2025 کو 11.00 بجے	فیروزپور کینٹ، جالندھر سٹی & جالندھر کینٹ ریلوے اسٹیشن پر بھی آؤٹ گوئنگ پارسلوں کی اسکیننگ کیلئے پارسل اسکینر مشین کے منصوبے کے کام کیلئے قرار کا الاٹمنٹ فیروزپور کینٹ اور جالندھر سٹی کینٹ میں دو پہیہ گاڑیوں اور دیگر پارسل پیکیجوں کیلئے پیکنگ کیلئے قرار کا الاٹمنٹ۔
EAFZR-PACKING33	03.10.2025 کو 11.00 بجے	جالندھر کینٹ میں دو پہیہ گاڑیوں اور دیگر پارسل پیکیجوں کی پیکنگ کیلئے قرار کا الاٹمنٹ۔

تفصیلی جانکاری اور رجسٹریشن کیلئے براہ کرم ریلوے کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر جائیں۔

2850/2025 گراھکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اسرائیل غزہ میں فلسطینیوں کی نسل کشی کر رہا ہے

نئی دہلی (ایم این این): غزہ پر گزشتہ ۲۲ مہینوں سے جاری اسرائیلی حملوں کو اقوام متحدہ کے ''کمیشن آف انکوائری'' نے اپنی طویل جانچ کے بعد نسل کشی قرار دے دیا ہے۔ کمیشن نے اس کا براہ راست ذمہ دار اسرائیلی وزیر اعظم بنیامن نیتن یاہو اور دیگر اعلیٰ حکام کو ٹھہرایا ہے۔ اقوام متحدہ کا یہ آزادانہ بین الاقوامی کمیشن آف انکوائری (سی او آئی) جو براہِ راست اقوام متحدہ کی نمائندگی نہیں کرتا اور جس پر اسرائیل نے سخت تنقید کی ہے، نے اپنی رپورٹ میں بڑے پیمانے پر ہلاکتوں، امداد کی راہ میں رکاوٹوں، جبری نقل مکانی اور غزہ میں زچہ بچہ کے مراکز پر حملوں کو نسل کشی کے شواہد کے طور پر پیش کیا ہے۔ غزہ میں اسرائیلی حملوں میں اب تک ۵۶ ہزار سے زائد فلسطینی شہید ہوچکے ہیں۔ غزہ میں جنگ شروع ہونے کے ۲ سال بعد وہاں حقوقِ انسانی کی صورتحال کے حوالے سے پیش کی گئی رپورٹ میں کمیشن کی سربراہ ناوی پلئے نے کہا ہے کہ ''غزہ میں نسل کشی ہورہی ہے اور یہ سلسلہ بغیر رُکے جاری ہے۔'' پلئے جو اقوام متحدہ کی سابق ہائی کمشنر برائے انسانی حقوق رہ چکی ہیں نے رپورٹ میں کہا ہے کہ ''ان مظالم کی ذمہ داری اعلیٰ سطحی اسرائیلی حکام پر عائد ہوتی ہے جنہوں نے تقریباً ۲ سال سے ایک منظم نسل کشی مہم شروع کر رکھی ہے۔ اس کا واضح مقصد غزہ میں فلسطینی عوام کو تباہ کرنا ہے۔'' حقیقت کو عوام کے سامنے کھول کر پیش کردینے پر اسرائیل کی وزارت خارجہ نے اقوام متحدہ کے مذکورہ انکوائری کمیشن کو تنقید کا نشانہ بنایا ہے، اس کی رپورٹ کو مسترد کردیا اور اس کمیشن کو ہی ختم کرنے کا مطالبہ کیا۔ یہ رپورٹ ایسے وقت میں جاری کی گئی جب اسرائیل نے غزہ شہر پر کئی ہفتوں کی بمباری کے بعد زمینی فوج کشی شروع کر دی ہے۔ ۷۲ صفحات پر مشتمل کمیشن آف انکوائری کی یہ رپورٹ غزہ پر اسرائیلی مظالم کے تعلق سے اقوام متحدہ کی اب تک کی سب سے سخت رپورٹ ہے۔ کمیشن نے کہا کہ اسرائیلی حکام کے بیانات اور فوج کے عمل کا تسلسل یہ ظاہر کرتا ہے

جرمن وزیر خارجہ نیویارک میں فلسطین کانفرنس میں شرکت کریں گے

نئی دہلی (ایم این این): جرمن وزیر خارجہ یوہان واڈیفیہول آئندہ ہفتے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاس کے موقع پر ہونیوالی فلسطین کانفرنس میں شرکت کریں گے کیونکہ برلن اسرائیلی حکومت پر واضح کردینا چاہتا ہے کہ وہ فلسطینی علاقوں میں اسرائیلی اقدامات سے خوش نہیں ہے۔ واضح رہے کہ غزہ پر اسرائیل کے مسلسل حملوں کی وجہ سے عالمی رائے اس بات کیلئے ہموار ہونے لگی ہے کہ مسئلہ فلسطین کا حل یہی ہے کہ جلد از جلد علاحدہ آزاد ریاست فلسطین کا قیام عمل میں آئے۔ اسی سلسلے میں اقوام متحدہ کے اجلاس کے دوران فرانس کے اشتراک سے ۲۲ ستمبر کو نیویارک میں فلسطین کانفرنس منعقد ہوگی۔

اتر ریلوے

ای- ٹنڈر نوٹس

ٹنڈر نمبر 133&134-2025-26-ADEN-II-ASR مورخہ 17.09.2025

سینئر ڈویژنل انجینئر - تھرڈ، فیروزپور کے ذریعے صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے درج ذیل ای- ٹنڈرز، آخری تاریخ 10.10.2025 وقت 15:00 بجے تک www.ireps.gov.in پر طلب کی جاتی ہے۔ ٹنڈر دہندہ اپنی اصل/ ترمیمی ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ ووقت تک جمع کر سکتے ہیں۔ مینوئل ٹنڈر درست نہیں ہے اور ایسے کسی بھی مینوئل پیشکش کو قبول نہیں کیا جائے گا۔ ٹھیکیدار ٹنڈر فارم کی لاگت اور بیعانہ رقم کی ادائیگی صرف www.ireps.gov.in پورٹل پر دستیاب آن لائن ذرائع جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ و کریڈٹ کارڈ وغیرہ سے ادائیگی کر سکتے ہیں۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکرس چیک، ایف۔ڈی۔آر۔ ورسیدوں کے ذریعے سے ادائیگی کی اجازت نہیں ہے۔

ٹنڈر قسم	ٹنڈر محکمہ	بولی سسٹم
اوپن	کام	ایکل بولی سسٹم
ٹنڈر اپلوڈ کرنے کی تاریخ	بولی شروع کرنے کی تاریخ	بولی بند ہونے کی تاریخ ووقت
16.09.2025	26.09.2025	10.10.2025 15:00 بجے

نمبر شمار: 1 ٹنڈر نمبر : 133-2025-26-ADEN-II-ASR

ٹنڈر کی تفصیل: اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر - سکنڈ/ امرتسر کے ترنتارن - کھیم کرن محکمہ میں ریلوے زمین میں مختلف حد بند اونچائی والے سب وے کے رابطہ اور پہنچ راستوں کی مرمت اور رکھ رکھاؤ۔

اشتہار قیمت (روپے)	بیعانہ رقم	پیشکش کی اہلیت	تکمیل میعاد
84,99,914.98/-	1,70,000.00/-	60 دن	06 ماہ

اسی نوعیت کا کام: ''ٹریک کام کے علاوہ کوئی بھی سول کام''

نمبر شمار: 2 ٹنڈر نمبر : 134-2025-26-ADEN-II-ASR

ٹنڈر کی تفصیل: سینئر ڈویژنل انجینئر - تھرڈ/ فیروزپور محکمہ میں مختلف ایف آر ایف کی مرمت

اشتہار قیمت (روپے)	بیعانہ رقم	پیشکش کی اہلیت	تکمیل میعاد
79,99,990.87/-	1,60,000.00/-	60 دن	06 ماہ

اسی نوعیت کا کام: ''ٹریک کام کے علاوہ کوئی بھی سول کام''

نوٹ 1. ٹنڈر ڈالنے سے پہلے، ٹنڈر دہندہ ٹنڈر سے متعلق جاری کئے گئے کسی بھی تصحیح نامہ کی جانچ کریں گے۔ 2. ھندی میں کسی بھی تضاد کیلئے انگریزی ورژن دیکھیں اور انگریزی ورژن ہی درست ہوگا۔

2860/2025 صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ای۔ٹینڈر نوٹس

بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے اکلیہ سینئر ڈی ایس ٹی ای/ نے ای ٹی https://www.ireps.gov.in پر ای۔ ٹینڈرز طلب کرتے ہیں ٹینڈر نوٹس نمبر 433_Sig_Jat_14_25_26 کے خلاف آخری تاریخ و وقت 08-10-2025 کو 15.00 بجے بولی دہندگان اپنی اصل/ ترمیم شدہ بولیاں صرف آخری تاریخ اور وقت تک ہی پیش کرسکیں گے۔ اس ٹینڈر کے خلاف مینوئل آفر کی اجازت نہیں ہے اور موصول ہونے والے ایسے کسی بھی مینوئل آفر کو نظر انداز کردیا جائے گا۔

ٹھیکیداروں کو اس ٹینڈر کیلئے ٹینڈر دستاویز لاگت اور بیعانہ کی رقم کا بھگتان صرف آئی آر ای پی ایس پورٹل پر دستیاب آن لائن بھگتان طریقوں جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعے سے کرنے کی اجازت ہے۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکر چیک، جمع رسید، ایف ڈی آر وغیرہ کے ذریعے سے مینوئل بھگتان کی اجازت نہیں ہے۔

این آئی ٹی ہیڈر

قرار کا ٹائپ	کام کرتا ہے		
کام کا نام	جموں ڈویژن میں 7 نمبر L-xing گیٹس کی انٹرلاکنگ جو 20000 TUV سے زیادہ ہے یعنی PTK-JAT سیکشن پر B2-2 اور C-9 اور PTKC-BPRS سیکشن پر C-46-A, C-51, C-97, C-134 & C-142		
ٹینڈر اختتام کی تاریخ اور وقت	18-10-2025 15.00	ٹینڈر اپ لوڈ کرنے کی تاریخ اور وقت	16-09-2025 17.41
مشتہر قیمت (روپے)	11431977.29	آئی آر ای پی ایس کے مطابق بولی شروعات کی تاریخ	24-09-2025
بیعانہ کی رقم (روپے)	207200.00	مدت تکمیل کام	6 مہینے

ٹینڈر نوٹس نمبر 433_Sig_Jat_14_25_26 مورخہ 17-09-2025

اختتام کی تاریخ و وقت: 08-10-2025 کو 15.00 بجے

2865/2025 گراھکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

اوپن ٹینڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل بجلی انجینئر/ ٹی آر ڈی/ جموں توی، شمالی ریلوے، جموں ڈویژن کیلئے اور صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے ای۔ ٹینڈرس آخری تاریخ 10.10.2025 کو 15.00 بجے تک طلب کی جاتی ہے۔ ٹینڈر دہندہ اپنی اصل/ ترمیم شدہ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ 10.10.2025 تک پیش کر سکتے ہیں۔ مینوئل تجویز اس ٹینڈر کیلئے منظور نہیں ہے۔

ٹینڈر نمبر	کاموں کی تفصیل	تخمینہ لاگت (Rs.)	ٹینڈر کی قیمت (Rs.)	ٹینڈر کی تکمیل کی تاریخ و وقت	بیعانہ رقم (Rs.)	کام کی مدت	ٹینڈر کھلنے کی تاریخ اور وقت	ویب سائٹ
416B-ٹی آر ڈی۔ جموں توی 2025-26	ADEN/BDGM کے تحت BAHL BRLM سیکشن پر پپور (PMPE) ریلوے اسٹیشن پر کورڈ شیڈ، مرچنٹ روم اپروچ روڈ اور پوری لمبائی کی نئی گڈس شیڈ لائن کے ساتھ ریل لیول گڈس پلیٹ فارم کے تعمیر کے تعلق میں ٹی آر ڈی کام۔	38,46,990.31	صفر	10.10.2025 15.00 بجے تک	76,900/-	06 ماہ	10.10.2025 15:00 بجے کے بعد	www.ireps.gov.in

نوٹ: ٹینڈر دہندہ براہ کرم توجہ دیں کہ بولی سیکورٹی کے بغیر حاصل تجویز یا تو ای۔ منٹ گیٹوے کے ذریعہ سے نقد میں یا بھارت کے کسی شیڈول کمرشیل بینک سے بینک گارنٹی بانڈ کی شکل میں یا ٹینڈر دستاویزوں میں درج (منسلکہ۔ 21 کے مطابق) ایک مدت کیلئے ویلڈ ہیں۔ بولی کی ویلیڈیٹی مدت کے بعد 90 دنوں کیلئے نامکمل اور نامنظور تجویز کی شکل میں مانی جائے گی اور جس کیلئے ٹھیکیدار کا ریلوے پر کوئی دعویٰ نہیں ہوگا۔ نمبر: 416b۔ ڈی آر ڈی۔ جموں توی 2025-26 تاریخ: 17.09.2025

2857/25 گراھکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

The Urdu Daily WATTAN
وطن سرینگر

ہارٹ اٹیک کی خاموش علامات

تحریر۔۔۔رانانسیم

قدرت نے انسانی جسم کو وہ بھترین نظام دیا ہے، جسے سمجھنے کے لئے عقل انسانی ھزاروں سال سے محنت کر رھی ہے، لیکن آئے روز ھونے والی نت نئی تحقیقات حیران کن حقائق سے پردہ اُٹھا رھی ھیں؟ انسانی جسم کا ھر عضو انمول ہے لیکن اس پورے ڈھانچے میں ''دل'' کو خاص اھمیت حاصل ہے، کھنے والے تو یہ بھی کھتے ھیں کہ قدرت نے انسانی جسم کے ھر اھم عضو کو جوڑے میں بنایا یعنی دو دو بنائے لیکن دل وہ واحد عضو ہے، جو صرف ایک ھی ہے.

صحت مند، خوبصورت اور پاکیزہ دل صرف ایک انسان نہیں بلکہ پورے معاشرے پر اثرانداز ہوتا ہے، کیوں کہ یہ دل دو کو چار بنانے کے بجائے ''دو'' دوسرے کو دینے کا ظرف پیدا کرتا ہے اور یہی ایک بنیادی چیز ہے، جو کسی بھی معاشرے کو مہذب اور خوشحال بناتی ہے۔ لیکن آج کی دنیا میں یہ دل صرف روحانی ہی نہیں بلکہ طبی اعتبار سے بھی مشکلات کا شکار ہے۔

عالمی ادارہ صحت کے اعداد وشمار کے مطابق ہر سال دنیا میں ایک کروڑ 79 لاکھ افراد دل کی بیماریوں کے باعث جہان فانی سے کوچ کر جاتے ہیں۔ دنیا میں 31 فیصد اموات کی وجہ صرف دل کی بیماریاں ہیں جبکہ کچھ ممالک میں یہ شرح 80 فیصد ہے۔ ورلڈ ہارٹ فیڈریشن کے اعداد و شمار کے مطابق 2030ء تک دل کی بیماریوں سے ہونے والی اموات ایک کروڑ 79 لاکھ سے بڑھ کر 2 کروڑ 30 لاکھ سے تجاوز کر سکتی ہیں۔

اگرچہ دل کی علالت کا بڑا ذمہ دار انسان خود ہی ہے کیوں کہ آج کے طرز زندگی نے اسے ناکارہ بنا دیا ہے، تمباکو نوشی، کولیسٹرول کی زیادتی، بے قاعدہ ورزش یا اس کا بالکل نہ ہونا، خوراک میں پھلوں اور سبزیوں کے استعمال کا نہ ہونا، بلڈ پریشر، ذہنی دباؤ، تفریح کا فقدان اور موٹاپا وغیرہ جیسی انسانی غفلت نے دل کے امراض میں بے پناہ اضافہ کیا ہے لیکن ایک غفلت کے بعد دوسری غفلت یعنی بیماری سے لاعلمی نے اسے مزید مہلک بنا دیا ہے۔

ایک امریکی تحقیق کے مطابق امریکا جیسے جدید ملک میں بھی صرف 27 فیصد افراد دل کی بیماری کی علامات سے واقف ہیں، یہی وجہ ہے کہ امریکا میں اچانک حرکت قلب بند ہونے کے باعث ہونے والی 50 فیصد اموات ہسپتال پہنچنے سے پہلے ہی ہو جاتی ہیں تو ایسے میں پاکستان جیسے غریب ممالک کے کم علم باسیوں کا کیا معاملہ ہوگا؟ پھر دی جرنل آف دی امریکن میڈیکل ایسوسی ایشن میں شائع ہونے والی ایک تحقیق کے مطابق امراض قلب میں مبتلا 10 مرد وخواتین میں سے 8 کا یہ کہنا ہے کہ ان کے پہلے ہارٹ اٹیک سے قبل انہیں اپنی دل کی کسی بھی قسم کی خرابی کے بارے میں معلوم ہی نہیں تھا۔

سینے میں درد، دباؤ، ٹھنڈے پسینے یا اچانک بہت زیادہ کمزوری محسوس ہونا تو ہارٹ اٹیک کی بڑی اور معروف علامات ہیں، جن کے بارے میں فوری طور پر بتایا جا سکتا ہے لیکن ہارٹ اٹیک کی کچھ ایسی خاموش علامات بھی ہیں، جن کے بارے میں عمومی آگاہی نہیں ہوتی اور اپنی ناسمجھی میں ہم انہیں وہ اہمیت نہیں دیتے، جس کی یہ متقاضی ہیں۔ تو آیئے اب آپ کو جدید ترین ریسرچ کی روشنی میں ایسے چند علامات سے روشناس کرواتے ہیں۔

کچھ غلط ہونے کا احساس

زندگی میں بعض اوقات ایسا وقت بھی آتا ہے، جب انسان خود کو بالکل بجھا ہوا محسوس کرتا ہے تو ایسے میں اس معاملہ پر خاص توجہ دینے کی ضرورت ہے کہ آپ کا جسم آپ کو کیا بتانے کی کوشش کر رہا ہے؟ نیویارک میں امراض قلب میں 25 سالہ تجربہ کی حامل امریکی ڈاکٹر سٹیسی ای روزن کا کہنا ہے کہ ''ہارٹ اٹیک کے مریضوں نے مجھے بتایا ہے کہ انہیں بے چینی کا احساس ہوا، جیسے کہ کچھ بھی ٹھیک نہ ہو، لہٰذا اگر آپ کچھ غلط محسوس کریں تو یہ اچھا ہے کیوں کہ اس سے آپ محتاط ہو سکتے ہیں'' مزید برآں ڈاکٹر روزن نے رپورٹ کیا ہے کہ ان کے کچھ مریضوں نے دل کا دورہ پڑنے سے پہلے ذہنی طور پر کمزوری محسوس کرنے کی اطلاع بھی دی۔

شدت سے جسم کو جکڑنے کا احساس

امریکی ماہر امراض قلب اور اوہائیو سٹیٹ یونیورسٹی ویکسنر میڈیکل سینٹر میں کارڈیو ویسکولر میڈیسن کے اسسٹنٹ پروفیسر جم لیو کہتے ہیں کہ اگرچہ ہارٹ اٹیک یعنی سینے کے درد کو چھرا گھونپنے کی مانند یا ایک مدھم درد کے طور پر بیان کیا جاتا ہے۔ تاہم، بعض اوقات دل کا دورہ پڑنے سے آپ کے سینے پر دباو اور بھاری پن محسوس ہوتا ہے، یا جیسے آپ کو مضبوطی سے نچوڑا جا رہا ہو۔ تو یہ ہارٹ اٹیک کی پیشگی اطلاع ہو سکتی ہے، لہٰذا فوری طور پر ڈاکٹر سے رجوع کریں۔

تھکاوٹ

ڈاکٹر روزن کا مشاہدہ ہے کہ تھکاوٹ دل کے دورے کی سب سے عام علامات میں سے ایک ہے، جسے وہ خاص طور پر خواتین میں دل کے دورے کے مریضوں میں دیکھتی ہیں۔ ڈاکٹر روزن کہتی ہیں کہ میرے 25 سالہ تجربے کا یہ نچوڑ ہے کہ دل کے دورے کے دہانے پر موجود لوگ تھکاوٹ محسوس کرتے ہیں اور اپنی معمول کی سرگرمیاں نہیں کر پاتے۔ ہارٹ اٹیک کے دوران دل میں خون کا بہاو کم ہو جاتا ہے۔

یہ پٹھوں پر اضافی دباو ڈالتا ہے، جس کی وجہ سے تھکن کا یہ احساس ہو سکتا ہے۔ جو سرگرمیاں آپ بہت آرام سے کر رہے ہوتے ہیں اور اچانک ان کی ادائیگی میں مشکلات پیش آنے لگیں تو یہ سرخ جھنڈی کے مترادف ہے، اگر رات کی بھرپور نیند آپ کو تھکاوٹ کے احساس سے نجات نہیں دلاتی تو آپ کو فوری طور پر ڈاکٹر سے رجوع کرنا چاہیے۔ وہ کہتی ہیں کہ اگر آپ بہت زیادہ تھکاوٹ محسوس کر رہے ہیں، تو برائے مہربانی اپنے ڈاکٹر سے ملاقات کا وقت حاصل کریں۔

کمر، سینے یا دونوں بازوؤں میں درد

ڈاکٹر روزن واضح کرتی ہیں کہ کمر، سینے یا دونوں بازوؤں میں نمایاں درد، اکثر خاموش دل کے دورے کی علامت ہے۔ چونکہ یہ درد اکثر سینے کے بوجھ کے ساتھ نہیں ہوتا ہے جو عام طور پر دل کے دورے سے منسلک ہوتا ہے، اس لیے لوگ اکثر اسے نظرانداز کرتے ہیں۔ یہ درد غلط سونے یا کسی زخم کی وجہ سے بھی ہو سکتی ہے لیکن اگر ان دونوں میں سے کوئی بھی صورت نہ ہو تو پھر آپ کو ایک بار ضرور ڈاکٹر سے ملنا چاہیے۔

ورزش کے دوران درد

امریکی ماہر امراض قلب اسسٹنٹ پروفیسر جم لیو کہتے ہیں کہ ہارٹ اٹیک کی عام طور پر نظرانداز کی جانے والی علامت سینے، بازوؤں، کندھوں یا کمر کے گرد درد ہے جو کہ صرف ورزش کے دوران ہی ہوتا ہے۔ اگر آپ کی دل کی شریانوں میں جزوی رکاوٹ ہے، تو یہ آپ کے دل میں خون کے بہاو کو محدود کر سکتا ہے، جس سے کمزوری اور درد کا احساس ہوتا ہے۔ جب آپ ورزش کرنا چھوڑ دیتے ہیں تو درد رک سکتا ہے، کیونکہ دل کو اس اعتبار سے خون کے بہاو کی بہت ضرورت نہیں ہوتی، یا یہ آرام کے دوران بھی جاری رہ سکتا ہے۔ لہٰذا یہ دونوں عمل دل کی بیماری کی علامات سے متعلق ہو سکتے ہیں۔

سانس لینے میں دشواری اور خراٹے

اگرچہ عام طور پر سیڑھیاں چڑھنا آپ کے لئے کوئی مسئلہ نہیں ہوتا ہے لیکن اچانک آپ اپنے آپ کو ہوا کے لیے ہانپتے ہوئے محسوس کرتے ہیں، تو یہ دل کے دورے کا اشارہ دے سکتا ہے۔ ڈاکٹر روزن کہتی ہیں کہ خواتین مجھے بتاتی ہیں کہ انہیں قدموں پر چلتے ہوئے یا گروسری لے جانے کے دوران تھکاوٹ یا سانس لینے میں دشواری محسوس ہوتی ہے، جب کہ وہ عام طور پر ایسا محسوس نہیں کرتی تھیں۔ مزید برآں نیند کے دوران سانس لینے کے عمل میں دشواری خراٹوں اور نتیجتاً ہارٹ اٹیک کا باعث بن سکتی ہے۔ دوران نیند سانس لینے میں دشواری کے باعث انسانی جسم میں آکسیجن کی سطح گر جاتی ہے اور اس کمی کو پورا کرنے کے لئے خون کی نالیوں میں تناؤ پیدا ہو جاتا ہے جو دل کے لئے بالکل بھی اچھا نہیں۔

سینے کی جلن یا ڈکار

اگر آپ کو پیٹ بھر کر دوپہر کے کھانے کے بعد کبھی کبھار سینے کی جلن کا احساس ہوتا ہے، تو اس کے بارے میں فکر کرنے کی کوئی بات نہیں ہو سکتی ہے۔ لیکن اگر یہ معمول سے باہر ہے، یا اگر سینے کی جلن نے آپ کو پہلے کبھی پریشان نہیں کیا تو پھر آپ کو فوری طور پر ڈاکٹر کے پاس جانا چاہیے۔ ڈاکٹر لیو کہتے ہیں کہ انجائنا، سینے میں جلن جیسا درد، دل میں خون کے بہاو کی کمی کی وجہ سے ہوتا ہے جو دل کے دورے کا اشارہ دے سکتا ہے۔

پیٹ خراب

دل کے دورے کی علامات بعض اوقات پیٹ کے مسائل جیسے متلی، الٹی یا مجموعی طور پر معدے کی خرابی بھی ہو سکتی ہیں، خاص طور پر خواتین میں ایسا ہونے کا زیادہ خدشہ رہتا ہے۔ ڈاکٹر روزن کہتی ہیں کہ اگر آپ کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے تو ہمیشہ اپنے ڈاکٹر کو کال کریں، خود سے کوئی ٹوٹکا استعمال نہ کریں کیوں کہ اس سے مرض کی شدت میں اضافہ ہو سکتا ہے۔

گلے، گردن یا جبڑے کی تکلیف

ماہرین امراض قلب کی جدید تحقیق بتاتی ہے کہ گردن، گلے یا جبڑے میں انجانی تکلیف دل کے دورے کی نشاندہی کر سکتی ہے۔ ڈاکٹر روزن کا کہنا ہے کہ ذیابیطس کے شکار لوگوں کے لیے اس طرح کی باریک تبدیلیوں پر توجہ دینا خاص طور پر اہم ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ کچھ ایسے احساسات کو محسوس کرنے میں پریشانی کا سامنا کر سکتے ہیں جو اہم الارم کے طور پر کام کرتے ہیں کہ کچھ سنگین غلط ہو سکتا ہے۔

علاوہ ازیں ایک صحت مند دل کے لئے آپ کو ایک تندرست منہ کی ضرورت ہوتی ہے۔ نئی تحقیقات میں امراض قلب کے متعدد مریض ایسے سامنے آئے جنہیں جبڑے میں درد یا سوجن کی شکایت تھی لیکن درحقیقت یہ امراض قلب کی شروعات تھی۔ ڈاکٹر میکاوس کے مطابق جو لوگ جبڑے کی سوجن یا درد جیسی شکایات کرتے ہیں انہیں ضرور کسی طبی ماہر سے ملاقات کرنی چاہیے کیوں کہ جبڑے کی یہ سوزش دل کی خرابی کی وجہ سے بھی ہو سکتی ہے۔

بے وجہ پسینہ آنا

جسمانی سرگرمی یا عمر بڑھنے سے ھارمونز کی تبدیلی کی وجہ سے پسینہ آنا ایک معموم کی بات ہے، جسے صاف کرکے سکون حاصل کیا جا سکتا ہے. لیکن ضرورت سے زیادہ پسینہ آنا صحت کے سنگین مسئلے کی نشاندھی کر سکتا ہے. ڈاکٹر لیو کا کھنا ہے کہ اگر آپ ورزش یا کوئی بھی جسمانی حرکت نہیں کر رھے اور پھر بھی آپ کو پسینہ آ رھا ہے تو یہ دل کے دورے کی ایک علامت ھو سکتی ہے.

وطن سرینگر

ہر سطح پر تعلیم و تربیت کی ضرورت

تعلیم کے حوالے سے انسان کی ضرورتیں دو قسم کی ہیں، ایک تو مذہبی ضرورت ہے، جس کا سرا اس دُنیا سے اور دوسرا آخرات سے جُڑا ہوا ہے، یہ تعلیم دینوی سعادت اور اخروی نجات کے لئے ضروری ہے۔ اسی لیے اس تعلیم کو فرض قرار دیا گیا، جسے اصطلاح میں بُنیادی دینی تعلیم کہتے ہیں، یہاں یہ بات بھی سمجھنے کی ضرورت ہے کہ یہ سرکار کے رائٹ ٹو ایجوکیشن (تعلیم کے حق) سے الگ ایک چیز ہے، جب ہم حق کی بات کرتے ہیں تو اس سے لزوم کا پتہ نہیں چلتا، کیونکہ اپنے حق سے دست برداری کو سماج میں بُرا نہیں سمجھا جاتا، بلکہ اگر اس کا تعلق مالی حقوق سے ہو اور کوئی اس سے دست بردار ہو جائے تو اسے ایثار قرار دیا جاتا ہے، یہی حال ان تمام حقوق کا ہے جس کے نتیجے میں آدمی اپنا فائدہ چھوڑ کر دوسرے کو مستفیض ہونے کا موقع عنایت کرتا ہے، لیکن فرض وہ چیز ہے جس کی ادائیگی ہر حال میں لازم ہے، اور اگر کوئی فرض کی ادائیگی میں کوتاہی کرے تو وہ باز پرس، دارو گیر اور سزا کا مستحق ہوتا ہے، اس لئے تعلیم کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرض قرار دیا، یعنی اس میں کوتاہی پر سزا بھی دی جاسکتی ہے۔ تعلیم کے اس مرحلے کیلئے ضروری ہے کہ سماج کے ہر طبقہ کے بچہ کو کم عمری میں ہی تعلیمی اداروں سے جوڑ دیا جائے، انہیں زری کے کارخانوں اور ہوٹلوں سے اُٹھا کر مکتب، مدرسہ اور اسکول کی میز و چٹائی پر بیٹھالا جائے تاکہ ان کی بنیاد دینی تعلیم سلیقے سے ہو سکے اور ان کا بچپنہ ضائع ہونے سے بچ جائے۔

اسی طرح ہماری صحت کا مسئلہ ہے، یہ ایک جسمانی ضرورت ہے، اس کیلئے ہمارے پاس اچھے ڈاکٹر ہونے چاہئے، جو ہماری بیماریوں کا علاج کر سکیں، میڈکل کی تعلیم کیلئے ہمارے پاس میڈکل کالج بھی ہونے چاہئے اور اچھے اسپتال بھی، دو چار مسلمانوں کے میڈکل کالج اور دس بیس اسپتال، آبادی کی ضرورت کو پوری نہیں کر پاتے، یقیناً اسپتال کا کام انسانی بُنیادوں پر ہوتا ہے اور مریض اور اسپتال کے منتظمین کو یہ نہیں دیکھنا چاہئے کہ کون کس علاقے اور کس مذہب کا ہے، لیکن اسپتال بڑی تعداد میں ہوں گے تو مریضوں کو سہولیت ہو گی اور کم خرچ میں علاج کے حصول کے لیے بھی سونچنا ممکن ہوگا۔

ایک بڑا کام یہ بھی کرنے کا ہے کہ جو طلبہ تعلیم حاصل کر رہے ہیں، ان کے لیے معیاری تعلیم کا نظم کیا جائے، ادارہ جس سطح کا ہو اور جس طرح کا بھی، وہاں سے ہمارے فارغین اپنی اپنی صلاحتوں کے اعتبار سے مکمل ہوں، ہم جانتے ہے کہ یہ دور مقابلوں کا ہے، معیار کا ہے، کوالٹی نہیں رہے گی تو ہم کمپیٹیشن کے اس دور میں بچھڑتے چلے جائیں گے۔ ہم جس معیار کی بات کرتے ہیں، وہ ہمارے مقابل سے کئی گناہ آگے ہو، اس لیے کہ بحالی والاقلم جن کے ہاتھ میں ہے، وہ عام حالات میں ہم تک پہونچتے پہونچتے شل ہو جاتا ہے اور ہمارے طلبہ کو مختلف قسم کے تعصّبات کا سمانا کرنا پڑتا ہے، اس لیے ہمیں اپنے جوانوں میں، طالب علموں میں اعتماد پیدا کرنا چاہئے کہ تم ساری رُکاوٹوں دشواریوں اور مشکلات کے باوجود بہت کچھ کر سکتے ہو بقول شاعر

چٹانیں چور ہو جائیں جو ہو عزم سفر پیدا

سنہرا اسلامی دور:

ریاضی دان محمد ابن موسیٰ الخوارزمی، جن کے کام کو 'خطرناک' اور 'جادو' گردانا گیا

بی بی سی

یہ تحریر بی بی سی اردو کی ویب سائٹ پر پہلی مرتبہ ستمبر **2020** میں شائع کی گئی تھی، جسے آج دوبارہ پیش کیا جا رہا ہے۔

بی بی سی ریڈیو تھری کی خصوصی سیریز 'سنہرا اسلامی دور' کی اس قسط میں لکھاری اور براڈ کاسٹر جم الخلیل ہمیں الخوارزمی کی بارے میں بتا رہے ہیں۔ محمد ابن موسیٰ الخوارزمی ایک فارسی ریاضی دان، ماہر فلکیات، نجومی، جغرافیہ نگار اور بغداد کے بیت الحکمت سے منسلک ایک سکالر تھے۔ اس دور میں بیت الحکمت سائنسی تحقیق اور تعلیم کا ایک معروف مرکز تھا اور سنہرے اسلامی دور کے بہترین دماغ یہاں جمع ہوتے تھے۔ الخوارزمی فارس میں **780** عیسوی کے آس پاس پیدا ہوئے اور وہ اُن پڑھے لکھے افراد میں شامل تھے جنھیں بیت الحکمت میں خلیفہ المامون کی رہنمائی میں کام کرنے کا موقع ملا جو خلیفہ ہارون الرشید کے بیٹے تھے۔ بی بی سی اردو نے ریڈیو پر نشر ہونے والی اس سیریز کا ترجمہ کیا ہے۔

'فرض کریں کہ ایک شخص بیماری کی حالت میں دو غلاموں کو آزاد کرتا ہے۔ اُن میں سے ایک غلام کی قیمت **300** درہم اور دوسرے کی **500** درہم ہوتی ہے۔ جس غلام کی قیمت **300** درہم تھی وہ کچھ عرصے میں وفات پا جاتا ہے اور اپنے ورثا میں صرف ایک بیٹی چھوڑتا ہے۔ پھر اُن غلاموں کا مالک بھی وفات پا جاتا ہے اور ان کی وارث بھی اُن کی اکلوتی بیٹی ہوتی ہے۔ وفات پانے والا غلام **400** درہم مالیت کی جائیداد چھوڑ تر کے میں چھوڑ جاتا ہے۔ تو اب ہر کسی کے حصے میں ترکے میں سے کتنا حصہ آئے گا؟'

ریاضی کا یہ الجھا دینے والا سوال ایک ایسی کتاب سے لیا گیا ہے جو نویں صدی عیسوی کے آغاز میں لکھی گئی تھی۔ یہ مسئلہ دراصل ورثا میں جائیداد کی تقسیم سے متعلق رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ عربی زبان میں لکھی جانے والی اس کتاب کو دنیا بھر میں اس کے عنوان 'کتاب الجبر' کے نام سے جانا جاتا ہے۔

اس کتاب کے مصنف ہی آج ہماری اس تحریر کا موضوع ہیں اور یہ قرونِ وسطیٰ میں متعدد مضامین پر عبور حاصل کرنے والے محمد ابن موسیٰ الخوارزمی تھے۔ ان کا نام میں نے پہلی مرتبہ تاریخ کے مضمون میں اُس وقت سنا تھا جب میں عراق میں ایک سکول میں زیر تعلیم تھا۔

وہ اس کتاب میں پہلی مرتبہ 'الجبرہ' کے موضوع پر لکھتے ہیں، یہ لفظ براہ راست اس کتاب کے عنوان سے لیا گیا ہے اور اسے ریاضی کے ایک ذیلی شعبے کا درجہ دیا گیا۔

خوارزمی دراصل **780** عیسوی کے قریب پیدا ہوئے اور جیسا کہ ان کے نام سے ظاہر ہے کہ اُن کا تعلق وسطی ایشیائی ملک ازبکستان کے ایک صوبے خوارزم سے تھا۔

ان کی زندگی سے متعلق ہمارے پاس بہت کم معلومات موجود ہیں لیکن ہمیں یہ ضرور معلوم ہے کہ وہ نویں صدی کے آغاز میں بغداد آئے تھے۔ اس وقت بغداد ایک وسیع اسلامی سلطنت کا دارالحکومت تھا جس پر طاقتور خلافتِ عباسیہ کی حکمرانی تھی۔

وہ خلیفہ المامون کے لیے کام کرتے تھے۔ خلیفہ مامون جو خود یونانی کتب کے عربی میں تراجم کروانے کے شیدائی اور تاریخ میں سائنسی علوم میں تحقیق اور ان کی اہمیت سمجھنے والی بڑی شخصیات میں سے ایک تھے۔

الخوارزمی خلیفہ کے بنائے گئے 'بیت الحکمت' میں کام کرتے تھے، جو ایک ایسا ادارہ تھا جو سننے میں بالکل فرضی معلوم ہوتا ہے۔ یہ ترجمے اور سائنسی علوم میں اصلی تحقیق کا مرکز تھا اور یہاں ایک ایسے دور کے عظیم دماغ جمع ہوتے تھے جنھیں عربی سائنس کا سنہری دور کہا جاتا ہے۔

عربی کا لفظ یہاں اس لیے استعمال کیا گیا ہے کیونکہ اس دور میں اکثر کتابیں عربی زبان میں لکھی جاتی تھیں کیونکہ یہ نہ صرف سلطنت کی سرکاری زبان تھی بلکہ مسلمانوں کی مقدس کتاب قرآن بھی اسی زبان میں نازل ہوئی تھی۔

ان سائنسی کتب میں متنوع سائنسی شعبوں کا احاطہ کیا گیا تھا جس میں فلسفہ، علم طب، ریاضی، علم بصریات اور علم فلکیات وغیرہ شامل ہیں۔ اس دور کی عظیم سائنسی کامیابیوں میں سے ہم کچھ ایسے کارناموں کا ذکر کریں گے جو الخوارزمی سے براہ راست منسلک تھے۔

نویں صدی کی دوسری دہائی میں خلیفہ المامون نے بغداد میں علمِ فلکیات پر تحقیق کے لیے رصدگاہیں بنوائیں۔ اس کے ایک، دو سال بعد یونانی علم فلکیات کے تنقیدی جائزے کا آغاز ہوا۔ اس دوران الخوارزمی کی سرپرستی میں متعدد محققین نے مل کر سورج اور چاند سے متعلق متعدد مشاہدے کیے۔

اس دوران ایک ہی مقام پر موجود **22** ستاروں کا طول الارض اور طول البلد کا ایک ٹیبل بنایا گیا۔ المامون نے اس دوران جبل قاسیون کی ڈھلوان پر ایک اور رصدگاہ تعمیر کرنے کا حکم دیا جہاں سے دمشق شہر صاف دکھائی دیتا تھا۔ اس رصدگاہ کی تعمیر کا مقصد اس حوالے سے مزید اعداد و شمار اکھٹے کرنا تھا۔ اس کام کے اختتام پر الخوارزمی اور ان کے ساتھی متعدد ستاروں کی محل وقوع سے متعلق اعداد و شمار کے ٹیبل بنا چکے تھے۔ ایک اور شاندار پراجیکٹ جوان سکالرز کی جانب سے شروع کیا گیا وہ مزید بلند نظر تھا۔

یونانی ماہر فلکیات ٹوتومی نے اپنی معروف کتاب "دی جغرافیہ" میں دنیا بھر کے جغرافیے سے متعلق جو کچھ بھی موجود تھا وہ درج کیا تھا۔ کہا جاتا ہے کہ ان کے کام کا عربی ترجمہ ہی جغرافیہ میں اسلامی دنیا کی دلچسپی کا باعث بنا۔

المامون نے اپنے سکالرز کو دنیا کا نیا نقشہ بنانے کی ہدایت کی کیونکہ ٹوتومی کی جانب سے بنائے گئے نقشے میں اہم اسلامی شہر جیسے مکہ یا دارالحکومت بغداد شامل نہیں تھے۔ ٹوتومی کے دور میں مکہ کی اتنی اہمیت نہیں تھی اور بغداد اس وقت وجود میں ہی نہیں آیا تھا۔ الخوارزمی اور ان کے ساتھیوں نے ان دو شہروں کے درمیان فاصلے کو ناپنے کی ٹھانی۔ اس سلسلے میں انھوں نے چاند گرہن کے دوران پیمائش کی اور اعداد و شمار لیے۔ انھوں نے اس قدیم دور میں ان دونوں شہروں کے درمیان جو فاصلہ نکالا وہ موجودہ دور کے اعداد و شمار کے مقابلے میں دو فیصد سے بھی کم غلط تھا۔ انھوں نے پھر دیگر اہم مقامات کے وہ خطوط دوبارہ جاننے کی کوشش کی جن سے ان مقامات کے مرکزی نقطے کا مقام معلوم ہو سکے۔

مثال کے طور پر ان کے نقشے میں بحر اوقیانوس اور بحر ہند کو پانی کی کھلی گزرگاہوں کے طور پر دکھایا گیا نہ کہ زمین سے گھرے ہوئے سمندر، جیسا کہ ٹوتومی نے اپنی کتاب میں بتایا تھا۔ الخوارزمی کی کتاب 'صورت الارض' یعنی دنیا کی تصویر کے باعث انھیں اسلام کے پہلے جغرافیہ نگار ہونے کا اعزاز حاصل ہے۔ یہ کتاب **833** عیسوی میں مکمل ہوئی۔ یہ خلیفہ المامون کی وفات کا سال بھی ہے۔ اس کتاب میں **500** شہروں کے طول الارض اور طول البلد کے ٹیبل موجود تھے۔ اس کتاب میں مختلف مقامات کو قصبوں، دریاؤں، پہاڑوں، سمندروں اور جزیروں میں تقسیم کیا گیا۔ ہر ٹیبل میں ان جگہوں کی ترتیب جنوب سے شمال کے حساب سے کی گئی تھی۔

تاہم یہ تمام کامیابیاں ان کی ریاضی کے شعبے میں کارناموں کے سامنے دھندلا جاتی ہیں۔ ان کی جانب سے ہندسوں و اعداد پر لکھے جانے والے مقالوں کے باعث مسلم دنیا میں نظام اعشاری (ڈیسیمل نمبر سسٹم) متعارف ہوا۔ ان کی کتاب 'الجمع والتفریق بی الہند' کو ریاضی کے ذیلی شعبے میں خاصی اہمیت حاصل ہے۔ یہ کتاب **825** عیسوی کے قریب لکھی گئی تھی تاہم اس کا کوئی مستند عربی ترجمہ موجود نہیں ہے اور کتاب کا عنوان بھی صرف ایک اندازہ ہے۔

تاہم شاید یہ اعشاری نظام پر لکھی گئی وہ پہلی کتاب تھی جس کا لاطینی زبان میں ترجمہ کیا گیا۔ اس کا آغاز لاطینی زبان میں لکھے گئے ان الفاظ سے ہوتا ہے 'الخوارزمی نے کہا کہ۔۔۔' اس کتاب میں حساب سے متعلق مختلف ہدایات بتائی گئی ہیں اور یہیں سے لفظ ایلگورتھم کی اصطلاح وجود میں آئی جو دراصل الخوارزمی کو لاطینی میں بولنے کا طریقہ ہے۔

دراصل یہ اور اس سے قبل سامنے آنے والے الخوارزمی کے کام کے ترجمے کو یورپ میں تنقید کا نشانہ بنایا گیا، یہ وہ وقت تھا جب یورپ تاریک دور سے گزر رہا تھا۔ یہی وجہ ہے کہ خوارزمی کے کام کو 'خطرناک' یا 'جادو' گردانا گیا تھا۔ ان کا عظیم ترین کام یقیناً ان کی الجبرہ سے متعلق کتاب تھی۔ الخوارزمی قدیم فارسی مذہب زورسٹرین کے پیروکار تھے اور ہمارے خیال میں انھوں نے بعد میں اسلام قبول کیا۔ کتاب الجبر کے پہلے ہی صفحے پر وہ بسم اللہ الرحمن الرحیم (شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے) درج ہے۔ آج بھی مسلمان لکھاریوں کی جانب سے لکھی جانے والی اکثر کتابیں اسی جملے سے شروع ہوتی ہیں۔

تاہم یہ بھی ہو سکتا ہے کہ الخوارزمی نے روایت کا پاس رکھتے ہوئے یہ لکھا ہو کیونکہ وہ ایسے مسلمان خلیفہ کو ناراض نہ کرنا چاہتے ہوں جن کی انھیں بھرپور حمایت حاصل تھی۔ اس کتاب میں الخوارزمی نے ریاضی کے ایسے غیر واضح قواعد کو یکجا کیا جن کے بارے میں صرف چند افراد کو ہی معلوم تھا۔ اس کے بعد انھوں نے ان قواعد کو ایک ہدایات نامے کی شکل دی جس کے ذریعے روزمرہ کے مسائل کا حل نکالا جا سکتا ہے جیسے وراثت، تجارت اور زراعت جیسے شعبے۔

یہاں الخوارزمی کے بعد آنے والے مسلمان ریاضی دانوں کی تعریف کرنا بھی ضروری ہے جنھوں نے ان کے کام کی تشہیر بھی کی اور یورپ پر ان کے کام کے باعث ہونے والے اثر کے بعد اس کے مستند ہونے کے بارے میں ثبوت بھی پیش کیے۔ ان کی کتاب کا **12** صدی میں لاطینی زبان میں دو مرتبہ ترجمہ کیا گیا۔ ایک دفعہ برطانیہ کے رابرٹ او چیسٹر کی جانب سے اور ایک مرتبہ اٹلی کے جیرارڈ آف کریمونا کی جانب سے۔

ان کے کام کے بارے میں فبانا چی بھی جانتے تھے جو بلاشبہ قرونِ وسطیٰ کے عظیم ترین ریاضی دان تھے۔ انھوں نے اپنی معروف کتاب "لیبر آباچی" میں بھی الخوارزمی کے کام کا حوالہ دیا ہے۔ یہاں ہمیں اس حوالے سے محتاط ہونے کی ضرورت ہے کہ ہم ریاضی کا ایک شعبہ ایجاد کرنے کا سہرا الخوارزمی کے سر نہ رکھ بیٹھیں، صرف اس لیے کہ اس کے لیے جو نام ہم آج استعمال کرتے ہیں 'الجبرہ' وہ الخوارزمی کی کتاب کے نام سے وجود میں آیا۔

مثال کے طور پر اس حوالے سے شواہد موجود ہیں کہ یونانی اور بابلی ریاضی دان الخوارزمی سے بہت پہلے 'الجبرائک اکویشنز' حل کر رہے تھے۔ اس کے علاوہ ان سے قبل عظیم یونانی ریاضی دان ڈایافینٹس اور ہندو ریاضی دان براہما گپتا بھی اس حوالے سے کام کر چکے ہیں۔ کیا اس ذیلی شعبے کا عنوان ان کی کتابوں سے منسوب نہیں کیا جا سکتا تھا؟ میرے نزدیک نہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ الخوارزمی کا موقف تھا کہ ان کی کتاب ایک ہدایت نامہ تھا جس کے مطابق اعداد و شمار میں تبدیلی الجبرہ کے ذریعے کی جا سکتی تھی۔ تاہم ان کا مقصد اس سے بڑا تھا۔ انھوں نے وضاحت کی تھی کہ ان کی کتاب کا مقصد وہ بتانا ہے جو ارتھمیٹکس میں سب سے آسان اور مفید ہے، جیسے مردوں کو وراثت تقسیم کرنے کے عمل میں عدالتی نظام کا سامنا، تجارت، جائیدادوں کی تقسیم کی ضرورت پڑتی ہے۔ اس کے علاوہ ان کے آپس کے لین دین جہاں زمین کی پیائش، نہروں کی کھدائی، جیومیٹرک کمپیوٹیشن، اور اس طرح کے دیگر مسائل جن میں ریاضی کی ضرورت پڑے۔

کتاب الجبر کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ بطور تھیورٹیکل فزسسٹ پہلے حصے میں میرے لیے انتہائی دلچسپ مواد موجود ہے کیونکہ یہاں الخوارزمی الجبرہ کے قواعد وضع کرتے ہیں۔ اور سوال حل کرنے کے مراحل اور مختلف اکویشنز کا حل نکالنے کے لیے مختلف ایلگورتھمز کا استعمال کرتے ہیں۔ ہر ایک اکویشن کے ساتھ ان کے جواب کا تصویری ثبوت موجود ہے۔ کتاب کے دوسرے حصے میں ان کے طریقوں کے استعمال کے بارے میں لکھا ہے جس کے ذریعے وہ روزمرہ کے مسائل کا حل ڈھونڈتے ہیں جیسا کہ اوپر بتایا گیا ہے۔ تاہم یہ کتاب الجبرہ پر آج ملنے والی کتابوں سے بہت مختلف ہے۔ اپنی کتاب کے صفحات کو علامات اور اکویشنز سے بھرنے کے بجائے انھوں نے انتہائی عام فہم زبان میں یہ سب کچھ بیان کیا۔

اس سے یہ ضرور ہوا کہ جو بات الجبرہ کی علامات کے ذریعے دو لائنز میں بتائی جا سکتی تھیں وہ دو صفحات پر مبنی وضاحت کے ذریعے بتائی گئی۔ اگر میں آپ کو یہ بتاؤں کہ الخوارزمی سے بہت پہلے ڈایافینٹس اور ہندو ریاضی دان بنیادی علامات کے ذریعے اپنی اکویشنز کی وضاحت کر رہے تھے، کہ الخوارزمی اور ان کا الجبرہ کواڈریٹک اکویشنز سے آگے نہیں بڑھ سکا، کہ ڈایافینٹس نے زیادہ پیچیدہ مسائل کا حل تلاش کیا، اور الخوارزمی کے الجبرہ کے سوالات حل کرنے کے طریقے بھی پرانے تھے، جیسے "کمپلیٹنگ دی سکوائر" کو حل کرنے کا طریقہ تو پھر ان کی حمایت میں دیے جانے والے دلائل ماند پڑ جاتے ہیں۔

میں نے یہ دلیل بھی سُن رکھی ہے کہ الخوارزمی کے مقبول ہونے کی وجہ یہ ہے کہ ان کی کتاب کے باعث الجبرہ کی مشہوری ہوئی کیونکہ انھوں نے اسے اتنا عام فہم کر دیا تھا کہ متعدد افراد اس کا استعمال کر سکتے تھے۔ تاہم یہ ایک کمزور دلیل ہے۔ ہم یہ بھی کہہ سکتے ہیں کہ جدید دور کے نامور سائنسدان سٹیفن ہاکنگز کی شہرت کی وجہ ان کی کتاب 'اے بریف ہسٹری آف ٹائم' ہے نہ کہ ان کی کوزمولوجی میں اہم تحقیق اور بلیک ہولز سے متعلق ان کی تھیوریز۔ اس سب کے برعکس اس بحث میں یہ باتیں اہم نہیں ہے کہ کس نے علامات کا استعمال کیا، یا کیا کوئی جیومیٹرک ثبوت تھے، یہ اکویشنز کتنی پیچیدہ تھیں اور کیا ان کی لکھائی عام لوگوں تک پہنچی یا نہیں۔ تاہم الخوارزمی نے جو کام پہلی مرتبہ کیا اور جس کے باعث وہ منفرد نظر آتے ہیں وہ بظاہر ایک چھوٹی سی بات ہے مگر انتہائی اہم ہے۔ وہ یہ ہے کہ الخوارزمی مخصوص سوالات حل کرنے کی بجائے عام فہم قواعد سامنے لائے ہیں جن کے ذریعے ان کا حل نکالا جا سکتا ہے اور اسی طرح اکویشنز کو مرحلہ وار طریقے سے حل کرنا یعنی ایلگورتھم کے ذریعے۔

اس طرح الخوارزمی نے یقینی بنایا کہ الجبرہ کو بطور ایک علیحدہ مضمون دیکھا جا سکے نہ کہ اعداد و شمار میں تبدیلی کی ایک تکنیک۔ یہ ویسے ہی ہے کہ ایک طرف آپ مخصوص مثالیں دے کر یہ بات قارئین پر چھوڑ دیتے ہیں کہ وہ اس حوالے سے کوئی نتیجہ اخذ کریں گے کہ یہی مرحلے کہ وہ دیگر مسائل کا حل بھی نکال سکتے ہیں جبکہ دوسری طرف الخوارزمی نے اس مرحلے کی عام فہم زبان میں وضاحت کر دی۔ وہ بعد میں بے شک مخصوص اعداد کے ذریعے اس کی وضاحت کرتے ہیں لیکن جن مرحلوں سے وہ اس کا حل نکالتے ہیں اسے عام فہم سمجھا جاتا ہے۔

حالانکہ الخوارزمی نے علامات کی بجائے لفظوں کا استعمال کرتے ہوئے الجبرہ سمجھایا، جو ڈایافینٹس ان سے پہلے کر چکے تھے، لیکن الخوارزمی کا الجبرہ آج استعمال ہونے والے الجبرہ سے بہت قریب ہے۔ الخوارزمی **858** میں وفات پا گئے لیکن ان کی مقام اس ریاضی دان کا ہے جنھوں نے ارتھمیٹکس اور جیومیٹری کی موجودگی میں ریاضی کا ذیلی شعبہ متعارف کروایا۔ دنیائے سائنس کے عظیم مؤرخ جارج سارٹن متعدد جلدوں پر محیط کتاب 'دی انٹروڈکشن ٹو سائنس' لکھنے کے باعث مقبول ہیں۔ اس کتاب میں وہ سائنس کی تاریخ کو متعدد حصوں میں تقسیم کرتے ہیں اور ہر حصہ آدھی صدی پر محیط ہوتا ہے جس کا عنوان اس عرصے کے سب سے اہم سائنسدان کے نام سے منسوب ہوتا ہے۔ ہر حصہ آدھی صدی پر محیط ہوتا ہے جس کا عنوان اس عرصے کے سب سے اہم سائنسدان کے نام سے منسوب ہوتا ہے۔

اس میں **800** سے **850** عیسوی تک کے عرصے کا عنوان ہے 'دورِ الخوارزمی'۔

باقیات

101

ڈاکٹر فاروق عبداللہ کو پھر اللہ کی یاد آگئی۔ انہوں نے حالیہ سیلاب ، بادل پھٹنے ، پسیاں، چٹانیں ،مٹی کے تودے گرآنے، انسانی جانیں ،اربوں روپے مالیت کی جائیداد تباہ ہونے کو قہر الٰہی سے تعبیر کرتے ہوئے کہا کہ ہم اللہ سے دور پڑے ہوئے ہیں۔ اللہ کے احکامات کی نافرمانی کرنے میں کوئی بھی عار محسوس نہیں کرتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ غزہ کے لوگوں پر اسرائیل دن دھاڑے ظلم و تشدد ڈھارہا ہے اور کوئی بھی مسلمان ملک اف تک نہیں کرتا ہے، کیاوہ مسلمان نہیں۔ سابق وزیراعلیٰ نے جیلوں میں بند پڑے قیدیوں کے علیل ہونے اور پی ڈی پی صدر محبوبہ مفتی کی جانب سے وزیراعلیٰ کو ہدف تنقید کا نشانہ بنانے کے سوال پر گول مول جواب دیتے ہوئے کہا کہ کرے ٹویٹ میں کیا کروں۔ انہوں نے سیب صنعت کو ہوئے نقصان سے متعلق مختلف سیاسی پارٹیوں کے لیڈروں کی جانب سے سرکار کو ہدف تنقید کا نشانہ بنانے پر سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ کشمیر میں سیاست کرنے کا ہر ایک کو حق حاصل ہے تاہم دہلی سے انہیں اس کیلئے باضابطہ طور پر پیسے ملتے ہیں جب پیسے بند ہونگے سیاست بھی بند ہوگی۔ وزیراعلیٰ کے جموں سرینگر شاہراہ کا جائزہ لینے اور کلا بند پونچھ کے مضافات میں زمین کھسکنے کے باعث درجنوں رہائشی مکانوں کو نقصان پہنچنے کے سوال کا جواب دیتے ہوئے سابق وزیراعلیٰ نے کہا کہ جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ صورتحال کا جائزہ لینے کیلئے گئے ہوئے ہیں۔

102

سنہا نے کہا کہ وزیراعظم نریندر مودی کی دور اندیش قیادت میں، ملک نے ہر میدان میں غیر معمولی ترقی کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ **17** ستمبر، وزیراعظم کے یوم پیدائش سے لے کر **2** اکتوبر، مہاتما گاندھی کی یوم پیدائش تک، یہ پندھرواڑہ ملک بھر میں 'سیوا پکھواڑا' کے طور پر منایا جارہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جموں و کشمیر انتظامیہ بھی پوری اخلاص کے ساتھ اس مہم کا مشاہدہ کررہی ہے، خاص طور پر خواتین کی صحت پر توجہ مرکوز کرنے والے اقدامات کے ذریعے۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ گزشتہ دہائی کے دوران وزیراعظم کی انتھک لگن نے ایک گہری تبدیلی لائی ہے، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ ترقی معاشرے کے ہر طبقے تک پہنچتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جموں وکشمیر انتظامیہ بھی پوری اخلاص کے ساتھ اس مہم کا مشاہدہ کررہی ہے، خاص طور پر خواتین کی صحت پر توجہ مرکوز کرنے والے اقدامات کے ذریعے۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ گزشتہ دہائی کے دوران وزیراعظم کی انتھک لگن نے ایک گہری تبدیلی لائی ہے، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ ترقی معاشرے کے ہر طبقے تک پہنچتی ہے۔

103

مصنوعات کو فروغ دینے کیلئے صحت کیمپوں سے لے کر صفائی مہم تک، دانشوروں کے اجتماعات اور میلوں تک رسائی، فلاحی، ترقی اور بیداری کے پروگراموں کی ایک فہرست تیار کی ہے۔ صدر دروپدی مرمو نے وزیراعظم مودی کو سلام کیا، جو گجرات کے وڈنگر میں ایک غریب گھرانے میں پیدا ہوئے تھے، اور ملک میں عظیم اہداف قائم کرنے اور حاصل کرنے کا کلچر پیدا کرنے پر ان کی تعریف کی۔ صدر مرمو نے پی ایم کو اپنی سالگرہ کی مبارکباد میں کہا کہ آج، عالمی برادری بھی آپ (مودی) کی رہنمائی پر اپنے اعتماد کا اظہار کررہی ہے۔ انہوں نے اپنے مبارکبادی پیغام میں کہا کہ ہندوستان کے وزیراعظم جناب نریندر مودی جی کو سالگرہ کی دلی مبارکباد اور نیک خواہشات۔ اپنی غیر معمولی قیادت کے ذریعے سخت محنت کے عروج کو مثال بنا کر، آپ نے ملک میں عظیم اہداف کے حصول کی ثقافت کو جنم دیا ہے۔ نائب صدر سی پی رادھا کرشنن، لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا، وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ، اور وزیر داخلہ امت شاہ کے علاوہ مرکزی وزراء اور بھاجپا رہنماؤں نے وزیراعظم نریندر مودی کو **75**ویں سالگرہ کی مبارکباد دیتے ہوئے انہیں قربانی اور لگن کی علامت اور کروڑوں ہم وطنوں کے لیے تحریک قرار دیا۔ دریں اثنا جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا اور وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے وزیراعظم نریندر مودی کو ان کی **75**ویں سالگرہ پر مبارکباد دی۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے بدھ کو وزیراعظم نریندر مودی کو ان کی **75** ویں سالگرہ پر مبارکباد دی۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں، ایل جی کے دفتر نے لیفٹیننٹ گورنر کی جانب سے لکھا''محترم وزیر اعظم جناب نریندرمودی جی کو دلی سالگرہ کی مبارکباد۔ منوج سنہا نے لکھا کہ میں آپ کی لمبی اور صحت مند زندگی کیلئے دعا گو ہوں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے مزید کہا کہ آپ کی دور اندیش قیادت میں، قوم ہر شعبے میں بے مثال ترقی کر رہی ہے۔ آپ کی وابستگی اور لوگوں کی فلاح و بہبود کے لیے لگن ہم سب کو متاثر کرتی رہتی ہے۔ جموں وکشمیر کے وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے بدھ کے روز وزیراعظم نریندر مودی کو سالگرہ کی مبارکباد دی۔ لیفٹیننٹ گورنر کی جانب سے لکھا''محترم وزیر اعظم جناب نریندر مودی جی کو دلی سالگرہ کی مبارکباد۔ منوج سنہا نے لکھا کہ میں آپ کی لمبی اور صحت مند زندگی کیلئے دعا گو ہوں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے مزید کہا کہ آپ کی دور اندیش قیادت میں، قوم ہر شعبے میں بے مثال ترقی کر رہی ہے۔ آپ کی وابستگی اور لوگوں کی فلاح و بہبود کے لیے لگن ہم سب کو متاثر کرتی رہتی ہے۔ جموں وکشمیر کے وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے بدھ کے روز وزیراعظم نریندر مودی کو سالگرہ کی مبارکباد دی۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں عمر عبداللہ نے لکھا 'عزت مآب وزیراعظم نریندر مودی صاحب کو **75**ویں سالگرہ کی بہت بہت مبارکباد۔ دعا ہے کہ وہ ہماری قوم اور اس کے تمام شہریوں کی خدمت میں اچھی صحت اور لمبی زندگی عطا فرمائے۔

104

گھس کر حملہ کیا۔ وزیراعظم نے کہا کہ کسی کی ایٹمی دھمکیوں سے ہم ڈرنے والے نہیں ہے، یہ نیا ہندوستان ہے گھر میں گھس کر مارنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت کسی ملک کے خلاف جارحیت کے عزائم نہیں رکھتا ہے تاہم ملک کی سلامتی، خودمختاری کو کوئی نقصان پہنچانے کی کوشش کریگا تو ہم معاف کرنے والے نہیں۔

105

سامنا نہ کرنا پڑے۔ کرتب بازی کے رجحان میں کافی کمی آئی ہے میں ایسے نوجوانوں سے تلقین کرتا ہوں کہ وہ اپنی زندگیوں کے ساتھ کرتب بازی کر کے کھلواڑ نہ کریں۔ والدین کے لئے لازمی ہے کہ قانونی طور پر جو بالغ بچے ہیں انہیں موٹر سائیکل یا چار پہیوں والی گاڑی چلانے کی اجازت دیں اور انہیں اس بات کی تلقین کریں کہ وہ قوانین کا احترام کریں۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق ایس ایس پی ٹریفک سرینگر نے ٹریفک قوانین پر عمل کرنے کی تمام شہریوں سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ وہ مہذب ہونے کا ثبوت پیش کریں اور ٹریفک قوانین کو اپنے لئے لازمی تصور کرے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ دور میں اوور لوڈنگ حیران کن ہے اور مسافر بردار گاڑیوں کا جہاں تک تعلق ہے ان کی کوئی کمی نہیں ہے۔ تمام روٹوں پر مناسب گاڑیاں چلانے کی ذمہ داریاں ٹرانسپورٹ یونینوں پر عائد ہوتی ہے تاکہ کسی بھی علاقے کے لوگوں کو ٹرانسپورٹ سہولیات حاصل کرنے میں دشواریوں کا سامنا نہ کرنا پڑے، اگر کسی بھی علاقے کے لوگوں کو مسافر بردار گاڑیاں دستیاب نہیں تو وہ ہمارے ساتھ رابطہ کریں ان کی اس مشکل کو دور کرنے کیلئے ہم اپنی خدمات انجام دیں گے۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق ایس ایس پی ٹریفک سرینگر نے ٹریفک قوانین پر عمل کرنے کی تمام شہریوں سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ وہ مہذب ہونے کا ثبوت پیش کریں اور ٹریفک قوانین کو اپنے لئے لازمی تصور کرے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ دور میں اوورلوڈنگ حیران کن ہے اور مسافر بردار گاڑیوں کا جہاں تک تعلق ہے ان کی کوئی کمی نہیں ہے۔ تمام روٹوں پر مناسب گاڑیاں چلانے کی ذمہ داریاں ٹرانسپورٹ یونینوں پر عائد ہوتی ہے تاکہ کسی بھی علاقے کے لوگوں کو ٹرانسپورٹ سہولیات حاصل کرنے میں دشواریوں کا سامنا نہ کرنا پڑے، اگر کسی بھی علاقے کے لوگوں کو مسافر بردار گاڑیاں دستیاب نہیں تو وہ ہمارے ساتھ رابطہ کریں ان کی اس مشکل کو دور کرنے کیلئے ہم اپنی خدمات انجام دیں گے ہم اپنی خدمات انجام دیں گےپیٹرول اور الیکٹرانک آٹو رکھشاؤں کے مختلف روٹوں پر چلانے کیلئے بہت جلد اقدامات اٹھانے کا یقین دلاتے ہوئے ایس ایس پی ٹریفک نے کہا کہ صلاح ومشورہ ہورہا ہے اور جلد ہی ایک مثبت لائحہ عمل سامنے رکھا جائیگا جس پر پیٹرول اور ای رکشا چلانے والوں کو من وعن عمل کرنی ہوگی۔ کرتب بازی کے رجحان میں کمی آنے کا عندیہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ سوشل میڈیا پر جو کچھ وائرل ہورہا ہے وہ حقائق پر مبنی نہیں ہوتا ہے۔ کئی ویڈیو بے بنیاد وائرل کئے جاتے ہیں جن کا حقیقت کے ساتھ دور کا بھی واسطہ نہیں ہوتا ہے۔ انہوں نے والدین سے تلقین کی کہ وہ اپنے بالغ بچوں کو موٹر سائیکل، سکوٹی اور چار پہیوں والی گاڑیاں چلانے کی اجازت دیں اور ان سے تلقین کریں کہ وہ قوانین پر عمل کریں۔ انہوں نے ڈرائیوروں اور گاڑی مالکان پر زور دیا کہ دستاویزات و فیٹنس کے ہوں، ٹیکس کے ہوں انہیں باضابطہ طور پر ساتھ رکھیں، لائسنس کے بغیر گاڑی نہ چلائیں، جرمانے سے بچیں، دانشمند، دور اندیش اور مہذب ہونے کا ثبوت فراہم کریں۔ پیٹرول اور الیکٹرانک آٹو رکھشاؤں کے مختلف روٹوں پر چلانے کیلئے بہت جلد اقدامات اٹھانے کا یقین دلاتے ہوئے ایس ایس پی ٹریفک نے کہا کہ صلاح ومشورہ ہورہا ہے اور جلد ہی ایک مثبت لائحہ عمل سامنے رکھا جائیگا جس پر پیٹرول اور ای رکشا چلانے والوں کو من وعن عمل کرنی ہوگی۔ کرتب بازی کے رجحان میں کمی آنے کا عندیہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ سوشل میڈیا پر جو کچھ وائرل ہورہا ہے وہ حقائق پر مبنی نہیں ہوتا ہے۔ کئی ویڈیو بے بنیاد وائرل کئے جاتے ہیں جن کا حقیقت کے ساتھ دور کا بھی واسطہ نہیں ہوتا ہے۔ انہوں نے والدین سے تلقین کی کہ وہ اپنے بالغ بچوں کو موٹر سائیکل، سکوٹی اور چار پہیوں والی گاڑیاں چلانے کی اجازت دیں اور ان سے تلقین کریں کہ وہ قوانین پر عمل کریں۔ انہوں نے ڈرائیوروں اور گاڑی مالکان پر زور دیا کہ دستاویزات و فیٹنس کے ہوں، ٹیکس کے ہوں انہیں باضابطہ طور پر ساتھ رکھیں، لائسنس کے بغیر گاڑی نہ چلائیں، جرمانے سے بچیں، دانشمند، دوراندیش اور مہذب ہونے کا ثبوت فراہم کریں۔

106

(ایس ڈی آر ایف) کے تحت پہلے سے منظور شدہ **50** لاکھ روپے کے علاوہ ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ مشکل وقت میں عوام کو زیادہ سے زیادہ امداد فراہم کرنا حکومت کا فرض ہے۔ اپنی بات چیت کے دوران وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت متاثرہ خاندانوں کے ساتھ مضبوطی سے کھڑی ہے اور ان کی بحالی کیلئے تمام ضروری اقدامات یقینی بنائے گی۔ اس سال جموں وکشمیر میں ہونے والی شدید بارشوں کے وسیع اثرات کو اجاگر کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ تقریباً ہر ضلع میں انفراسٹرکچر اور نجی املاک کو نقصان پہنچا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ حکومت عوام کو ہر ممکن امداد فراہم کررہی ہے اور حال ہی میں ایک مرکزی ٹیم نے جموں و کشمیر کا دورہ کیا تا کہ نقصانات کا جائزہ لیا جائے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ جموں وکشمیر کیلئے پنجاب، ہماچل پردیش اور اتراکھنڈ کی طرز پر ایک امدادی پیکج ملے گا۔ اپنی بات چیت کے دوران وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت متاثرہ خاندانوں کے ساتھ مضبوطی سے کھڑی ہے اور ان کی بحالی کیلئے تمام ضروری اقدامات یقینی بنائے گی۔ اس سال جموں وکشمیر میں ہونے والی شدید بارشوں کے وسیع اثرات کو اجاگر کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ تقریباً ہر ضلع میں انفراسٹرکچر اور نجی املاک کو نقصان پہنچا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ حکومت عوام کو ہر ممکن امداد فراہم کررہی ہے اور حال ہی میں ایک مرکزی ٹیم نے جموں وکشمیر کا دورہ کیا تا کہ نقصانات کا جائزہ لیا جائے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ جموں وکشمیر کیلئے پنجاب، ہماچل پردیش اور اتراکھنڈ کی طرز پر ایک امدادی پیکج ملے گا۔ کی طرز پر ایک امدادی پیکج ملے گا۔

107

افسران پر زور دیا کہ وہ خواتین کی صحت اور بہبود سے متعلق اس منفرد قومی صحت مہم کو جموں وکشمیر کے ہر کونے تک پہنچائیں۔ انہوں نے افسران سے کہا کہ وہ اس مہم میں پنچایت کی سطح سے تمام اسٹیک ہولڈرز کو شامل کریں تا کہ اس کے مطلوبہ مقاصد حاصل کئے جاسکیں۔ صحت کی وزیر نے افسران سے یہ بھی کہا کہ وہ الیکٹرانک، پرنٹ اور سوشل میڈیا کے ذریعے عوام میں شعور اجاگر کریں تا کہ زیادہ سے زیادہ لوگ اس ابھیان سے مستفید ہوسکیں۔ وزیر نے اس موقع پر وزیراعظم کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے خواتین کی صحت اور بہبود کیلئے ایک خصوصی مہم شروع کی۔ تا کہ اس کے مطلوبہ مقاصد حاصل کئے جاسکیں۔ صحت کی وزیر نے افسران سے یہ بھی کہا کہ وہ الیکٹرانک، پرنٹ اور سوشل میڈیا کے ذریعے عوام میں شعور اجاگر کریں تا کہ زیادہ سے زیادہ لوگ اس ابھیان سے مستفید ہوسکیں۔ وزیر نے اس موقع پر وزیراعظم کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے خواتین کی صحت اور بہبود کیلئے ایک خصوصی مہم شروع کی۔ کہ انہوں نے خواتین کی صحت اور بہبود کیلئے ایک خصوصی مہم شروع کی۔ تا کہ اس کے مطلوبہ مقاصد حاصل کئے جاسکیں۔ صحت کی وزیر نے افسران سے یہ بھی کہا کہ وہ الیکٹرانک، پرنٹ اور سوشل میڈیا کے ذریعے عوام میں شعور اجاگر کریں تا کہ زیادہ سے زیادہ لوگ اس ابھیان سے مستفید ہوسکیں۔ وزیر نے اس موقع پر وزیراعظم کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے خواتین کی صحت اور بہبود کیلئے ایک خصوصی مہم شروع کی۔

108

کے این ایس کے مطابق یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب ایکو گاڑی بے قابو ہوکر پیدل چلنے والوں سے ٹکرا گئی جس سے گنجان آباد علاقے میں تشویش اور غم واندوہ کی لہر دوڑ گئی۔ حکام نے بتایا کہ حادثہ ایک ایکووین گاڑی زیر رجسٹریشن نمبر **DLCAS-1744**، جس کو محمد اسماعیل پالو ولد محمد خلیل ساکن کلوال محلہ رعناواری چلا رہے تھے، کی وجہ سے پیش آیا۔ ابتدائی تحقیقات سے پتہ چلتا ہے کہ ڈرائیور نے تنگ لین میں مبینہ طور پر موبائل فون بات چیت کرتے ہوئے گاڑی پر سے کنٹرول کھو دیا جس کے نتیجے میں یہ حادثہ پیش آیا۔ حکام کا کہنا تھا کہ زخمی بچوں کو علاج کے لئے نزدیکی جواہر لعل نہرو ہسپتال رعناواری منتقل کیا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے ایک شدید زخمی طالبہ **15** سالہ مدیحہ دختر فاروق احمد بٹ ساکنہ گور پورہ محلہ کو مردہ قرار دیا۔ ہسپتال ذرائع نے تصدیق کی ہے کہ چاروں زخمی افراد بالغ تھے۔ ان میں سے **2** کو صدر ہسپتال منتقل کیا گیا، جبکہ ایک شدید زخمی کو **SKIMS** صورہ ریفر کردیا گیا۔ ایک اور زخمی شخص فی الحال رعناواری اسپتال میں زیر علاج ہے۔ ڈاکٹروں نے سکمز کے مریض کی حالت تشویشناک بتاتے ہوئے کہا کہ انتہائی نگہداشت فراہم کی جا رہی ہے۔ پولیس نے تصدیق کی ہے کہ حادثے کا موجب بننے والی گاڑی کو ضبط اور اسکے ڈرائیور کو حراست میں لے لیا گیا ہے، اور مقدمہ درج کرلیا گیا ہے۔ حکام نے حادثے کی مکمل تحقیقات کی یقین دہانی کرائی ہے۔ ایک پولیس افسر نے کہا کہ اس المناک سڑک حادثے کی وجہ بننے والے حالات کی تحقیقات کی جارہی ہیں، اور ضروری قانونی کارروائی کی جائے گی۔۔ ڈاکٹروں نے سکمز کے مریض کی حالت تشویشناک بتاتے ہوئے کہا کہ انتہائی نگہداشت فراہم کی جا رہی ہے۔ پولیس نے تصدیق کی ہے کہ حادثے کا موجب بننے والی گاڑی کو ضبط اور اسکے ڈرائیور کو حراست میں لے لیا گیا ہے، اور مقدمہ درج کرلیا گیا ہے۔ حکام نے حادثے کی مکمل تحقیقات کی یقین دہانی کرائی ہے۔ ایک پولیس افسر نے کہا کہ اس المناک سڑک حادثے کی وجہ بننے والے حالات کی تحقیقات کی جارہی ہیں، اور ضروری قانونی کارروائی کی جائے گی۔

109

وادی کشمیر اور جموں خطہ دونوں میں نقل و حمل اور فروخت میں ملوث تھا۔ ان نشہ آور اشیاء کی فروخت سے حاصل ہونے والی آمدنی کو بعد میں جموں وکشمیر میں کم ہوتی ہوئی دہشت گردی کو برقرار رکھنے کے لیے استعمال کیا گیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ اسمگلر کی گرفتاری کیس زیر نمبر **13/2022** جو مختلف متعلقہ دفعات کے تحت درج تھا۔ جس کا تعلق **01** کلو ہیروئن، **07** کلو پوست کے بھوسے اور **04** کلو پوست کی برآمدگی سے ہے۔ اس کیس میں چارج شیٹ پہلے ہی اس نارکو ٹیرر ماڈیول کے **05** ارکان کے خلاف دائر کی جا چکی ہے۔ اس گرفتاری سے ایس آئی اے کو وادی میں کام کرنے والے نارکو ٹیرر ماڈیولز کو ختم کرنے کے مقصد سے اس معاملے میں آگے اور پیچھے والے روابط کو ٹریک کرنے میں مدد ملے گی۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ ان کریک ڈاؤن کے نتائج دہشت گردی کے ماحولیاتی نظام کو ختم کرنے کی کوشش میں ایس آئی اے کشمیر کی جانب سے انتھک کوششوں کو نمایاں کرتے ہیں۔

110

اچانک پانی کی نہر میں پھسل کر ڈوب گیا جس کے بعد اگرچہ وہاں مقامی لوگوں نے اس کو بچانے کی کوشش کی اور اس کو نہر سے بے ہوشی کی حالت میں نکال کر اسپتال پہنچنے کی کوشش کی جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دیا۔ پولیس کے ایک سنیئر آفیسر نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ نوجوان کی نعش طبی لوازمات کی ادائیگی کیلئے تحویل میں لینے کے بعد آخری رسومات کیلئے لواحقین کے حوالہ کردی گئی۔ انہوں نے کہا کہ اس معاملے میں کیس درج کر کے تحقیقات شروع کردی گئی ہے۔ پولیس کے ایک سنیئر آفیسر نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ نوجوان کی نعش طبی لوازمات کی ادائیگی کیلئے تحویل میں لینے کے بعد آخری رسومات کیلئے لواحقین کے حوالہ کردی گئی۔ انہوں نے کہا کہ اس معاملے میں کیس درج کر کے تحقیقات شروع کردی گئی ہے۔

111

اور وزیر خارجہ ہیں نے بھی واضح کیا کہ بھارت نے تنازع میں تیسرے فریق کے کردار کو مسترد کردیا۔'' انہوں نے کہا کہ وزیراعظم مودی نے یہ بھی واضح کردیا ہے کہ یہ ایک دوطرفہ مسئلہ ہے اور کوئی تیسرا فریق مداخلت نہیں کر سکتا۔ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے آپریشن سندور کے دوران ہندوستانی مسلح افواج کی بہادری اور جرات کو سراہتے ہوئے اس بات پر روشنی ڈالی کہ کس طرح وزیراعظم نریندر مودی کی قیادت میں کوئی بھی طاقت ہندوستان کی خودمختاری کو چیلنج کرنے کی جرات نہیں کرسکتی۔

112

یکہ طرفہ بنا کسی خلل کے جاری ہے۔

از دفتر نائب تحصیلدار رام باغ سرینگر

Permission for felling down of Chinar tree standing in the premises of JKTDC Srinagar.

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

قرار حکم جناب ڈپٹی کمشنر سرینگر چھٹی زیر نمبری DCS/chinar tree/149-50 مورخہ 14/08/2025 دفتر ھذا کو بابت حصول کاٹنے درخت چنار واقعدر JKTDC موصول ہوئی ہے۔ اس نسبت درخت چنار کاٹنے کیلئے بولی دینی مطلوب ہے۔ لہٰذا ہر خواہشمند بولی دہندہ افراد کو مورخہ 18/09/2025 بوقت دن کے 2:00 بجے بولی میں حصہ لینے کی دعوت دی جاتی ہے۔ بولی مقررہ وقت اور تاریخ پر دی جائیگی۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار رام باغ

از دفتر نائب تحصیلدار بونہ مکہامہ

عنوان: درخواست منجانب بلال احمد کمار و مشتاق احمد کمار و شکیل احمد کمار پسران غلام احمد کمار ساکنہ نصیب پورہ شپ پورہ تحصیل ماگام نسبت اجرائی JK-OBC سرٹیفکیٹ تحت ایس آر او 37 بحق سائلان خود

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے ایک درخواست نسبت اجرائی سوشل کاسٹ/ JK-OBC سرٹیفکیٹ دی ہے جو کہ دفتر ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ اس بارے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کیا گیا۔ جس کے مطابق سائل کی تمام جائیداد منقولہ وغیر منقولہ موضع نصیب پورہ شپ پورہ میں موجود ہے۔ سائل بدستور موضع نصیب پورہ شپ پورہ اور سائل طبقہ ''کمار'' سے تعلق رکھتا ہے اور اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں JK-OBC سرٹیفکیٹ بذمرہ ''کمار'' اجرا فرمائی جائے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہوتو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار بونہ مکہامہ

Office of the Naib Tehsildar Pattan..

Sub .. issuance of registration order in respect of delayed birth..
Public Notice..
The registrar birth BDO Lalpora has submitted a case file pertaining to birth of Shabeena Akhter D/o Abdul Hameed Kumar R/o Mamoosa with verified date of birth 01/01/1999 at home in this connection if any body having objection for issuance of said certificate he may contact to this office within 04 days after that no objection shall be entertained...
SD
Naib Tehsildar Pattan

OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR ZAINAKOTE SRINAGAR
GOVERNMENT OF JAMMU& KASHMIR

SUBJECT . APPLICATION ON BEHALF OF SHRI/SMT MS. AMATIS SAMIYA D/O HABIB ULLAH BAGHOW R/O ISLAM YERBAL PATHER MASJID A/P LANE NO 1 UMAR ABAD TEHSIL CENTRAL SRINAGAR FOR ISSUANCE OF LEGAL HEIR /DEPENDENT CERTIFICATE TO THE NOK,S OF DECEASED NAMELY MS. AMATIS SAMIYA D/O HABIB ULLAH BAGHOW R/O ISLAM YERBAL PATHER MASJID A/P LANE NO 1 UMAR ABAD ZAINAKATE SGR

PUBLIC NOTICE
NOTICE IS HEREBY GIVEN FOR THE INFORMATION OF PUBLIC IN GENERAL THAT SHRI/ SMT MS. AMATIS SAMIYA D/O HABIB ULLAH BAGHOW R/O ISLAM YERBAL PATHER MASJID A/P LANE NO 1 UMAR ABAD TEHSIL CENTRAL SGR WHO EXPIRED ON LEFT BEHIND FOLLOWING TABULATED FAMILY MEMBERS

S.NO	NAME OF FAMILY MEMBER	RELATION WITH APPLICANT	AGE	MARITAL STATUS	MONTHLY INCOME	OCCUPATION
1	AMATIS SAMIYA	DAUGHTER	36	UN MARRIED	NIL	HOUSE WIFE
2	RAFIA PARVEEN	DO		MARRIED	NIL	HOUSE WIFE
3	RASHIDA PARVEENA	DO		MARRIED	NIL	HOUSE WIFE
4	SAFIA AKHTAR GHULAM NABI	DO		MARRIED	NIL	HOUSE WIFE
5	M. YOUSUF AB LATE	SON SON		MARRIED	20000 20000	BUSINESS BUSINESS
6	ARSHID HUSSAIN AB. ROUF	SON SON		MARRIED	20000 20000	BUSINESS BUSINESS

ANY PERSON OR PERSONS HAVING ANY RIGHT TITLE OR INTEREST BY WAY OF SUCH CLAIM AGAINST THE SUBJECT MATTER SUBMIT THEIR CLAIM IN WRITING TO THE UNDERSIGNED ALONG WITH THE DOCUMENTARY EVIDENCES IN SUPPORT OF HIS THEIR CLAIM THEREOF WITHIN A PERIOD OF SEVEN DAYS OF THE PUBLICATION OF SAID NOTICE FAILLING WHICH THE CLAIMS IF ANY SHALL BE DEEMED TO HAVE WAIVED.

NAIN TEHSILDAR
ZAINAKOTE SRINAGAR

Government of Jammu and daKhmi
JAL SHAKTI DEPARTMENT, OFFICE OF EXECUTTIVE ENGINEER, PHE MECHANICAL RURAL DIVISION, SRINAGAR, KASHMIR.

Corrigendum

E-NIT Nos. PHE/MRD/TS/ 39 and 40 of 09/2025 published vide Nos: 2025_PHE_286585_1 and 2025_PHE_287305_1 respectively are hereby cancelled and shall be tendered afresh in due course of time.
No: PHE/MRD/ 1986-90 Dated: 17-09-2025

Sd/-Executive Engineer,
PHE Mechanical Rural Division,
Srinagar.

DIPK No: 6340/25

Government of JammuKashmir(UT)
OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER R&B DIVISION PULWAMA.

TENDER NOTICE
E-NIT No: 56/EEP/RNB/of 2025-26/4828-38
Dated: 16/09/2025

For and on behalf of the Lt. Governor, J&K UT term e-tenders (In Single Cover system(are invited on %age Basis from approved and eligible Contractors registered with J&K State Govt, CPWD, Railways and other State/Central Government for the following work.:

S. No	Name of Work	Adv. Cost	Cost of T/D (Rs.	Earnest Money	Time of Completion	Class of Contract	Major Head of Accounts	Administrative Accord Approval No:	Call No:
1	Sheeting of Solid Waste Management Platform site at Rambirpora Nagam Newa Pulwama	9.49	600/	2 %of Adv cost	45 working days	CEE/DEE	Hon'ble NGT 606/2018	AAA.NO. DULB/Plg/673 of 2025 Dt. 27-08-2025 & Chief Ex. Officer MC Pulwama's No. MC/Pul/2025/1961-63 Dated: 28-08-2025	1st call

The Bidding documents consisting of qualifying information, eligibility criteria, bill of quantities (B.O.Q .(Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental website www.jktenders. gov.inas per schedule of date given below-:

1.	Date of Issue of Tender Notice	16-08-09-2025
2.	Bid downloading Start Date	16-09-2025 from 10:00 A.M
3.	Bid submission Start Date	16-09-2025 from 10:00 A.M
4.	Bid Submission End Date	29-09-2025 upto 04:00P.M
5.	Date & time of opening of Bids (Online(	30-09-2025 at 11.00 A.M in the Office of the Executive Engineer R&B Div.Pulwama
6.	Submission of Performance Security(PS(	Within three (03 (days of receipt of LOA) .The First lowest successful bidder has to provide 5 %of allotted cost as Performance Security in the shape of CDR/FDR/BG and EMD of 2 % shall be released after receipt of 5 % Performance security.

1. Bids must be accompanied with cost of Tender document in the shape of Treasury Challan /Receipt as per Annexure -C (Debited to M.H.0059 PWD(and EMD in the shape of CDR/FDR/BG pledged to the Executive Engineer R&B Div. Pulwama (The Date of Treasury Challan and EMD should be between the date of start of bid and Bid Submission End date.
2. The date and time of opening of Bids shall be notified on Web site www.jktenders.gov.in and conveyed to the bidders automatically through an e-mail message on their e-mail address. The bids of responsive bidders shall be opened online on same Web Site in the office of Executive Engineer R&B Div. Pulwama
3. The bids for the work shall remain valid for a period of 120 days from the date of opening of bids.
4. EMD in the shape of CDR/FDR/BG in favour of the Executive Engineer R&B Div. Pulwama
5. The Bidder at his own responsibility and risk should visit and examine the site of work and its surroundings before submission of bid.
6. The contractor shall also be responsible for any theft/ damage to any of the component at site and the cost of damage/ theft if any shall be deducted from the work done or CDR of the Contractor till completion of work and handing over.
7. The 1st lowest bidder has to produce an amount equal to 5 % of contract as Performance Security in the shape of CDR/FDR/BG in favour of Executive Engineer R&B Division Pulwama within three (03 (days after the date of receipt of letter of acceptance and shall be released after successful completion of DLP. The Bank Guarantee should be valid for 45 days beyond DLP

Sd/-Executive Engineer
R&B Division Pulwama

DIPK No:6309/25

The Urdu Daily
WATTAN
وطن
سرینگر

سرطان کی اقسام، تشخیص اور علاج

یہاں ایک قطرہ آپ اس بات کا دعویدار ہے کہ وہ سمندر ہے۔ قطرہ خود سمندر ہو یا نہ ہو مگر وہ سمندر کا ترجمان ضرور ہوتا ہے۔ اسی طرح ریت کے ایک ذرے سے پورے صحرا کی نمائندگی ہوتی ہے۔ اگر انسان کا جائزہ لیا جائے تو پورا جسم ان گنت خلیوں کا مجموعہ ہوتا ہے۔ انسانی جسم کا ایک خلیہ پورے انسان کی خصوصیات کا اظہار کرتا ہے۔ اگر خلیات ختم ہوجائیں، تو زندگی کی شام ہوجاتی ہے۔ کبھی کبھی یوں ہوتا ہے کہ یہی خلیات اپنی شکل تبدیل کر لیتے ہیں اور تیزی سے تعداد میں بڑھنا شروع ہوجاتے ہیں۔ خلیات کا یہ بدلا ہوا رویہ اس مرض کو جنم دیتا ہے، جسے سرطان یا کینسر کہا جاتا ہے۔ یہ بات ہر قسم کے شک وشبہ سے بالاتر ہے کہ بروقت تشخیص اور معیاری علاج کے ذریعے کینسر سے ہمیشہ کے لیے نجات حاصل کی جاسکتی ہے۔

سرطان کی تشخیص اور علاج کے بارے میں گفتگو کرنے سے قبل ضروری ہے کہ اس مرض کو جنم دینے والی وجوہ اور پورے عمل کو سمجھ لیا جائے۔ جیسا کہ پہلے بیان کیا گیا ہے کہ خلیہ زندگی کی بنیادی اکائی کا دوسرا نام ہے۔ خلیات کی اپنی زندگی کا مخصوص دورانیہ ہوتا ہے۔ فطرت کی منصوبہ بندی کے تحت خلیات پیدا ہوتے ہیں۔ زندگی کا دورانیہ پورا کرتے ہیں اور ختم ہوجاتے ہیں۔ مرنے والے خلیات کی جگہ نئے خلیات سنبھال لیتے ہیں۔ یہ سلسلہ چلتا رہتا ہے اور انسانی زندگی بھی پیہم رواں رہتی ہے۔

سرطان کے مرض میں یہ سلسلہ بوجوہ بالکل الگ شکل اختیار کرلیتا ہے۔ جسم کی ضرورت اور خواہش کے بغیر بے تحاشا نئے خلیات جنم لیتے ہیں اور ان کا حجم بھی بڑھنا شروع ہوجاتا ہے۔ جن خلیات کا ختم ہوجانا بہتر تھا وہ اپنی جگہ موجود رہتے ہیں اور نئے خلیات کے ساتھ مل کر ورم یا رسولی کی شکل اختیار کر لیتے ہیں۔ رسولی کو انگریزی زبان میں ٹیومر (Tumour) کہا جاتا ہے۔ اسی رسولی یا ٹیومر کا دوسرا نام سرطان یا کینسر ہوتا ہے۔ رسولی جسم کے کسی بھی حصے مثلاً دماغ، جگر، گردہ، مثانہ اور معدہ وغیرہ میں پیدا ہوسکتی ہے۔

بنیادی طور پر سرطان کی دو قسمیں ہوتی ہیں، جنہیں کیفیات، علامات اور شدت کی بنیاد پر ایک دوسرے سے ممیز کیا جاتا ہے۔ وہ سرطان جو بے ضرر یا کم خطرناک ہوتے ہیں، انہیں حلیم یا Benign کہا جاتا ہے۔ بینائن ٹیومر کی اصطلاح سے اب عام لوگ بھی واقف ہو چکے ہیں۔ سرطان کی دوسری قسم کو اردو میں عنادی سرطان کہا جاتا ہے۔

اس نام سے ظاہر ہے کہ یہ سرطان انسانی زندگی سے بغض وعناد رکھتا ہے اور جسم کی تباہی کا باعث بنتا ہے۔ انگریزی میں اس قسم کے سرطان کو Malignant Cancer کہتے ہیں۔ بینائن ٹیومر ایک ہی جگہ پر موجود رہتا ہے، البتہ اس کے بڑھتے ہوئے حجم کی وجہ سے جسم کے اس حصے یا قریبی حصوں کا کام متاثر ہوسکتا ہے۔ ایسی صورت میں اس قسم کی رسولی کو جراحت یا آپریشن کے ذریعے نکال دیا جاتا ہے اور انسان عام صحت مند زندگی بسر کرنے کے قابل ہوجاتا ہے۔

دوسری طرف عنادی سرطان یا میلگننٹ کینسر نہ صرف جسم کے اس حصے کو متاثر کرتا ہے، جہاں وہ موجود ہوتا ہے، بلکہ سرطانی خلیات Cancerous Cells مختلف ذرائع سے جسم کے دوسرے صحت مند اعضاء تک پہنچ جاتے ہیں۔ سرطانی خلیات کی اس منتقلی کو میٹاس ٹیسس Metastasis کہا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر جگر اور معدے کے سرطان کے اثرات انسانی دماغ تک پہنچ سکتے ہیں۔ اس طرح سے دوسرے مقام پر بھی سرطان پیدا ہو جاتا ہے، جسے ثانوی سرطان یا Secondary Cancer کہا جاتا ہے۔

اس وقت ایک اندازے کے مطابق دنیا بھر میں دو کروڑ کے قریب سرطان کے مریض پائے جاتے ہیں۔ ان میں 55 فی صد کے لگ بھگ مرد اور 45 فی صد خواتین ہیں۔

تناسب کے اعتبار سے کینسر کی زیادہ عام اقسام میں بالترتیب چھاتی کا کینسر، پھیپھڑوں کا کینسر، بڑی آنت اور مقعد کا کینسر، مردانہ غدود یا پروسٹیٹ کا کینسر، معدے کا کینسر، جگر کا کینسر، بچہ دانی کا کینسر، غذا کی نالی کا کینسر، تھائی رائڈ کا کینسر اور مثانے کا کینسر شامل ہیں۔ سرطان کی اور بھی کئی اقسام پائی جاتی ہیں، مگر ہم نے ان دس اقسام کا تذکرہ کیا ہے جو دنیا میں سب سے زیادہ پائی جاتی ہیں۔ خیال رہے کہ مذکورہ بالا جائزہ جنس اور عمر کی تخصیص کے بغیر لیا گیا ہے۔ دنیا میں ہر سال ایک کروڑ سے زائد افراد سرطان کی وجہ سے ہلاک ہوجاتے ہیں۔ دنیا بھر میں امراض قلب کے بعد سرطان کو موت کی بڑی وجہ قرار دیا جاتا ہے۔ پاکستان میں سرطان کے مریضوں کی مجموعی تعداد 15 لاکھ سے 20 لاکھ کے درمیان ہے اور ہر سال ایک لاکھ کے قریب افراد سرطان کی وجہ سے موت کی دہلیز پر پہنچ جاتے ہیں۔

سرطان کی تشخیص صرف علامات کی بنیاد پر نہیں کی جاسکتی کیوں کہ زیادہ تر علامات بڑی عمومی نوعیت کی ہوتی ہیں اور ہم اکثر وبیشتر ان کا سامنا کرتے رہتے ہیں۔ مثلاً جسم کے کسی بھی حصے میں ورم یا گلٹی کا نمودار ہونا، کھانسی، کھانسی کے ساتھ خون آنا، سانس لینے میں مشکل، نگلنے میں دشواری، وزن میں کمی، تھکن، جسم میں درد، اسہال یا قبض، مقعد کے راستے خون آنا، جسم پر کسی نئے تل کا نمودار ہونا یا پ? رانے تل میں تبدیلی واقع ہونا، زخم اور السر کا ٹھیک نہ ہونا، خواتین کے سینے میں گلٹی پیدا ہونا، بھوک نہ لگنا، رات کو پسینے آنا، پیشاب کرنے کی عادت میں تبدیلی ہونا وغیرہ وغیرہ۔ یہ درست ہے کہ مذکورہ علامات عمومی نوعیت کی ہیں، مگر ان کی مسلسل موجودگی تقاضا کرتی ہے کہ کسی ماہر ڈاکٹر سے رجوع کیا جائے۔

اس موقعے پر مناسب ہے کہ پاکستان میں سب سے زیادہ پائے جانے والے پانچ اقسام کے سرطان کا تذکرہ کیا جائے۔ Milap

بریسٹ کینسر

یہ پاکستان میں سب سے زیادہ پائے جانے والا سرطان ہے۔ خواتین کی بڑی تعداد اس مرض میں مبتلا ہے۔ اگر ابتدائی مرحلے میں اس مرض کی تشخیص ہوجائے، تو مکمل صحت یابی کا نوے فی صد امکان ہوتا ہے۔ مرض کا آغاز چھاتی میں گلٹی بننے سے ہوتا ہے۔ خواتین کو خود اپنی چھاتی کا معائنہ کرتے رہنا چاہیے اور کسی بھی شبہے کی صورت میں ماہر ڈاکٹر سے رجوع کرنا چاہیے۔ سرطان کے مجموعی مریضوں میں سے 14.5 فی صد کا تعلق اس مرض سے ہوتا ہے۔

ہونٹوں اور منہ کا کینسر

تناسب کے اعتبار سے پاکستان میں اس سرطان کا نمبر دوسرا ہے۔ 9.5 فی صد مریض اس مرض کا شکار ہیں۔ یہ عام طور پر ایسے لوگوں کو ہوتا ہے، جو پان، چھالیا، گٹکا، تمباکو، سگریٹ اور شراب کا کثرت سے استعمال کرتے ہیں۔ اس مرض کی ابتدائی علامات مختلف قسم کی ہوتی ہیں، مثلاً ہونٹوں پر یا منہ کے اندر ایسے چھالے کا بننا جو کسی بھی طرح ٹھیک نہ ہوسکے۔ منہ کے اندرونی حصے میں سفید یا سرخ دھبوں کا نمودار ہونا، دانتوں کا ہلنا، منہ میں درد ہونا، نگلنے، چبانے اور منہ کھولنے میں تکلیف محسوس کرنا وغیرہ۔ علاج کے باوجود 40 سے 50 فی صد مریض موت سے ہم کنار ہوجاتے ہیں۔ زندہ بچ جانے والے مریضوں کو بھی مشکل حالات اور تکلیف دہ زندگی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

پھیپھڑوں کا کینسر

پاکستان میں سرطان کے مجموعی مریضوں میں سے تقریباً چھے فی صد مریض پھیپھڑوں کے سرطان میں مبتلا ہوتے ہیں۔ اس سرطان کی وجہ روز روشن کی طرح عیاں ہے یعنی تمباکو نوشی۔ اس مرض کا شکار ہونے والے نوے فی صد افراد تمباکو نوشی کے عادی ہوتے ہیں۔ مریضوں کی بڑی تعداد میں مرض کی ابتدا بغیر کسی علامت کے ہوتی ہے۔ دیگر مریضوں میں کھانسی، کھانسی کے ساتھ خون کی آمد، سانس لینے میں دشواری اور وزن میں کمی کی شکایات پائی جاتی ہیں۔ اکثر تمباکو نوش افراد کے ساتھ ایک مسئلہ اور ہے کہ وہ اپنے اہل خانہ اور دوستوں کو اپنی عادتِ بد سے ''مستفید'' کرنا ضروری سمجھتے ہیں۔ وہ اس طرح کہ ان کی ''صحبت صالحہ'' میں بیٹھے ہوئے لوگوں کو ان کے اگلے ہوئے دھویں کو طوعاً وکرہاً سانس کے ذریعے اپنے پھیپھڑوں تک پہنچانا پڑتا ہے۔ اس عمل کو Passive Inhalation کہا جاتا ہے اور یہ بھی پھیپھڑوں کے لیے باقاعدہ تمباکو نوشی کی طرح خطرناک ہے۔

غذا کی نالی کا کینسر

پاکستان میں لوگوں کی بڑی تعداد غذا کی نالی کے سرطان میں مبتلا ہے۔ تناسب کے لحاظ سے یہ تعداد 5.7 فی صد بنتی ہے۔ اس سرطان کی نمایاں علامات میں نگلنے میں دشواری، سینے میں جلن، بھوک اور وزن میں کمی شامل ہیں۔ تمباکو کا کثرت سے استعمال اور شراب نوشی اس مرض کی وجوہ بتائی جاتی ہیں۔

بڑی آنت اور مقعد کا کینسر

مریضوں کی تعداد کے لحاظ سے اس کینسر کا پاکستان میں پانچواں نمبر ہے اور 4.8 فی صد مریض اس موذی بیماری کا سامنا کررہے ہیں۔ اس بیماری کے دوران لوگوں کو اسہال یا قبض، پیٹ میں درد، مقعد سے خون کا اخراج، تھکن اور وزن میں کمی کی شکایات ہوتی ہیں۔ Milap

سردیوں میں زعفران کے استعمال کے فوائد

زعفران ایسی غیر معمولی اور پُر اثر بوٹی ہے جس کا استعمال سیکڑوں انداز میں کیا جاتا ہے اور اس سے ہزاروں فوائد حاصل کیے جاتے ہیں۔ گرم اور خشک مزاج رکھنے والی اس خوشبودار بوٹی کا پودا پیاز سے مشابہت رکھتا ہے، اس کا رنگ سرخی مائل زرد اور ذائقہ میں کڑوا ہوتا ہے۔ زعفران سردی کا بھی بہترین اور شافی علاج ہے، اس میں وٹامن اے، وٹامن سی، پوٹاشیم، میگنیشیم، فاسفورس، سلینیم اور زنک پایا جاتا ہے۔ یہاں ایک نظر موسمِ سرما کے دوران زعفران کے استعمال سے حاصل ہونے والے فوائد پر ڈال لیتے ہیں۔ 1- یہ انسان کی قوت مدافعت کو بہتر بناتا ہے جس کی وجہ سے انسان موسمی بیماریوں کا شکار بننے سے محفوظ رہتا ہے۔ 2- سردی کے موسم میں اکثر چھوٹی چھوٹی وجوہات کی بنا پر انسان کا موڈ خراب ہوسکتا ہے تو زعفران کا استعمال انسان کا موڈ بھی بہتر بناتا ہے کیونکہ یہ جسم میں سیروٹونن کے اخراج کا باعث بنتا ہے جس کی وجہ سے انسان کا موڈ خوشگوار رہتا ہے۔ 3- زعفران کا استعمال انسان کے جسم کو کسی بھی طرح کی سوزش سے بھی محفوظ رکھتا ہے۔ 4- زعفران سانس کی بیماریوں سے محفوظ رہنے کے لیے بھی بہت مفید ہے۔ 5- سردیوں میں اکثر بھوک زیادہ لگتی ہے تو کھانا زیادہ کھا لینا بہت معمولی بات ہے جس کی وجہ سے بدہضمی ہونے کا خطرہ بھی ہوسکتا ہے لیکن زعفران انسان کے ہاضمے کو بھی بہتر بناتا ہے اس لیے سردیوں میں اس کا استعمال لازمی کرنا چاہیے۔ 6- زعفران کا استعمال شوگر کے مریضوں کیلئے بھی فائدہ مند ہے، خون میں شوگر کی مقدار کو کنٹرول کرتا ہے، جگر کو قوت بخشتا ہے اور بوجھل طبیعت میں تقویت دیتا ہے۔ 7- زعفران جسم میں خون کی روانی کو بہتر بنانے اور یادداشت بڑھانے کے لیے بھی مفید ہے۔ 8- زعفران میں ذہنی صحت کو بہتر بنانے کی صلاحیت بھی موجود ہے اس لیے کھانے میں اس کا استعمال ذہنی دباؤ اور انزائٹی جیسے مسائل سے نجات دلاتا ہے۔ Milap

موسمِ سرما میں اخروٹ کا استعمال کیوں کرنا چاہیے؟

اخروٹ تقریباً ہر عمر کے فرد کا پسندیدہ خشک میوہ جات ہے جسے نا صرف کھانے کے بلکہ دیگر حلووں پر بطور سجاوٹ اور بیکنگ کے لیے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ غذائی ماہرین کے مطابق اخروٹ طبی لحاظ سے بہترین ڈرائے فروٹ ہے جس کے استعمال سے صحت پر بے شمار فوائد حاصل ہوتے ہیں جبکہ اس کی تاثیر گرم ہونے کے سبب اس کا استعمال سردیوں میں زیادہ مفید ثابت ہوتا ہے۔ اخروٹ غذائی اجزاء سے بھرپور ہوتے ہیں جن میں صحت مند چکنائی، پروٹین، فائبر، وٹامنز اور معدنیات شامل ہیں۔ متعدد مطالعات سے معلوم ہوتا ہے کہ اخروٹ اومیگا 3 فیٹی ایسڈز کا ایک بڑا ذریعہ ہیں جن میں تقریباً 70 فیصد تیل ہوتا ہے، جو صحت کے لیے مفید ہے، اخروٹ سوزش کو کم اور کولیسٹرول کی سطح کو بہتر بنا کر دل کی صحت کو فروغ دیتے ہیں۔ اخروٹ میں اینٹی آکسیڈنٹس اجزا بھی موجود ہوتے ہیں جو آکسیڈیٹیو تناؤ سے لڑنے اور دائمی بیماریوں کو روکنے میں مدد کرتے ہیں۔ سردیوں میں اس خشک میوہ جات کی مانگ اور کھپت میں اضافہ ہو جاتا ہے کیوں کہ یہ ڈرائے فروٹ قدرتی طور پر جسم میں حرارت پیدا کرنے میں مدد اور دوا کے طور پر کام کرتا ہے۔ اخروٹ کے سردیوں میں استعمال سے حاصل ہونے والے چند غذائی فوائد درج ذیل ہیں: قوت مدافعت بڑھاتے ہیں اخروٹ میں اینٹی آکسیڈنٹس اور فائٹو کیمیکلز پائے جاتے ہیں جو کہ مدافعتی نظام کو مضبوط بنانے میں مدد دیتے ہیں، نزلہ زکام، فلو اور سردیوں کی دیگر عام بیماریوں سے بھی بچاتے ہیں۔ حرارت فراہم کرتے ہیں اخروٹ کا جسم پر تھرموجینک اثر ہوتا ہے، یعنی یہ گرمی پیدا کرتے ہیں اور گرمی کا احساس فراہم کرتے ہیں، سردیوں میں ان کا استعمال جسم کے درجہ حرارت کو کنٹرول کرنے اور جسم کو اندر سے آرام دہ، پرسکون رکھنے میں مدد فراہم کرتے ہیں۔ جلد کی صحت بہتر بناتے ہیں سردیوں کا موسم خشک اور پھیکی جلد کا باعث بن سکتا ہے، اخروٹ میں وٹامنز اور معدنیات ہوتے ہیں جو صحت مند جلد کی پرورش کرتے ہیں، کولیجن کی پیداوار کو فروغ دیتے ہیں اور صحت مند رنگت کو برقرار رکھتے ہیں۔ تناؤ اور اضطراب کو کم کرتے ہیں اخروٹ سیروٹونن کا قدرتی ذریعہ ہیں، جو موڈ ریگولیشن سے وابستہ ایک نیوروٹرانسمیٹر ہے۔ Milap

خواتین کے آنسوؤں میں پوشیدہ طاقت

یہ روز مرہ کا مشاہدہ ہے کہ جب میاں بیوی لڑ بیٹھیں، بچوں کے مابین جھگڑا ہوجائے یا لڑکیوں کی تو تو میں میں ہونے لگے اور اس دوران ایک فریق آنسو بہاتے رونے لگے تو معاملہ عموماً ٹھنڈا پڑ جاتا ہے۔ آنسو دیکھ کر دوسرے فریق میں جارحیت کے جذبات سرد پڑ جاتے ہیں اور وہ روتے شخص سے کسی حد تک ہمدردی محسوس کرتا ہے۔

البتہ پتھر دل لوگ اس حالت میں بھی آنسو بہاتے فریق پہ رحم نہیں کھاتے اور اسے اپنے واروں کا نشانہ بناتے ہیں۔ گویا کہا جاسکتا ہے کہ جو انسان آنسو بہاتے مرد، عورت یا بچے پہ رحم نہ کھائے، خصوصاً جب وہ بے قصور بھی ہوں، تو اسے سنگدل وظالم کہا جائے گا۔ معنی یہ کہ قاتل وشقی القلب لوگوں کی خاص پہچان یہ ہے کہ وہ معصوم انسانوں کے آنسوؤں کی بھی پروا نہیں کرتے۔ حالانکہ انہی آبی قطروں کے بارے میں ممتاز بھارتی شاعر، بشیر بدر کا شعر ہے:

اُس نے چھو کر مجھے پتھر سے پھر انسان کیا
مدتوں بعد میری آنکھوں میں آنسو آئے

اردو شاعری میں آنسوؤں کی بڑی اہمیت ہے۔ وجہ یہ کہ آنسو صرف آنکھوں سے بہنے والا پانی نہیں بلکہ اس کے پیچھے کبھی دکھ، تکلیف، غم اور کبھی آرام وخوشی کے جو متضاد جذبے پوشیدہ ہوتے ہیں، وہ ان بظاہر معمولی آبی قطروں کو نہایت اہم بنا دیتے ہیں۔ آنسوؤں کا تذکرہ استاذ شعرا نے اپنے مشہور اشعار میں کیا ہے۔ مثلاً ایک اور منفرد بھارتی شاعر، وسیم بریلوی کا یہ شعر ملاحظہ فرمائیے:

ویسے تو ایک آنسو ہی بہا کر مجھے لے جائے
ایسے کوئی طوفان ہلا بھی نہیں سکتا

یہ تو تھا آنسوؤں کے جذباتی اثر کا جائزہ، اب سائنس نے دریافت کیا ہے کہ خصوصاً خواتین کے جذباتی آنسو مردوں کی حس شامہ یعنی سونگھنے کی قوت پر بھی مثبت اثرات مرتب کرتے ہیں۔ یہ دلچسپ انکشاف امریکا کی ڈیوک یونیورسٹی میں ہوئے تجربات سے سامنے آیا۔ ان تجربوں کی روداد پڑھنے سے قبل یہ انوکھی بات جان لیجیے کہ یہ 1872ء کی بات ہے جب ممتاز برطانوی سائنس داں، چارلس ڈارون کی تیسری کتاب ''انسان اور حیوانات میں جذبات کا اظہار'' (The Emotions the of Expression Animals and Man in) شائع ہوئی۔ اس کتاب کا موضوع انسانوں کی وہ عادات اور رویے ہیں جو بقول چارلس ڈارون کے جانوروں سے لیے گئے، مثلاً حیرت زدہ ہوکر بھوئیں اچکانا یا جارحیت کے وقت دانت دکھانا۔ اسی کتاب میں ڈارون لکھتا ہے: ''میرے نزدیک انسان میں آنسوؤں کا بہنا عجوبہ ہے۔ وہ یقیناً آنکھیں نم رکھتے ہیں، مگر ان کا مجھے صرف یہی فائدہ نظر آتا ہے۔ ویسے وہ بے فائدہ ہیں۔''

پچھلے ڈیڑھ سو برس کے دوران مگر سائنس دانوں نے آنسوؤں کے کافی فوائد دریافت کر لیے ہیں اور یوں ڈارون کا خیال غلط ثابت ہوگیا۔ اب ڈیوک یونیورسٹی کے سائنس داں ایک اور فائدہ سامنے لے آئے ہیں۔

یاد رہے، انسان سمیت کئی جانوروں کی آنکھوں میں ''اشکی غدود'' (glands lacrimal) پائے جاتے ہیں۔ یہی غدود آنسو پیدا کرتے ہیں۔ آنسوؤں کی تین اقسام ہیں اور ہر قسم کی ہئیت وماہیت مختلف ہوتی ہے۔ آنسو بہرحال پانی، چکنائی، پروٹین، نمکیات، تیزابوں اور ضد جسم (antibodies) کا مجموعہ ہوتے ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ ایک سال کے دوران ہر انسان 15 سے 30 گیلن آنسو پیدا کرتا ہے۔

اکثر ممالیہ جانور آنسو بہاتے ہیں۔ اکیسویں صدی کے اوائل میں جاپانی ماہرین نے دریافت کیا کہ چوہوں کے آنسوؤں میں ایسے کیمیکل پائے جاتے ہیں جو جارح مزاج چوہوں میں جارحیت کم کرتے ہیں۔ معنی یہ کہ جب جارح مزاج چوہے کسی چوہیا یا چوہے کے آنسو سونگھ لیں تو ان میں جارحانہ رویہ ماند پڑ جاتا ہے۔ گویا اس اعتبار سے چوہوں کی دنیا میں آنسو لڑائی جھگڑا ختم کر کے امن وامان قائم کرنے میں کام آتے ہیں۔

گویا ممالیہ میں آنسوؤں کا شاید اہم ترین فریضہ یہ ہے کہ وہ فریقین میں جنگ ختم کرا کے امن بحال کردے۔ یہ تبدیلی اس لیے ظہور پذیر ہوتی ہے کہ آنسو اپنے اندر ایسے کیمیکل رکھتے ہیں جو جانور کے دماغ میں ان حصوں کو فعال ومتحرک کردیتے ہیں جو جارحانہ رویہ قابو کرتے اور اس کو دباتے ہیں۔ مزید تحقیق سے انکشاف ہوا کہ کمزور اندھے موش نما چوہے (Blind rat-mole) جب طاقتور اور جارح چوہوں سے محفوظ رہنا چاہیں تو وہ آنسوؤں ہی کا سہارا لیتے ہیں۔ جب بھی کوئی تگڑا چوہا ان پہ حملہ کرے، وہ آنسو بہا کر اس موذی کا دل پسیج دیتے اور یوں اس کی گرفت سے بچ نکلتے ہیں۔

ڈیوک یونیورسٹی کے محقق، پروفیسر نوم سوبل اور ان کے ساتھیوں کو یقین تھا کہ انسانی آنسوؤں میں بھی ایسے کیمیکل موجود ہوں گے جو دوسروں میں جارحیت کم کر کے انھیں اعتدال کی حالت میں لے آئیں۔ انہی کیمیائی مادوں کو تلاش کرنے کے لیے انھوں نے ایک تجربہ کرنے کا فیصلہ کیا۔ ٹیم نے سب سے پہلے رضاکار خواتین کو ایسی جذبات انگیز فلمیں اور ڈرامے دکھائے جنھیں دیکھ کر وہ جذباتی آنسو بہانے لگیں۔ یہ آنسو ٹیم نے محفوظ کر لیے۔

خواتین کے آنسو اس لیے جمع کیے گئے کہ 2011ء میں مشہور سائنسی رسالے، سائنس میں امریکا میں ہوئی ایک تحقیق کے نتائج شائع ہوئے تھے۔ اس تحقیق نے افشا کیا تھا کہ جب خواتین کے آنسو مردوں کو سونگھائے گئے تو ان میں ٹیسٹوسٹیرون کی پیداوار کم ہوگئی۔ یہی ہارمون مردوں کو برانگیختہ کرتا ہے۔ ہارمون کی مقدار کم ہونے سے ان میں جوش بھی ماند پڑ گیا۔

اب مردوں میں تجربے کی باری آئی۔ ان کے دو گروہ بنا کر انھیں دو سیال سونگھائے گئے... ایک سیال مادہ تو نمکین پانی پہ مشتمل تھا۔ اور دوسرا سیال خواتین کے آنسوؤں والا تھا۔ مرد ان سیالوں میں کوئی تمیز نہیں کر سکتے تھے کہ یہ بغیر بو کے ہوتے ہیں۔ ان مردوں کو پھر ایک ایسی کمپیوٹر گیم کھلائی گئی جس میں جیت کے لیے جوشیلے وجارحیت پسند کھیل کی ضرورت تھی۔

اس کھیل کے دوران ماہرین نے مردوں کے دماغوں میں ایسے خصوصی آلات فٹ کردیے جو ان کی دماغی سرگرمی نوٹ کر سکتے تھے۔ اس انوکھے تجربے کا نتیجہ یہ سامنے آیا کہ جن مردوں نے خواتین کے جذباتی آنسو سونگھے تھے۔ Milap

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

ایشیا کپ: امارات کی فتح سے ہندوستان سپر 4 میں داخل

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستانی ٹیم ایشیا کپ ۵۲۰۲ء میں اپنے آخری لیگ میچ سے پہلے ہی سپر ۴ میں پہنچ گئی ہے۔ دراصل پیر کو پہلے میچ میں یو اے ای نے عمان کی ٹیم کو ۲۴ رن سے شکست دی تھی۔ اس نتیجے نے پاکستان کا راستہ مشکل بنادیا ہے۔ اب پاکستان کو ۷ ستمبر کو یو اے ای کے خلاف ہر قیمت پر جیتنا ہوگی۔ یہ میچ دبئی انٹرنیشنل اسٹیڈیم میں کھیلا جائے گا۔ ہندوستانی ٹیم اپنے دونوں لیگ میچ جیت چکی ہے اور ۴ پوائنٹس کے ساتھ گروپ اے کے پوائنٹس ٹیبل پر سرفہرست ہے۔ ٹیم کو اپنا آخری لیگ میچ ۹۱ ستمبر ۵۲۰۲ء کو عمان کے خلاف کھیلنا ہے۔ یہاں سے پاکستان اور یو اے ای میں سے صرف ایک ٹیم ۴ پوائنٹس تک پہنچ سکتی ہے۔ پاکستان کا راستہ مشکل ہے کیونکہ پاکستان کی ٹیم نے لیگ کے ۲ میں سے ایک میچ جیتا ہے اور ایک ہارا ہے۔ ٹیم کے صرف ۲ پوائنٹس ہیں۔ اگر ٹیم یو اے ای سے ہار جاتی ہے تو یو اے ای ۴ پوائنٹس کے ساتھ سپر ۴ میں پہنچ جائے گا۔ یو اے ای نے رواں سیزن میں پہلا میچ جیتا ہے جبکہ عمان کو مسلسل دوسری شکست کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ ایسے میں پہلی بار ایشیا کپ کھیلنے والی عمان کی ٹیم تقریباً باہر ہو چکی ہے۔ اگر عمان ہندوستان کے خلاف جیت بھی جاتا ہے تو اسے صرف ۲ پوائنٹس مل سکیں گے۔ پیر کی رات ابوظہبی کے شیخ زید اسٹیڈیم میں عمان نے ٹاس جیت کر بولنگ کا انتخاب کیا۔ متحدہ عرب امارات نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے مقررہ ۰۲ اوورس میں ۵ وکٹوں پر ۲۷۱ رن بنائے۔ جواب میں عمان کی ٹیم ۴۔۸۱ اوورس میں ۰۳۱ رن پر آل آؤٹ ہوگئی۔ عالیشان شرافو نے ۵۱ اور محمد وسیم نے ۹۶ رن بنائے۔ جتین رامانندی نے ۲ وکٹ حاصل کئے۔ حسنین شاہ اور سمر یواستو نے ایک ایک وکٹ حاصل کیا۔ عمان کی جانب سے آریان بشت نے سب سے زیادہ ۴۲ رن بنائے۔ جتندر سنگھ اور ونائک شکلا ۲۰-۲۰ رن بنانے کے بعد آؤٹ ہوئے۔ صدیقی نے ۴ وکٹ حاصل کئے۔ حیدر علی اور محمد جاوید اللہ نے ۲-۲ وکٹ حاصل کئے۔ یو اے ای کے اوپنر عالیشان شرافو کو پلیئر آف دی میچ منتخب کیا گیا۔ انہوں نے ۸۳ گیندوں پر ۵۱ رن کی اننگز کھیلی۔ اس اننگز میں ۷ چوکے اور ایک چھکا شامل تھا۔

ساتوک۔ چراغ کی جوڑی فائنل میں ناکام، سلور میڈل پر اکتفا کرنا پڑا

نئی دہلی (ایم این این): ساتوک سائراج رنکیریڈی اور چراغ شیٹی ہانگ کانگ میں جیت کے قریب پہنچ گئے تھے لیکن یہاں مردوں کے ڈبلز خطابی مقابلے میں چین کے لیانگ ویکینگ اور وانگ چانگ سے ۶۳ منٹ میں ۹۱-۱۲، ۱۲-۴۱، ۱۲-۷۱ سے ہار گئے۔ شروع سے ہی ہندوستانی جوڑی نے ہوشیاری سے ریلیاں بنائیں اور گیم پوائنٹ پر پرسکون ہاک آئی چیلنج کی مدد سے پہلا گیم ۹۱-۱۲ سے جیت لیا۔ یہ اس بات کا اشارہ تھا کہ انہوں نے اپنی طاقت اور مستحکم فیصلے کو یکجا کرنا کتنی اچھی طرح سیکھا ہے۔ تاہم چینی جوڑی نے دوسرے گیم میں اپنا فارم حاصل کر لیا اور ہندوستانی جوڑی کو بار بار دفاع کرنے پر مجبور کیا۔ ۴۱-۱۲ کا سکور لائن نہ صرف دوسری ٹیم کے دباؤ کی عکاسی کرتا ہے

ویمنس کرکٹ: آج ہندوستان کیلئے سیریز برابر کرنے کا موقع

نئی دہلی (ایم این این): پہلے یکروزہ میں ۸ وکٹوں سے جیت کے بعد آسٹریلیائی خواتین ٹیم ہندوستان کے خلاف ایک اور سیریز جیتنے کے قریب ہے۔ ہندوستان کے خلاف پچھلے ۱۰ مقابلوں میں سے ۹ میں جیت اور مجموعی طور پر ۵۷ میں سے ۴۷ میں فتح، یہ ایک ایسا ریکارڈ ہے جو چیمپئن ہونے کی دلیل ہے۔ وہ مہاراجہ یادویندر سنگھ انٹرنیشنل کرکٹ اسٹیڈیم میں پُراعتماد اور ڈریسنگ روم میں بھی بھرپور حوصلے کے ساتھ اتر رہی ہیں لیکن ہندوستانی خواتین ٹیم بھی مقابلے کیلئے تیار ہے۔ وہ پہلے میچ میں اگرچہ پیچھے رہ گئے تھے مگر ہرمن پریت کور کی ٹیم کیلئے کچھ مثبت پہلو بھی تھے۔ اسمرتی مندھانا اور پرتیکا راول نے ٹاپ آرڈر میں ۱۱۴ رن کی شاندار شراکت قائم کرکے ایک جارحانہ اسکور کی بنیاد رکھی تھی۔ مندھانا کے کور پر لگائے گئے شاندار ڈرائیو اور راول کے فاسٹ بولرز کے سامنے تحمل نے شائقین کو جوش دلایا۔ ہرلین دیول نے شاندار نصف سنچری لگا کر اسکور کو آگے بڑھایا اور یہ دکھایا کہ ہندوستان کے پاس آسٹریلیا کو ہرانے کی صلاحیت ہے۔ مشکلیں درمیانی اوورز میں آئی تھیں۔ ہرمن پریت کا اینابیل سدرلینڈ کی گیند پر ایل بی ڈبلیو آؤٹ ہونے اور دیگر وکٹوں کا گرنے سے ہندوستان کی رفتار دھیمی پڑ گئی۔ رچا گھوش، دیپتی شرما اور رادھا یادو نے کارآمد کارکردگی دکھائی۔ ہندوستان کا اسکور ۲۸۱ رن سے زیادہ ہو سکتا تھا۔ بہر حال میچ میں چار کیچ چھوٹے اور کچھ بکھری ہوئی گیند بازی نے آسٹریلیا کو اپنی حکمت عملی مضبوط کرنے کا موقع دیدیا۔

ایشیا کپ ہاکی: چین نے ہندوستان کو شکست دیدی

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستان کی خواتین ہاکی ٹیم اتوار کو فائنل میں چین سے یک کے مقابلے ۴ گول سے ہار گئی اور ایشیا کپ ہاکی ٹورنامنٹ میں رنر اپ رہی۔ اس شکست کے ساتھ ہندوستان اگلے سال بلجیم اور نیدرلینڈس میں ہونے والے ایف آئی ایچ خواتین ورلڈ کپ میں براہ راست جگہ بنانے سے محروم ہوگیا۔ ہندوستان نے میچ کے پہلے ہی منٹ میں پنالٹی کارنر پر گول کر کے نونیت کور کی بدولت برتری حاصل کر لی تھی۔ تاہم اس کے بعد چین نے شاندار واپسی کرتے ہوئے ۴ گول کر کے جیت حاصل کی۔ گونشو کینال اسپورٹس پارک اسٹیڈیم میں کھیلے گئے اس میچ میں نونیت نے پنالٹی کارنر پر گول کر کے ہندوستانی ٹیم کو ابتدائی برتری دلائی۔

خواتین ون ڈے: بلے بازی رینکنگ میں مندھانا پھر سرفہرست

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستانی سلامی بلے باز اسمرتی مندھانا نے اتوار کو نیو چنڈی گڑھ میں کھیلے جانے والے ۳ میچوں کے ون ڈے سیریز کے پہلے میچ میں آسٹریلیا کے خلاف شاندار نصف سنچری بنائی تھی، جس کے ساتھ ہی انہوں نے آئی سی سی خواتین ون ڈے بلے بازی درجہ بندی میں دوبارہ پہلا مقام حاصل کر لیا ہے۔ بائیں ہاتھ کی بلے باز نے ۳۶ گیندوں پر ۶ چوکے اور ۲ چھکے لگا کر ۵۸ رن کی اننگز کھیلی اور انگلینڈ کی کپتان نیٹ شیور-برنٹ کو پیچھے چھوڑتے ہوئے وہ مقام دوبارہ حاصل کر لیا ہے، جو انہوں نے پہلی بار جنوری ۹۱۰۲ء میں حاصل کیا تھا اور حال ہی میں اس سال جولائی میں بھی حاصل کیا تھا۔ آسٹریلیا نے ۸ وکٹ سے کامیابی حاصل کی اور یہ فتح ان کی کھلاڑیوں کی رینکنگ میں بھی نظر آئی۔ بائیں ہاتھ کی بلے باز بیتھ مونی نے ۷۴ گیندوں پر ناٹ آؤٹ ۷۷ رن کی اننگز کھیل کر ۳ درجے بہتری کے ساتھ پانچویں نمبر پر پہنچ گئی ہیں۔ اینابیل سدرلینڈ اپنی ناٹ آؤٹ ۵۴ رن کی اننگز کے بعد ۴ درجے بہتری کے ساتھ ۲۵ ویں مقام پر پہنچ گئی ہیں۔ وہ سلامی بلے باز فوبی لیچ فیلڈ کے ساتھ مشترکہ طور پر سب سے اوپر ہیں۔ فوبی لیچ فیلڈ نے ۸۰ گیندوں پر ۸۸ رن کی اننگز کھیل کر ۳۱ درجے بہتری کے ساتھ میچ کی بہترین کھلاڑی بنیں۔ مندھانا کے علاوہ تازہ ترین ہفتہ وار اپڈیٹ میں جن ہندوستانی بلے بازوں کو فائدہ ہوا ہے، ان میں رچا گھوش شامل ہیں، جو اپنی ۵۲ رن کی اننگز کے بعد ۹۳ ویں سے ۶۳ ویں نمبر پر پہنچ گئی ہیں۔ اوپنر بلے باز پرتیکا راول ۶۹ گیندوں پر ۶۴ رن کی اننگز کے بعد ۴ درجے بہتری کے ساتھ ۴۲ ویں نمبر پر پہنچ گئیں۔ ہرلین دیول ۵۷ گیندوں پر ۵۴ رن کی اننگز کے بعد ۵ درجے بہتری کے ساتھ ۴۳ ویں نمبر پر پہنچ گئیں۔ گیند بازی کی درجہ بندی میں آسٹریلیا کی کم گارتھ اور آلانہ کنگ بالترتیب چوتھے اور پانچویں نمبر پر پہنچ گئی ہیں جبکہ سدرلینڈ دو درجے بہتری کے بعد ۲۱ ویں نمبر پر پہنچ گئی ہیں۔

سوناکشی سنہا کی فلم ''جٹادھارا' 7 نومبر کو ریلیز ہوگی

نئی دہلی (ایم این این): بالی ووڈ اداکارہ سوناکشی سنہا اور سدھیر بابو کی فلم ''جٹادھارا' ۷ نومبر کو ریلیز ہوگی۔ زی اسٹوڈیو کی فلم 'جٹادھارا' ۷ نومبر کو ہندی اور تیلگو زبانوں میں ریلیز ہوگی۔ اس فلم میں سدھیر بابو اور سوناکشی سنہا مرکزی کردار میں نظر آئیں گے۔ فلمسازوں نے 'جٹادھارا' کا موشن پوسٹر جاری کر دیا ہے۔ پوسٹر میں اچھائی اور برائی، روشنی اور اندھیرے، انسانی خواہش اور کائنات کی کشمکش کو دکھایا گیا ہے۔ فلم 'جٹادھارا' میں سدھیر بابو اور سوناکشی کے علاوہ دویا کھوسلہ کمار، شلپا شروڈکر، اندرا کرشنا، روی پرکاش اور نوین نینی بھی نظر آئیں گے۔ فلم ''جٹادھارا' کے پروڈیوسرز امیش کمار بنسل، شیوین نارنگ، ارونا اگروال، پریرنا اروڑہ، شلپا سنگھل اور نکھل نندا ہیں۔

اپولو ٹائرس نے ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے اسپانسر شپ حقوق حاصل کر لئے

نئی دہلی (ایم این این): اپولو ٹائرس نے ۵۷۹ کروڑ روپے کی بولی لگا کر سہ رخی دوڑ میں جیت حاصل کرتے ہوئے ہندوستانی ٹیم کے اسپانسر شپ کے حقوق حاصل کر لئے۔ یہ اسپانسر شپ معاہدہ تین سال کیلئے ہے جس میں ۱۲۱ دو طرفہ میچ اور ۲۱ آئی سی سی میچ شامل ہیں۔ گڑگاؤں میں قائم اس ٹائر کمپنی نے جس کی موجودگی ۱۰۰ سے زیادہ ممالک میں ہے، کینوا اور جے کے سیمنٹ کو سخت ٹکر دی۔ ان کمپنیوں نے بالترتیب ۵۴۴ کروڑ اور ۴۷۷ کروڑ روپے کی بولی لگائی تھی۔ یہ معاہدہ تقریباً فی میچ ۴۷ء۴ کروڑ روپے بیٹھتا ہے۔ البتہ دو طرفہ اور آئی سی سی میچوں کے درمیان قیمت کے فرق کو دیکھتے ہوئے اس میں معمولی رد و بدل ہو سکتا ہے۔ کرک بز کی رپورٹ کے مطابق ہندوستانی کرکٹ کنٹرول بورڈ (بی سی سی آئی) نے دو طرفہ میچوں کیلئے ۵۰ء۳ کروڑ روپے اور ورلڈ کپ میچوں کیلئے ۵ء۱ کروڑ روپے کا بیس پرائس مقرر کیا تھا۔ ہندوستانی کرکٹ ٹیم اس وقت ایشیا کپ میں اپنی بہترین کارکردگی سے سبھی کو محظوظ کر رہی ہے۔ ٹیم یو اے ای اور پاکستان کو بہ آسانی شکست دینے کے بعد ممکنہ طور پر 'سپر ۴' میں بھی پہنچ گئی ہے لیکن ہندوستانی ٹیم کے پاس 'ایشیا کپ' میں کوئی اسپانسر نہیں ہے۔ ایسا اس لیے کیونکہ یہ ٹورنامنٹ شروع ہوتے وقت 'ڈریم ۱۱' سے معاہدہ معطل ہونے کے بعد نئے اسپانسر کے انتخاب کا مرحلہ ختم نہیں ہوا تھا۔ لیکن اب خبریں سامنے آ رہی ہیں کہ 'اپولو ٹائرس' ہندوستانی ٹیم کا نیا اسپانسر بن گیا ہے۔ اس بات کی اطلاع بی سی سی آئی کے ایک سینئر افسر نے خبر رساں ایجنسی 'پی ٹی آئی' کو دی۔ حالانکہ بی سی سی آئی نے ابھی تک اس سلسلے میں کوئی باضابطہ اعلان نہیں کیا ہے۔ بی سی سی آئی کے سینئر افسر کا کہنا ہے کہ ''اپولو ٹائرس کے ساتھ معاہدہ ہو گیا ہے۔ ہم اس کا جلد ہی آفیشیل طور پر اعلان کریں گے۔'' میڈیا رپورٹس کے مطابق اپولو ٹائرس کا بی سی سی آئی کے ساتھ ۷۲۰۲ء تک کیلئے معاہدہ طے پایا ہے۔ ذرائع کے مطابق اپولو ٹائرس کے علاوہ کینوا اور جے کے ٹائر بولی لگانے والی ۲ دیگر کمپنیاں رہیں۔

ایشیا کپ: ہندوستان سے شکست کے بعد پاکستان کو ایک اور جھٹکا

نئی دہلی (ایم این این): ایشیا کپ میں ہندوستان کے ہاتھوں شکست کے بعد پاکستان کو ایک کے بعد ایک جھٹکے لگ رہے ہیں۔ پہلے میدان میں ہندوستانی کرکٹ ٹیم نے جھٹکا دیا اور اب میدان کے باہر انٹرنیشنل کرکٹ کونسل نے پاکستان کو منہ توڑ جواب دیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) کے اس مطالبے کو مسترد کر دیا ہے، جس میں میزبان یو اے ای کے خلاف ایشیا کپ کے اپنے آخری گروپ میچ سے قبل میچ ریفری اینڈی پائی کرافٹ کو پینل سے ہٹانے کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ پاکستان کرکٹ بورڈ نے آئی سی سی سے شکایت کی تھی کہ میچ ریفری اینڈی پائی کرافٹ نے پاکستانی کپتان سلمان علی آغا سے کہا تھا کہ وہ ۴۱ ستمبر کو ایشیا کپ میچ سے قبل ٹاس کے دوران ہندوستانی کپتان سوریہ کمار یادو سے مصافحہ نہ کریں۔ اطلاعات کے مطابق پاکستان کا کہنا ہے کہ اگر آئی سی سی نے ان کے مطالبے پر غور نہیں کیا تو وہ ایشیا کپ سے دستبرداری پر غور کرے گا۔ اس پر آئی سی سی کے ایک ذرائع نے پی ٹی آئی کو بتایا کہ ''گزشتہ رات آئی سی سی نے پی سی بی کو جواب بھیجا ہے، جس میں واضح طور پر کہا گیا ہے کہ اینڈی پائکرافٹ کو پینل سے نہیں ہٹایا جائے گا اور ان کی درخواست کو مسترد کر دیا گیا ہے۔'' اینڈی پائی کرافٹ کو بدھ کو متحدہ عرب امارات کے خلاف پاکستان کے آخری گروپ میچ کے لیے ریفری بنایا گیا ہے

تمل ناڈو کیا نند کمار نے ہندوستان کو اسپیڈ اسکیٹنگ میں پہلا طلائی تمغہ دلایا

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستان کے اسپیڈ اسکیٹر آنند کمار ویلکمار نے اسپیڈ اسکیٹنگ ورلڈ چیمپئن شپ میں ملک کے لیے پہلا طلائی تمغہ جیت کر ایک سنہرا باب رقم کیا۔ ویلکمار نے سینئر مردوں کے ایک ہزار میٹر اسپرنٹ مقابلے میں ایک منٹ ۲۴ سیکنڈ کا وقت لے کر شاندار کامیابی حاصل کی اور بین الاقوامی سطح پر سب سے آگے رہے۔ ان کی یہ جیت ہندوستانی رولر اسپورٹس کے لیے ایک تاریخی لمحہ تھا، جو طویل عرصے سے عالمی سطح پر اپنی شناخت بنانے کی جدوجہد کر رہا تھا۔ تمل ناڈو کے اس ۲۲ سالہ کھلاڑی نے گزشتہ ہفتے بیجنگ میں ۵۰۰ میٹر اسپرنٹ میں ۴۳ء۷۲ سیکنڈ کے وقت کے ساتھ کانسے کا تمغہ جیت کر اسی مقابلے میں ہندوستان کیلئے سینئرز زمرے میں پہلا تمغہ حاصل کیا تھا۔ اس کامیابی کے بعد انہوں نے اپنی کارکردگی کو اعلیٰ ترین پوڈیم تک پہنچایا اور اسپیڈ اسکیٹنگ میں ہندوستان کے پہلے عالمی چیمپئن بنے۔

بنگلہ دیش کی افغانستان پر فتح، سپر 4 میں پہنچنے کی امیدیں زندہ

نئی دہلی (ایم این این): بنگلہ دیش نے منگل کو ایشیا کپ کے گروپ بی کے میچ میں افغانستان کو ۸ رن سے شکست دے کر سپر ۴ تک پہنچنے کی اپنی امیدوں کو زندہ رکھا۔ بنگلہ دیش نے مقررہ ۲۰ اوورس میں ۵ وکٹ پر ۱۵۴ رن کا مشکل اسکور بنانے کے بعد افغانستان کو ۲۰ اوور میں ۱۴۶ رن پر آؤٹ کر دیا۔ اس فتح کے بعد بنگلہ دیش کے ۴ پوائنٹس ہوگئے ہیں۔ سری لنکا کے بھی ۴ پوائنٹس ہیں اور اس گروپ سے سپر ۴ میں جانے والی ٹیموں کا فیصلہ سری لنکا اور افغانستان کے درمیان آخری گروپ میچ سے ہوگا۔ افغانستان کا نیٹ رن ریٹ اب بھی بہت اچھا ہے اور اگر اسے صرف اپنے آخری میچ میں سری لنکا کو ہرانا ہوگا تو وہ سپر فور میں پہنچ جائے گا۔ افغانستان کے پاس اگلے راؤنڈ میں پہنچنے کا سنہری موقع تھا لیکن ان کی ٹیم نے یہ موقع گنوا دیا۔ بنگلہ دیش کی ٹیم ابھی تک ٹورنامنٹ میں موجود ہے۔ اب افغانستان کو سری لنکا کے خلاف میچ جیتنا ہے، اگر وہ میچ بھی ہار گیا تو اسے ٹورنامنٹ سے باہر ہونا پڑے گا۔ پہلی اننگز میں کم رن بنانے کے باوجود ٹیم سمیت تمام گیند بازوں نے شاندار بولنگ کی۔ مستفیض الرحمان نے ۱۹ ویں اوور میں شاندار بولنگ کرتے ہوئے صرف ۵ رن دیے اور کپتان راشد خان سمیت ۲ وکٹ حاصل کئے۔ نور احمد نے آخری اوور میں ۲ چھکے لگائے لیکن آخری گیند پر آؤٹ ہوتے ہی بنگلہ دیشی کھلاڑی خوشی سے جھوم اٹھے۔ مستفیض نے ۴ اوورس میں ۲۸ رن دے کر ۳ وکٹ حاصل کئے۔ تسیم احمد، تسکین احمد اور رشاد حسین نے ۲-۲ وکٹ لے کر بنگلہ دیش کو فتح دلانے میں اہم کردار ادا کیا۔ افغانستان کی جانب سے رحمان اللہ گرباز نے ۳۵، عظمت اللہ عمرزئی نے ۳۰، کپتان راشد نے ۲۰ اور نور احمد نے ۱۴ رن بنائے تاہم افغان ٹیم فتح سے چند رن کی دوری پر رہ گئی۔ قبل ازیں بنگلہ دیش نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کا فیصلہ کیا۔ بنگلہ دیش کی جانب سے تنزید حسن نے ۵۲ رن اور سیف حسن نے ۳۰ رن بنا کر بنگلہ دیش کو اچھا آغاز فراہم کیا جس سے بنگلہ دیش بڑے اسکور کی جانب بڑھتا ہوا نظر آ رہا تھا۔ توحید ہردوئے نے ۲۶ رن بنائے۔ ذاکر علی اور نورالحسن نے ۱۲-۱۲ رن بنائے۔ تنزید حسن نے پہلے ۱۰ اوورس میں ۳۱ گیندوں پر ۴ چوکے اور ۳ چھکے لگا کر بنگلہ دیش کے اسکور میں اضافہ جاری رکھا۔ تاہم ۱۱ ویں اوور کی پہلی گیند پر لٹن داس کا آؤٹ ہونا بنگلہ دیش کے لیے مہنگا ثابت ہوا۔ وکٹ لے کر

شاہ رخ خان اور ان کی مینیجر پوجا ددلانی اشاروں میں بات کرتے ہیں

نئی دہلی (ایم این این): آرین خان کی ہدایت کاری میں بننے والی پہلی فلم 'بیڈز آف بالی ووڈ' کا ٹریلر ریلیز ہونے کے بعد سے مسلسل بحث میں ہے۔ ٹریلر میں جہاں شاہ رخ خان اور ان کے باڈی گارڈ روی سنگھ کی ایک جھلک نظر آئی، وہیں پوجا ددلانی جو کہ طویل عرصے تک کنگ خان کی مینیجر رہ چکی ہیں، بھی نظر آئیں۔ اگرچہ پوجا عوامی شخصیت نہیں ہیں لیکن شاہ رخ خان کے مداح انہیں اچھی طرح پہچانتے ہیں۔ وہ اکثر عوامی جلسوں میں سپر اسٹار کے ساتھ کھڑی نظر آتی ہیں۔ اب ویب سیریز کی اداکارہ انیا سنگھ نے شاہ رخ اور ان کی مینیجر پوجا کے بارے میں بات کی ہے۔ اداکارہ انیا سنگھ، جو آرین خان کی سیریز میں اہم کردار ادا کر رہی ہیں، حال ہی میں شاہ رخ اور ان کی مینیجر پوجا ددلانی کے درمیان خاص رابطے کے بارے میں کھل کر بات کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ''مجھے شروع میں پوجا سے ملنے کا موقع نہیں ملا، لیکن بعد میں ان کے اور شاہ رخ صاحب کے تعلقات کو دیکھ کر بہت اچھا لگا۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,